بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجتے ہیں
اے ایمان والو تم بھی اُن پر درود و سلام بھیجا کرو خوب خوب

راہِ وفا

درود و سلام کے نور سے بھرپور ایک روحانی خزینہ

جنہوں نے عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے
جام سے روح کو سیراب کیا۔

مرشدِ کریم، حضور سخی سلطان سید چراغ شاہؒ

مرتّب: خاکپائے مرشد

پیش لفظ

بِسْمِ ٱللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
درود سے مہکی ہوئی تحریر کا آغاز ہے،
یہی راہِ وفا ہے، یہی مرشد کا راز ہے۔

ہر راستے کی کوئی منزل ہوتی ہے،
اور ہر منزل تک پہنچنے کے لیے کوئی رہبر،
کوئی رہنما،
کوئی ایسا مرشدِ کامل چاہیے جو اندھیرے
میں چراغ بن جائے۔
میری راہِ عشق میں وہ چراغ بن کر آنے والے،
میرے مرشدِ کریم، حضور سخی سلطان سیّد
چراغ شاہ بخاری رحمۃ اللّٰہ علیہ ہیں
جن کی نظرِ کرم نے مجھے راہِ وفا کا مسافر
بنایا، اور جن کی روحانی تربیت نے مجھے
درود شریف کی حقیقت سے روشناس کیا۔
آپؒ فرماتے ہیں:
درودِ پاک وہ کنجی ہے جو درِ مصطفیٰ ﷺ کو
کھولتی ہے،
اور جس پر در کھل گیا، اس پر فضلِ الٰہی کے

خزانے نازل ہوتے ہیں۔
آپؒ کی محفل میں بیٹھنے والا، زبان سے ذکر
کرتا تھا، مگر دل سے عشق کرتا تھا۔
آپؒ کی تعلیمات قرآن و سنت کے ساتھ ساتھ
عشق و ادب، فقر و رضا، اور درِ مصطفیٰ ﷺ
کیطرف مکمل جھکاؤ سکھاتی ہیں۔

آپؒ کا فیض، حضور سخی سلطان باھو
رحمۃ اللّٰہ علیہ کے فیضان کا تسلسل ہے
جس میں فنا فی الرَّسول ﷺ کا رنگ،
فنا فی اللّٰہ بقا باللّٰہ ذکر، فکر اور عشقِ
مُصطفیٰ ﷺ کی خوشبو رچی بسی ہے۔

یہی نسبت ہے جس نے میرے قلم کو درود شریف
کی کتاب لکھنے پر آمادہ کیا کیونکہ درودِ پاک
محض وظیفہ نہیں، بلکہ راہِ وفا کا اصل چراغ ہے۔
یہ وہ روحانی خوشبو ہے جو مرشد کریمؒ کے دل
سے میرے دل میں اتری،
بس ادب و محبت سے پڑھ، اور درودِ پاک کے نور
میں ڈوب جا۔

خاکپائے مرشد مسکین

مقدمہ

(راہِ وفا – درودِ پاک کی روحانی حقیقت)

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم
اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِین، وَالصَّلاۃُ وَالسَّلام عَلیٰ سَیِّدِ المُرسَلِین، نُورِ مبین، رَحمتٌ للّعَالَمِین، شَفِیعِ المُذنِبِین، مَولَانَا مُحَمَّدِ ﷺ، وَعلٰی آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ اَجمَعِین۔

درود شریف کوئی معمولی ورد نہیں، یہ عشق کی وہ آگ ہے جو دلوں کو پاک کرتی ہے، اور روح کو بارگاہِ نبوی ﷺ کے آداب سکھاتی ہے۔
یہ صرف زبان کا ذکر نہیں بلکہ دل کی حاضری، روح کی پرواز، اور ایمان کا چراغ ہے جو راہِ وفا کو روشن کرتا ہے۔
درود شریف، عاشق کی راہ ہے۔
یہ راہ محبت سے شروع ہوتی ہے، ادب سے چلتی ہے، اور فنا فی الرَّسُول ﷺ کی منزل پر جا کر وصالِ حق میں بدل جاتی ہے۔
یہی وہ راز ہے جو ہمیں مرشدِ کامل، حضور سخی

سلطان سیّد چراغ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ، کی تعلیمات سے ملا
کہ درود شریف صرف فضیلت نہیں، فیض ہے۔
صرف ورد نہیں، وصال ہے۔
حضور مرشد کریمؒ فرماتے ہیں:
جو آقا کریم ﷺ پر درود پڑھے، وہ راہِ شریعت سے چلتا ہوا راہِ طریقت میں داخل ہوتا ہے، پھر معرفت میں اترتا ہے، اور حقیقتِ محمّدیہ ﷺ کا کچھ کچھ مشاہدہ کرنے لگتا ہے۔
یہی حقیقت اس کتاب کا عنوان بنی: "راہِ وفا"
یہ کتاب ایک دعوت ہے — اہلِ دل کے لیے، جُستجو والوں کے لیے، ان کے لیے جو حضور نبی کریم ﷺ سے عشق کرنا چاہتے ہیں، لیکن راہ نہیں جانتے۔

یہ کتاب ایک چراغ ہے — اُن کے لیے جو اندھیروں میں ہیں، جن کے دل بوجھل ہیں، جو روشنی کے طلبگار ہیں، اور چاہتے ہیں کہ آقا کریمﷺ اُن پر نگاہِ کرم فرمائیں۔
اور یہ کتاب ایک صدا ہے — اُن کے لیے جو مرشدِ کامل کی سنگت سے جڑ کر درودِ پاک کی حقیقت کو سمجھنا چاہتے ہیں، تاکہ وہ محض قاری نہ

رہیں، بلکہ عاشق بن جائیں۔

✨ دعا
یا اللہ اس مسکین بندے کی یہ کوشش صرف تیری رضا اور تیرے حبیب ﷺ کی خوشنودی کے لیے ہے۔
اس کتاب کو ہر اُس دل تک پہنچا دے، جو عشقِ مُصطفیٰ ﷺ کی طلب میں ہے۔
اور ہر وہ زبان، جو اس کتاب کو پڑھے، درود پڑھنے والی بن جائے۔
اور ہر وہ دل، جو اس کتاب سے جڑے، راہِ وفا پر چلنے والا بن جائے۔
آمین، بجاہِ سیّد المُرسلین ﷺ۔

خاکپائے مرشد مسکین

حکم خداوندی

نبی ﷺ پر درود بھیجنے کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں فرمایا ہے کہ

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ، يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًاه (١٢ حزاب ٥٢)

ترجمہ:

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی اکرم ﷺ پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو تم بھی آپ ﷺ پر صلوٰۃ بھیجا کرو اور خوب سلام بھی بھیجا کرو۔

یہ آیت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اور اس آیت پاک میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو حکم دیا کہ تم حضور ﷺ پر درود و سلام بھیجو جس طرح کہ میں اور میرے فرشتے آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجتے ہیں۔

اہلِ تفسیر نے اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے درود بھیجنے کا یہ مفہوم ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کے ذکر کو بلند کر کے آپ ﷺ کے دین کو غلبہ دے کر اور آپ ﷺ

کی شریعت پر عمل برقرار رکھ کے اس دنیا میں
حضورﷺ کی عزت و شان بڑھاتا ہے اور روز
محشر امت کے لئے حضورﷺ کی شفاعت قبول
فرما کر اور حضورﷺ کو بہترین اجر و ثواب عطا
کر کے اور مقام محمود پر فائز کرنے کے بعد اوّلین
اور آخرین کے لئے حضور ﷺ کی بزرگی کو نمایاں
کرکے اور تمام مقرّبین پر حضور ﷺکو سبقت
بخش کر حضور ﷺکی شان کو آشکارا فرماتا
ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ حضور ﷺ پر اللہ تعالیٰ
کا درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ
آپﷺ کی تعریف کرتا ہے آپ ﷺکا نام بلند کرتا
ہے، آپﷺ پر اپنی رحمتوں کی بارش فرماتا ہے
اور آپﷺ کے درجات میں اضافہ کرتا ہے۔منقول
ہے کہ جب اس کی نسبت ملائکہ کی طرف ہو تو
صلوٰۃ کا معنی دعا ہے کہ ملائکہ اللہ تعالیٰ کی
بارگاہ میں اس کے پیارے رسول ﷺکے درجات
کی بلندی اور مقامات کی رفعت کے لئے دست
بدعا ہیں۔ اس جملہ میں ان اللہ و ملائکتہ الخ میں
اگر آپ غور فرمائیں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ یہ
جملہ اسمیہ ہے لیکن اس کی خبر جملہ فعلیہ ہے
تو یہاں دونوں جملے جمع کر دیئے گئے ہیں۔ اس

میں راز یہ ہے کہ جملہ اسمیہ استمرار و دوام پر دلالت کرتا ہے اور فعلیہ تجدد و حدوث کی طرف اشارہ کرتا ہے یعنی اللہ تعالی ہر دم، ہر گھڑی اپنے نبی مکرم ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے اور آپ ﷺ کی شان بیان فرماتا ہے۔ اسی طرح اس کے فرشتے بھی آپ ﷺ کی تعریف و توصیف میں رطب اللّسان رہتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ فرشتوں کی طرف سے آپ ﷺ پر صلوٰۃ کا مطلب یہ ہے کہ فرشتے آپ کے حق میں اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ ﷺ کو اعلیٰ سے اعلیٰ مراتب عطا فرمائے۔ آپ ﷺ کے دین کو دنیا میں غلبہ عطا فرمائے ، آپ ﷺ کی شریعت مطہرہ کو فروغ بخشے یعنی فرشتے ہر لحاظ سے آپ ﷺ کی تعریف توصیف بیان کرتے رہتے ہیں۔

اہل ایمان کی طرف سے صلوٰۃ کا مطلب بھی اللہ کی بارگاہ میں حضور ﷺ کی شان بلند و بالا کرنے کی التجا ہے یعنی اہل ایمان پر یہ واضح کیا گیا کہ جب میں اپنے محبوب ﷺ پر برکات کا نزول کرتا ہوں اور میرے فرشتے آپ ﷺ کی شان میں تعریف کرتے ہیں اور آپ ﷺ کی بلندی مقام کی دعا کرتے ہیں تو ایمان والو تم بھی میرے محبوب ﷺ کی تعریف کرو۔ منقول ہے کہ جب

مومن بارگاہ الٰہی میں عرض کرتا ہے اے اللہ تعالیٰ اپنے رسول ﷺ کے ذکر کو بلند فرما۔ آپ ﷺ کے دین کو غلبہ دے اور آپ ﷺ کی شریعت کو باقی رکھ کر اس دنیا میں آپ ﷺ کی شان بلند فرما اور روز محشر آپ ﷺ کی شفاعت قبول فرما۔ اجر اور ثواب کو کئی گنا کر دے۔

اگرچہ صلوٰۃ بھیجنے کا ہمیں حکم دیا جا رہا ہے لیکن ہم نہ شانِ رسالت ﷺ کو کماحقہ جانتے ہیں اور نہ اس کا حق ادا کر سکتے ہیں۔ اس لئے اعتراف عجز کرتے ہوئے ہم عرض کرتے ہیں اللھم صل الخ یعنی مولا کریم تو ہی اپنے محبوب ﷺ کی شان کو اور قدر و منزلت کو صحیح طور پر جانتا ہے۔ اس لئے تو ہی ہماری طرف سے اپنے محبوب ﷺ پر درود بھیج جو آپ ﷺ کی شان کے شایاں ہے۔

فضائل درود پاک

درود پاک ایک ایسا عمل ہے جو بارگاہِ ربّ العزّت میں مقبول ہے۔ اس کے فضائل اور فیوض و برکات بے پناہ ہیں اور احادیث میں ان کا تذکرہ ہوا ہے۔ حضور ﷺ کی کچھ احادیث جن میں

درود پاک کے فضائل بیان ہوئے ہیں حسب ذیل ہیں۔

1- نزول ملائکہ
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو زمیں پر پھرتے رہتے ہیں اور حضور ﷺ کی امت کی طرف سے حضور ﷺ کو سلام پہنچاتے ہیں۔ (نسائی شریف و سنن دارمی)

2- سلام کا جواب
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب مجھ پر کوئی شخص سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس فرماتا ہے اور میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ (ابو داؤد بیہقی)

3- وجوب شفاعت
حضرت ردیفع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر یعنی رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھ کر یہ کہا

خداوند انہیںﷺ قیامت میں اپنا قرب خاص عطا فرما۔ اس درود پڑھنے والے کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی ۔ (مسند امام احمد)

4- درود کے بغیر دعا کا معلق رہنا
حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے۔ اس میں سے کچھ بھی اوپر نہیں جاتا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ درود پیش نہ کیا جائے ۔ (ترمذی شریف)

-5- حصول خیر
ایک روایت میں ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جس نے قرآن کریم پڑھا اور اپنے ربّ کریم کی حمد کی اور مجھ ﷺ پر درود پاک پڑھا تو اس نے خیر کو اپنی جگہوں سے ڈھونڈ لیا۔ (القول البدیع)

6- دس رحمتیں
حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو بندہ

مجھ ﷺ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے اللّٰہ تعالی اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اب بندے کی مرضی ہے کہ وہ درود پاک کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔ (طبری)

7- جو مانگو دیا جائے گا

حضرت عبداللّٰہ بن مسعود رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نماز پڑھی حالانکہ رسول اکرم ﷺ بھی موجود تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللّٰہ عنہ اور سیدنا عمر فاروق رضی اللّٰہ عنہ بھی تشریف فرما تھے جب نماز پڑھنے کے بعد بیٹھا تو اللّٰہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی پھر حضور ﷺ پر درود بھیجا پھر اپنے لئے دعا کی نبی اکرم ﷺ نے یہ دیکھ کر فرمایا جو مانگو گے دیا جائے گا مانگ دیاجائے گا۔ (ترمذی شریف)

8- درود کفارہ گناہ ہے

ایک روایت میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو۔ اس لئے کہ تمہارا درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور میرے لئے اللّٰہ تعالی سے درجہ اور وسیلہ

کی دعا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں میرا وسیلہ تمہارے لئے شفاعت ہے۔ (جامع صغیر جلد اول)

9- درود کثرت سے پڑھا جائے

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ مجھ پر ہر جمعہ کے دن درود پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ یہ دن یوم مشہود ہے۔ اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو بندہ مجھ ﷺ پر درود پاک پڑھے، اس پر فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو بندہ مجھ ﷺ پر درود پاک پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے وہ بندہ جہاں بھی ہو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ کے وصال کے بعد بھی آپ تک درود پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی۔ فرمایا ہاں وصال کے بعد بھی سنوں گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام کے اجسام مبارکہ حرام کر دیئے ہیں۔ (جلاء الافہام)

10- غربت سے نجات

حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم

دربار نبوت میں حاضر تھے کہ ایک غریب ترین
شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ
اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے اچھے اعمال کیا ہیں،
فرمایا: سچ بولنا اور امانت کا ادا کرنا ۔ عرض کیا
گیا حضور ﷺ کچھ اور ارشاد فرمائیے ۔ فرمایا
تہجد کی نماز اور گرمیوں کے روزے، پھر میں
نے عرض کیا حضور ﷺ کچھ اور ارشاد فرمائیے۔
فرمایا ذکر الٰہی کی کثرت کرنا اور مجھ ﷺ پر
درود پاک پڑھنا فقر کو دور کرتا ہے۔ میں نے عرض
کیا کچھ اور ارشاد فرمائیے فرمایا جو کسی قوم
کا امام بنے تو ہلکی نماز پڑھائے ، کیونکہ مقتدیوں
میں کچھ لوگ بوڑھے بھی ہوتے ہیں، بیمار
بھی، بچے بھی اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں۔
(ابونعیم)

11- جمعہ کے دن درود پڑھنے کی تاکید
حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے میری امت کے لوگو
مجھ پر ہر جمعہ کے دن کثرت سے درود پاک پڑھا
کرو، کیونکہ میری امت کا درود پاک مجھ ﷺ پر
ہر روز پیش ہوتا ہے، لہذا جس نے مجھ ﷺ پر
درود پاک زیادہ پڑھا ہو گا اس کی منزل مجھ سے

زیادہ قریب ہو گی۔ (جامع صغیر جلدا)

12- درود نہ پڑھنا جفا ہے
حضرت قتادہؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے
فرمایا کہ یہ بڑے جفا کی بات ہے کہ کسی کے
سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔
(نمیری)

13- جنت میں ٹھکانا
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے دن بھر میں
مجھﷺ پر ہزار بار درود پاک پڑھا وہ مرے گا
نہیں جب تک کہ وہ جنت میں اپنی آرام گاہ نہ
دیکھ لے گا۔ (سعادت دارین بحوالہ المختارہ)

14- - علامت بخل
حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ وہ شخص بخیل ہے
جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھﷺ پر درود
پاک نہ پڑھے۔ (القول البدیع)

15- درود جنت کا راستہ ہے
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو مجھ ﷺ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ (بیہقی)

- بخشش گناہ
سیدنا ابو کاہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ابو کاہل جو شخص مجھ ﷺ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کے اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔ (القول البدیع)

17 - شجر و حجر کی دعا
ایک روایت میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو مجھ ﷺ پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس پر اللہ خود درود بھیجتا ہے اس کے لئے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز چرند پرند شجر و حجر دعا کرتے ہیں۔ (القول البدیع)

18- درود پڑھنے کی تلقین

حضرت عامر بن ربیعہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کو خطبہ دیتے ہوئے دورانِ خطبہ فرماتے سنا بندہ جب تک مجھ ﷺ پر درود پاک پڑھتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں ۔ اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ ﷺ پر درود پاک کم پڑھو یا زیادہ۔ (القول البدیع)

19- اجتماع میں درود پڑھنا

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جب کوئی قوم جمع ہو اور اس حالت میں اٹھ کر چلی جائے کہ انہوں نے نہ اللہ کا ذکر کیا اور نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم پر درود پڑھا تو وہ یوں اٹھے جیسے وہ بدبو اور مردار کھا کر اٹھے۔ (القول البدیع ، بحوالہ طیالسی)

20 - مصافحہ کے وقت درود پڑھنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود پڑھتے ہیں

تو ان کے جدا ہونے سے پہلے ربّ غفور و رحیم ان کے سب کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (سعادت الدارین ص ۷۷)

21 - درود نہ پڑھنے کی حسرت

حضرت ابو سعید خدری رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور اس میں نبی اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے نام پر درود پاک نہیں پڑھتے تو وہ اگرچہ جنت میں داخل ہو گئے لیکن ان پر حسرت طاری ہو گی جب وہ جنت میں درود پاک کی اعلیٰ جزا د یکھیں گے۔ (القول البدیع)

22- پاکیزگی باطن

حضرت انس رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلّم نے فرمایا کہ مجھﷺ پر درود پاک پڑھو کیوں کہ مجھﷺ پر درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارے باطن کی پاکیزگی ہے اور جو مجھﷺ پر ایک بار بھی درود پاک پڑھے گا۔ اللّٰہ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔ (القول البدیع)

23- نیکیوں میں اضافہ
حضرت ابوطلحہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضور ﷺ صحابہ کرامؓ کے پاس اس انداز میں تشریف لائے کہ آپ ﷺکا چہرہ بہت ہشاش بشاش تھا حضرت ابوطلحہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ کا کہنا ہے کہ میں نے آپ ﷺسے سبب دریافت کیا تو آپﷺ نے فرمایا کہ میں کیوں نہ خوش ہوں کہ ابھی ابھی میرے پاس جبرائیل علیہ السّلام آئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اللّٰہ نے فرمایا ہے کہ اے محبوب ﷺکیا آپ اس بات پر راضی ہیں کہ آپ ﷺکا کوئی امتی آپﷺ پر ایک بار درود پاک پڑھے تو میں اور میرے فرشتے اس پر دس رحمتیں بھیجیں اور میں اس کے دس گناہ مٹا دوں اور اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دوں ۔ (القول البدیع)

24- کفایت الٰہی
ایک روایت میں ہے کہ کسی نے عرض کیا یا رسول اللّٰہ ﷺ یہ فرمائیں کہ اگر آپ ﷺکی ذات بابرکات پر درود پاک ہی وظیفہ بنالوں تو کیسا رہے گا؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے تو اللّٰہ تبارک و تعالٰی دنیا و آخرت کے تیرے

سارے معاملات کے لئے کافی ہے۔ (القول البدیع)

25- دعا اور استغفار

حضرت عمر بن خطاب رضی اللّٰہ عنہ کی حدیث بھی روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا ہے کہ میرے اوپر روشن رات اور روشن دن میں کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھﷺ پر پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لئے دعا اور استغفار کرتا ہوں۔ (سعادت دارین)

26 - حصول قرب

حضرت ابن مسعود رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ قیامت کے روز وہ شخص میرے سب سے قریب ہو گا جس نے مجھﷺ پر اکثر درود پاک پڑھا ہوگا۔ (ترمذی شریف)

27 - بلندی درجات

حضرت براء بن عازب رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو مجھﷺ پر ایک بار درود پاک پڑھے اللّٰہ تعالیٰ اس کے لئے اس کے بدلے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے

اور اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ (القول البدیع)

28- معافی گناہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو لوگ معانقہ کرتے وقت درود پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے ربّ غفور و رحیم ان کے سب کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (سعادت الدارین ص ٧٧)

کہ جس نے مجھ ﷺپر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے درجات بلند کر دیتا ہے۔ (نسائی شریف)

29 - قبولیت دعا

حضرت فضالہ بن عبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن جب کہ نبی اکرم ﷺ تشریف فرما تھے تو ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی پھر اس نے دعا مانگنا شروع کی یا اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اے نمازی تو نے جلدی

کی ہے لہٰذا جب تو نماز پڑھے تو اس کے بعد پہلے
اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کیا کر پھر مجھ ﷺ
پر درود پڑھا کر پھر دعا مانگا کر پھر ایک اور
نمازی آیا اس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و
ثناء کی اور پھر حضور پر درود پاک پڑھا تو اس
پر آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اے نمازی
تو جو دعا مانگے گا وہ قبول ہوگی ۔ (مشکوۃ
شریف)

-30- عبور پل صراط

حضرت عبد الرحمن بن سرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے مروی ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلّم
تشریف لائے تو فرمایا میں نے آج رات عجیب
منظر دیکھا کہ میرا ایک امتی پل صراط پر سے
گزرنے لگا کبھی وہ چلتا ہے کبھی گرتا ہے، کبھی
لٹک جاتا ہے تو اس کا مجھ پر درود پاک پڑھا ہوا
آیا اور اس امتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پل صراط پر
سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑے پکڑے اس کو پار کر
دیا۔ (سعادۃ الدارین ص ۶۶)

31- زیارت سے محرومی

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ تین ایسے شخص ہیں جو میری زیارت سے محروم رہیں گے۔1) والدین کا نافرمان (2) تارکِ سنّت (3) جس کے سامنے میرا ﷺذکر ہو اور وہ درود پاک نہ پڑھے۔ (القول البدیع)

-32- حضور قیامت کے دن شفیع ہوں گے
حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کو فرماتے سنا ہے جو مجھ ﷺپر درود پاک پڑھے میں اس کا قیامت کے دن شفیع بنوں گا۔ (القول البدیع)

-33- ہر جگہ درود پڑھا جائے
حضرت امام حسین رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ ﷺپر درود پاک پڑھتے رہا کرو بے شک تمہارا درود میرےﷺ پاس پہنچتا ہے۔ (سعادت دارین)

-34- حصول رضا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اکرم شفیع اعظم سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربارِ الٰہی میں حاضر ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو، اسے چاہئے کہ مجھ ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرے۔ (مسند الفردوس)

35- احد پہاڑ کے برابر صلہ

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جو مجھ ﷺ پر ایک بار درود پاک پڑھے اس کے لئے اللہ تعالیٰ ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔ (مصنف عبدالرزاق)

36۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا خود درود سننا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جس نے میری قبر کے نزدیک درود شریف پڑھا تو میں اس کو خود سنتا ہوں اور جو درود دراز جگہ سے

پڑھتا ہے تو وہ مجھے پہنچایا جاتا ھے (القول البدیع)

37 - ستر رحمتیں

حضرت عبداللّٰہ بن عمر رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص نبی اکرم صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلّم پر ایک بار درود پاک پڑھے اس پر اللّٰہ تعالی اور اس کے فرشتے ستر رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔ (مسند امام احمد)

38- نفاق دل کا دور ہونا

حضور صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود پاک پڑھے تو درود پاک اس کا دل نفاق سے یوں پاک کر دیتا ہے جیسے پانی کپڑے کو پاک کر دیتا ہے۔ (کشف الغمہ جلد دوم)

39- بھولی چیز کا یاد آنا

عثمان بن ابی حرب الباہلی سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ ﷺ نے فرمایا جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ تو مجھ ﷺ پر درود پاک پڑھو، ان شاء اللّٰہ تعالیٰ یاد آ جائے گی۔ (سعادت دارین بحوالہ

دیلمی)

40- نزول رحمت
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا۔ (مسلم شریف)

41 درجه قبولیت
ایک روایت میں ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ کوئی دعا ایسی نہیں کہ اس میں اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردہ نہ ہو مگر جب کوئی شخص مجھ ﷺ پر درودپاک پڑھتا ہے تو اس درود پاک کی برکت سے وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دعا درود کے ہمراہ بارگاہِ الٰہی میں درجہ قبولیت پر پہنچتی ہے اور اگر کوئی شخص دعا مانگنے کے ساتھ مجھ ﷺ پر درود نہیں بھیجتا تو اس کی دعا الٹی لوٹ کر آ جاتی ہے۔ (القول البدیع)

-42- نیکیوں میں اضافہ
حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم صحابہ کرامؓ میں سے چار پانچ

افراد دن رات رسولِ اکرم ﷺ کے ساتھ رہتے
تھے اور حضورﷺ سے جدا نہیں ہوتے تھے تا کہ
آپﷺ کی خدمت کی جائے ایک دن حضور ﷺ
اپنے گھر سے نکلے تو میں بھی ان کے پیچھے ہو
لیا۔ حضور ﷺ ایک باغ میں تشریف لے گئے وہاں
آپ ﷺنے نماز پڑھی اور سر سجدے میں رکھا اور
سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میرے دل میں خیال پیدا
ہوا کہ کہیں آپ ﷺکی روح مبارک پرواز کر گئی
ہے لیکن آپﷺ نے سر مبارک اٹھایا اور مجھے
بلا کر فرمایا تجھے کیا ہوا میں نے عرض کی یا
رسول اللّٰہ آپﷺ نے سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میں نے
خیال کیا کہ اللّٰہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کی روح کو
قبض کر لیا ہے۔ اب میں حضور کو کبھی نہ دیکھ
سکوں گا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللّٰہ تعالیٰ
نے مجھ پر انعام کیا تو میں نے سجدہ شکر ادا
کیا۔ انعام یہ ہے کہ میری امت میں سے جو کوئی
مجھ ﷺپر ایک بار درود پاک پڑھے گا اللّٰہ تعالیٰ
اس کے لئے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس
گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔ (القول البدیع)

43- سونے چاندی کے قلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ

جمعرات کے دن اللّٰہ تعالیٰ آسمانوں سے فرشتے روانہ کرتا ہے ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں۔ وہ جمعرات کے دن اور جمعہ کی شب میں جو حضور پر نور صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر درود پڑھتا ہے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔ (سعادت دارین)

44- درود نہ پڑھنے کا خسارہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور وہاں نہ اللّٰہ کا ذکر کریں اور نہ نبی اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر درود پڑھیں تو قیامت کے دن وہ خسارے میں ہوں گے پھر اللّٰہ چاہے تو انہیں عذاب میں مبتلا کرے یا انہیں بخش دے۔ (القول البدیع)

45- حاجات کا پورا ہونا

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ قیامت کے روز تم میں سے وہ شخص ہر مقام اور ہر جگہ پر میرے زیادہ قریب ہو گا جس نے تم میں سے مجھ ﷺ پر درود پاک کی کثرت کی ہوگی اور تم میں سے جو جمعہ

کے دن اور جمعہ کی رات مجھ ﷺ پر درود پاک پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس دنیا کی پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو کہ اس درود پاک کو لے کر میرے دربار میں حاضر ہوتا ہے۔ جیسے تمہارے پاس ہدیے آتے ہیں اور وہ فرشتہ عرض کرتا ہے حضور ﷺ یہ درود پاک کا ہدیہ فلاں امتی نے جو فلاں کا بیٹا فلاں قبیلے کا ہے، نے بھیجا ہے تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں۔ (سعادت دارین)

46- عجز و انکساری

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ سب سے بڑا بخیل کون ہے اور لوگوں میں عاجز کون ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ ﷺ پر درود پاک نہ پڑھے (اور عاجز وہ ہے جو درود پڑھے)۔ (القول البدیع)

47- درود پڑھنے والے کا نام لیا جانا

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا فرما رکھی ہے جو شخص مجھﷺ پر درود پاک بھیجتا رہے گا وہ فرشتہ مجھ ﷺکو اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر درود پہنچاتا رہے گا کہ فلاں کا بیٹا ہے اور اس نے آپﷺ پر درود پڑھا ہے۔ (القول البدیع)

48- عظیم نور

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ مجھ ﷺ پر درود پاک پڑھنے والے کو پل صراط پر عظیم نور عطا ہو گا اور جس کو پل پر نور عطا ہو گا وہ اہل دوزخ سے نہ ہو گا۔ (دلائل الخیرات)

49- درود نہ پڑھنا اچھا نہیں

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک مرتبہ سحری کے وقت کچھ سی رہی تھیں تو سوئی گر گئی اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہا سوئی تلاش کرنے لگیں اچانک نبی کریم ﷺ تشریف لے آئے آپ کی روشنی سے سارے گھر میں روشنی ہو گئی اور سوئی مل گئی۔ اس پر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ آپ ﷺ کا چہرہ مبارک کتنا روشن ہے تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ ہلاکت ہے اس بندے کے لئے جو مجھےﷺ قیامت کے دن نہیں دیکھ سکے گا۔ عرض کی یا رسول اللہﷺ وہ کون ہو گا جو حضورﷺ کو نہ دیکھ سکے گا۔ آپﷺ نے فرمایا وہ بخیل ہے۔ عرض کیا بخیل کون ہے، فرمایا جس نے میرا نام مبارک سنا اور مجھﷺ پر درود پاک نہ پڑھا۔ (القول البدیع)

50- سرکار ﷺکے شانہ بشانہ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھﷺ پر سو بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر ہزاررحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھﷺ پر ہزار بار درود پاک پڑھے، جنت کے دروازے پر وہ

میرےﷺ شانہ بشانہ ہو گا ۔ (الدر المنظم)

51۔ اہل علم کو درود پڑھنے کا صلہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ محدثین کرام اور علماء دین کو اٹھائے گا اور ان کی سیاہی مہکتی خوشبو ہو گی ، وہ دربار الٰہی میں حاضر ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا تم عرصہ دراز تک میرے حبیب ﷺپر درود پاک پڑھتے رہتے تھے۔ فرشتو ان کو جنت میں لے جاؤ۔ (النمیری)

52- دوزخ کی آگ سے نجات

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو مجھ ﷺپر ایک بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر سورحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار درود پاک پڑھے ، اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور

دوزخ کی آگ سے بری ہے اور اس کو قیامت کے
دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ (طبرانی اوسط
وصغیر)

53- درود نہ پڑھنے کی وعید
عبداللّٰہ بن جراد رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلّم نے فرمایا کہ
جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ
ﷺ پر درود نہ پڑھے تو اس کا ایسا کرنا جہنم
میں جانے کا باعث بنے گا۔ (سند الفردوس)

54- ہمیشہ اجر کا ملنا
حضرت ابو بکر صدیق رضی اللّٰہ عنہ سے روایت
ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلّم نے
فرمایا کہ جس نے میری کسی بات (یعنی حدیث
یا سنت) کو لکھا اور اس کے ساتھ میرا درود
بھی لکھ دیا تو اس کو اس وقت تک اجر ملتا رہے
گا جب تک کہ وہ تحریر پڑھی جاتی رہے گی۔ (دار
قطنی)

55 - دو محبوب عمل
حضرت علی رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ

حضور صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلّم نے فرمایا کہ اے علیؓ دو محبوب خصائل کو اپنا لو جنہیں حضرت جبرئیل علیہ السّلام میرے پاس لائے ہیں۔ ایک یہ کہ سحری کے وقت مجھﷺ پر کثرت سے درود پڑھو اور دوسری یہ کہ مغرب کے وقت استغفار پڑھو، بے شک سحری اور مغرب کے اوقات اللّٰہ کے فرشتوں کے مخلوق پر حاضر ہونے کے ہیں۔ (ابن بشکوال)

56 - بد بخت شخص

حضرت جابر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلّم منبر پر جلوہ افروز ہوئے ۔ پہلی سیڑھی پر رونق افروز ہوئے تو کہا آمین یوں ہی دوسری اور تیسری سیڑھی پر آمین کہی۔ صحابہ کرام رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی حضورﷺ اس تین بار آمین کہنے کا کیا سبب ہوا ؟ تو فرمایا جب میں پہلی سیڑھی پر چڑھا تو جبرئیل علیہ السّلام حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ بد بخت ہوا وہ شخص کہ جس نے رمضان المبارک پایا، رمضان المبارک نکل گیا اور وہ روزے نہ رکھ کر بخشا نہ گیا۔ میں نے

کہا آمین ! دوسرا بد بخت وہ شخص ہے جس
نے اپنی زندگی میں والدین کو یا ایک کو پایا
اور انہوں نے (خدمت کے سبب) اسے جنت میں
نہ پہنچایا (یعنی وہ ان کی خدمت کر کے جنت
حاصل نہ کر سکا) میں نے کہا آمین تیسرا وہ
شخص بد بخت ہے جس کے پاس آپﷺ کا ذکر
پاک ہو اور اس نے آپﷺ پر درود پاک نہ پڑھا، تو
میں نے کہا آمین (بخاری شریف)

57- کاموں کا سنور جانا
حضرت ابی بن کعب رضی اللّٰہ عنہ نے فرمایا کہ
میں دربار نبوت ﷺمیں حاضر تھا اور میں نے
حضور ﷺ کی خدمت میں عرض کی یا رسول
اللّٰہ میں آپ پر کثرت سے درود پڑھنا چاہتا ہوں
تو میں کتنا درود پڑھوں آپﷺ نے فرمایا جتنا
چاہے پڑھ لیا کر میں نے عرض کی اپنی فرصت
کا چوتھا حصہ پڑھ لیا کروں تو فرمایا کہ جتنا
چاہے پڑھ لیا کر اور اس سے بھی زیادہ پڑھے تو
تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی کہ اگر زیادہ
میں بہتری ہے تو میں وظائف کا نصف وقت درود
پاک میں لگا دیا کروں فرمایا تیری مرضی اور اگر
تو اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے۔

عرض کی سرکار وظائف کے وقت میں سے دو تہائی میں درود پاک پڑھ لیا کروں فرمایا تیری مرضی اور اگر تو اس میں زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے تو عرض کی حضورﷺ میں پھر سارے وقت میں درود پاک ہی پڑھ لیا کروں گا تو سرکار ﷺ نے فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور تمہارے سب گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (ترمذی شریف)

58- حصول رحمت

حضرت انس رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیه وآله وسلّم ایک مرتبہ باہر کھلی فضا میں تشریف لے گئے اور کوئی پیچھے جانے والا نہیں تھا۔ حضرت عمر رضی اللّٰہ عنہ دیکھ کر گھبرائے اور لوٹا لے کر پیچھے ہو لئے ، تو دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلّم ایک بالا خانہ میں سر بسجود ہیں۔ حضرت عمر رضی اللّٰہ عنہ پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے اور جب سرکار دو عالم صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم نے سر مبارک اٹھایا تو فرمایا اے عمر تو نے بہت اچھا کیا جب کہ تو مجھے سر بسجود دیکھ کر پیچھے ہٹ گیا۔ میرے پاس حضرت

جبرائیل علیہ السّلام یہ پیغام لے کر آئے تھے کہ اے اللّٰہ تعالیٰ کے حبیب ﷺجو کوئی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے گا اللّٰہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے درجے بلند کرے گا۔ (سعادۃ الدارین)

59- اللّٰہ کے غضب سے امان

حضرت علی رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہےجبرئیل علیہ السّلام نے عرض کیا یا محمّد ﷺ اللّٰہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص آپ ﷺپر دس مرتبہ درود بھیجے گا اس کے لئے میرے غضب سے امان واجب ہوگی۔ (بھی ابن مخلد)

60- حوض کوثر

ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن میرے حوض کوثر پر کچھ گروہ وارد ہوں گے جن کو میں درود پاک کی کثرت کی وجہ سے پہچانتا ہوں گا۔ (القول البدیع)

61- مجالس کو درود سے مزین کیا جائے

ایک حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ تم اپنی مجلسوں کو مجھﷺ پر درود پاک پڑھنے اور عمر بن خطاب رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ کے ذکر خیر سے مزین کرو۔ (القول البدیع)

-62 درود قیامت میں نور بن کے آئے گا

حضرت عبداللّٰہ بن عمر رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا تم اپنی مجلسوں کو مجھﷺ پر درود پاک پڑھ کر مزین کرو، کیونکہ تمہارا مجھ پر درود پاک پڑھنا قیامت کے دن تمہارے لئے نور ہو گا۔ (مسند الفردوس)

-63 مقام وسیلہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو، اس لئے کہ تمہارا درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور میرے لئے اللّٰہ تعالیٰ سے درجہ اور وسیلہ کی دعا کرو کیونکہ اللّٰہ تعالیٰ کے دربار میں میرا وسیلہ تمہارے لئے شفاعت ہے۔ (ترغیب)

64- جمعرات اور جمعہ کو درود پڑھا جائے

ایک روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے میری امت مجھﷺ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ جو میری امت میں سے ایسا کرے گا قیامت کے دن میںﷺ اس کا گواہ اور شفیع (شفاعت کرنے والا) ہوں گا۔ (جامع صغیر جلد اول)

65- کتاب میں درود لکھنے کا اجر

ایک روایت میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام (مبارک) اس کتاب میں رہے گا، فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔ (سعادت دارین)

-66- سعادت مصافحہ

ایک حدیث میں ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر دن بھر میں پچاس بار درود پاک پڑھے قیامت کے دن میں اس سے مصافحہ کروں گا۔ (القول البدیع)

67- عذاب سے خلاصی

ایک روایت میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ بے شک اللّٰہ تعالی اس بندے پر نظر رحمت فرماتا ہے جو مجھ ﷺ پر درود پاک پڑھے اور جس پر اللّٰہ تعالی رحمت کی نظر کرے، اسے کبھی بھی عذاب نہ دے گا۔ (کشف الغمہ جلد اول)

68- درود آنکھ کی ٹھنڈک بنے گا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللّٰہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو ایک فرشتہ اس درود کو لے جا کر اللّٰہ جلّ شانہُ کی پاک بارگاہ میں پیش کرتا ہے۔ وہاں سے ارشاد عالی ہوتا ہے کہ اس درود کو میرے بندہ کی قبر کے پاس لے جاؤ، یہ اس کے لئے استغفار کرے گا اور اس کی وجہ سے اس کی آنکھ ٹھنڈی ہوگی ۔ (سعادت دارین)

69- اذان کے بعد درود پڑھا جائے

حضرت عبداللّٰہ بن عمرو رضی اللّٰہ عنہ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں جب تم اذان سنا کرو تو جو الفاظ موذن کہے وہی تم کہا کرو،

اس کے بعد مجھ ﷺ پر درود بھیجا کرو۔ اس لئے کہ جو شخص مجھ ﷺ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے۔ اللہ اس پر دس دفعہ درود بھیجتے ہیں۔ پھر اللہ جل شانہ سے میرے لئے وسیلہ کی دعا کیا کرو۔ وسیلہ جنت کا ایک درجہ ہے جو صرف ایک ہی شخص کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ ایک شخص میں ہی ہوں۔ پس جو شخص میرے لئے اللہ سے وسیلہ کی دعا کرے گا اس پر میری شفاعت اتر پڑے گی۔ یعنی واجب ہوگی ۔ (مسلم، ابوداؤد)

70 - عرش الٰہی کا سایہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن تین شخص عرش الٰہی کے سایہ میں ہوں گے جس دن کہ اس کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہو گا صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ خوش نصیب کون ہیں؟ فرمایا ایک وہ جس نے میرے کسی مصیبت زدہ امتی کی پریشانی دور کی ، دوسرا وہ جس نے میری سنت کو زندہ کیا، تیسرا وہ شخص کہ جس نے مجھ ﷺ

پر درود پاک کی کثرت کی۔ (الدرا اعظم مسند الفردوس)

اوقات و مقامات درود شریف

درود شریف ایسا وظیفہ ہے جو بارگاہِ ربّ العزت میں ہر وقت منظور مقبول ہے۔ اس کے پڑھنے کی نہ کوئی تعداد مقرر ہے اور نہ وقت بلکہ جب چاہے پڑھے جتنا چاہے پڑھے دن کے وقت پڑھے یا رات کے وقت پڑھے نماز سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے دعا سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے کھڑے ہو کر پڑھے یا بیٹھ کر پڑھے گویا کہ چاہے تو ہر گھڑی پڑھے یا ہر آن پڑھے لیکن بعض خاص مقامات اور اوقات میں درود پاک پڑھنا زیادہ افضل ہے لہذا جن اوقات میں درود پاک پڑھنا چاہئے وہ حسب ذیل ہیں۔

-1- نماز کے آخری قعدہ میں التحیات کے بعد درود شریف پڑھنا لازمی ہے۔
-2- نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد حضورﷺ پر درود پڑھنا ضروری ہے۔
جمعہ کے پہلے اور دوسرے خطبے میں حضور

ﷺ پر ضرور درود پڑھنا چاہئے۔
-4- نماز عیدین کے خطبوں میں بھی درود پاک پڑھنا اشد ضروری ہے۔
-5- نماز استقاء کے خطبہ میں بھی درود پاک پڑھنا ضروری ہے۔
-6 پانچوں وقت کی نماز کے بعد دعا سے قبل بھی درود پاک پڑھنا بہتر ہے۔
-7 نماز کسوف اور نماز خسوف کے خطبوں میں بھی درود پاک پڑھنا چاہئے۔
- مساجد میں داخل ہوتے وقت اور باہر نکلتے وقت اور بیٹھے وقت بھی درود پاک بڑھنا بہتر ہے۔
وضو کے وقت اور وضو کے بعد تیمیم کرنے کے بعد غسل جنابت کے بعد بھی درود پاک پڑھنا چاہئے۔
-10- دعا کے آغاز اور اختتام پر درود پاک پڑھنا قبولیت دعا کے لئے اکسیر ہے۔
-11- جمعرات کو بعد نماز عشاء یا بعد نماز تہجد بھی درود پاک کا ورد بہت بہتر ہے۔
-12- جمعہ کے دن قبل از جمعہ یا بعد از جمعہ کثرت سے درود پاک پڑھنا چاہئے۔
-13- ہر روز صبح اور شام کے وقت بھی درود پاک

پڑھنا بہت اچھا ہے۔
-14- ہفتہ کے روز کثرت سے درود پاک پڑھنا شفاعت کی دلیل ہے۔
-15- اتوار کو بعد نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر درود شریف پڑھنا ردّ عیسائیت کی دلیل ہے۔
-16- پیر کے روز صبح کے وقت درود پاک کا ورد بے پناہ فضیلت رکھتا ہے کیونکہ حضور کی ولادت اسی روز ہوئی۔
-17- ہر نیک کام کرتے وقت درود پاک کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔
-18- حالت سفر میں درود پاک کا ورد باعث حفاظت اور خیریت ہوگا۔
19-میت کو قبر میں اتارتے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث راحت ہوگا۔
20- طلب شفا کے لئے حالت مرض میں درود پاک کا پڑھنا باعث شفا ہو گا۔
21- صاف پانی کو بہتا دیکھ کر درود پاک کا پڑھنا باعث شکر ہے۔
-22- خوشبو سونگھتے وقت درود پاک پڑھنا باعث ثواب ہے۔
-23 کاروبار یا تجارت کا آغاز کرتے وقت درود شریف کا پڑھنا اضافہ رزق ہوگا۔

-24- وصیت لکھتے وقت درود شریف کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔

-25 کسی دعوت میں شامل ہوتے وقت درود شریف کا پڑھنا باعث برکت ہوگا۔

-26- قرآن پاک کے حفظ کرنے کی دعا میں بھی درود پاک پڑھنا چاہئے۔

-27- ختم قرآن پاک کے وقت درود شریف کا پڑھنا باعث سعادت ہے۔

29 -گناہ کے بعد توبہ کے وقت درود شریف کا پڑھنا ا قبولیت تو بہ کی علامت ہے۔

-30 گھر میں داخل ہوتے وقت درود شریف کا پڑھنا گھر میں باعث برکت ہوگا۔

-31 کسی چیز کے بھول جانے پر درود پاک کا پڑھنا یاد آنے کا سبب بنے گا۔

-32- نکاح کے موقع پر درود شریف کا پڑھنا خیر و برکت اور سلامتی کا سبب ہوگا۔

-33- حالت غربت میں درود پاک کا پڑھنا غنی ہونے کا ذریعہ بنے گا۔

-34- مصیبت اور سختی کے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث راحت ہوگا۔

-35- معانقہ اور مصافحہ کے وقت درود شریف کا پڑھنا محبت کی دلیل ہے۔

-36 قبرستان میں داخل ہوتے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث مغفرت ہوگا۔

-37 رمضان المبارک میں ہر روز درود پاک پڑھنا بہت زیادہ اجر کا حامل ہے۔

-38 شب برات میں آدھی رات کے استغفار کے بعد درود پاک پڑھنا چاہئے۔

39 شب قدر میں درود پاک کثرت سے پڑھنا باعث نجات ہے۔

40 جمعتہ الوداع کے دن بعد درود شریف پڑھنا باعث سعادت ہوگا ۔

-41- دوران حج بیت اللہ میں درود پاک کا پڑھنا بہت افضل ہے۔

-42 کوہ صفا کوہ مروہ اور حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت بھی درود شریف پڑھنا بہت اچھا ہے۔

-43- قیام منٰی عرفات اور مزدلفہ میں بھی درود پاک کا ورد بہت اچھا ہے۔

-44 طواف وداع کے بعد خانہ کعبہ سے نکلتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہئے۔

-45 مدینہ شریف اور مسجد نبوی میں داخلہ کے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہئے۔

-46- زیارت روضہ رسول اکرم ﷺ کے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہئے۔

47- ریاض الجنہ اور اصحابہ صفہؓ کے تھڑے پر بھی درود شریف کا ورد کرنا چاہئیے۔

48- رسول اکرم ﷺ کے متبرک آثار دیکھتے وقت بھی درود پاک پڑھنا چاہئیے۔

49- مقام بدر اور مقام احد وغیرہ کو دیکھتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہئیے۔

50- حضور ﷺ کا نام لیتے سنتے اور لکھتے وقت درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔

51- کسی محفل یا اجتماع میں آغاز گفتگو سے قبل درود ہے سے قبل درود پاک پڑھنا باعث برکت ہے۔

52- کسی مجلس سے اٹھتے وقت درود شریف پڑھنا باعث عزت ہے۔

53- رات کو سوتے وقت درود شریف پڑھنا باعث حفاظت ہے۔

54- سو کر اٹھتے وقت درود شریف کا پڑھنا باعث عمر درازی ہے۔

55- نیند نہ آنے کی صورت میں درود شریف کا پڑھنا باعث سکون قلبی ہے۔

56- مجلس ذکر کے آغاز اور اختتام پر درود پاک کا پڑھنا مجلس کی شرف قبولیت کی دلیل ہے۔

57- کسی چیز کے اچھا لگنے کے وقت درود پاک

کا پڑھنا بہت بہتر ہے۔
58- تہمت سے بری ذمہ ہونے کے لئے درود پاک کو کثرت سے پڑھنا چاہئیے۔
59- دوستوں اور رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث محبت ہوگا۔
60- علم کی اشاعت کے وقت بھی درود پاک سے شروع کرنا چاہئیے۔

درود پڑھنے کے آداب

ہزار بار بشویم دہن بہ مشک و گلاب
ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

عظیم المرتبت ہستی کا نام لینے کے لئے آداب کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے۔
اس لئے درود شریف پڑھتے ہوئے ظاہری اور باطنی آداب کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئیے کیوں کہ تقاضہ محبت یہی ہے کہ ادب سے بارگاہ رسالت ﷺ میں درود شریف پیش کیا جائے ۔ لہذا درود پڑھتے ہوئے مندرجہ ذیل آداب کو پیش نظر رکھنا چاہئیے۔

ا درود درود پاک پورے ذوق و شوق اور لگن سے پڑھنا چاہئے۔ دل و دماغ کو پوری طرح حاضر رکھنا ضروری ہے اور دل سے ہر طرح کے خیالات نکال کر اپنی پوری توجہ درود شریف پر رکھنی چاہئے اور اپنے ذہن میں یوں خیال کریں کہ نبی اکرم ﷺ کی مجلس میں حاضری ہے۔ اس لئے آپ ﷺ کی عظمت اور رفعت کا نقشہ اپنی آنکھوں کے سامنے قائم کریں۔

-2- درود پاک پڑھتے وقت اپنے چہرے کا رخ اس طرف کرنا چاہئے جس طرف نبی اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کا روضہ اقدس ہے پھر آنکھیں بند کر کے مراقبہ کی صورت درود پڑھنا شروع کرے اور کوشش کرے کہ جتنا عرصہ درود پاک پڑھا جائے مراقب رہے۔درود پڑھتے ہوئے نبی اکرم ﷺ کا تصور کرنا چاہئے اگر خواب میں نبی اکرم ﷺ کی زیارت ہو گئی ہے تو وہ صورت دل نشین کر کے اس پر اپنا تصور جمانا چاہئے اگر زیارت نہ ہوئی ہو تو زیارت کا طلب گار رہنا چاہئے۔ جب درود پاک پڑھتے پڑھتے تعداد کی کثرت ہو جائے گی تو پھر درود پڑھنے والے کی روح کا مجلس محمدی ﷺ میں آنا جانا ہو جائے گا وہ روح کی آنکھ سے

نبی اکرم ﷺ کی یاد میں گم ہو جائے گا اور جوں جوں آپ ﷺ کی محبت میں زیادہ محو ہو گا۔
اسی نسبت سے اس کی روح پر انوارات الٰہیہ کا نزول ہو گا اور دن بدن اس پر رحمتِ خداوندی بڑھتی جائے گی۔ حتٰی کہ ایک ایسا وقت آ جائے گا کہ وہ اپنے گرد نور کا بحر بیکراں محسوس کرے گا اور اس بحر بیکراں میں درود پڑھنے والے کی روح غوطہ زن ہو کر روحانیت سے مالا مال ہو جائے گی۔
درود شریف کو حکم الٰہی کی اتّباع تصور کرنا چاہئے اور درود شریف پڑھنے کا مقصد رضائے الٰہی رکھنا چاہئے بلکہ یہ نیت پیش نظر رہنی چاہئے کہ درود شریف پڑھنا اللّٰہ کا حکم ہے اس لئے اس حکم کی اتّباع کر رہا ہوں اگر اس نیت کے علاوہ کوئی اور نیت ذہن میں رکھے گا تو درود شریف کا اجر کم ہو جائے گا۔
درود پاک پڑھنے والے کا جسم اور لباس پاک صاف ہونا چاہئے کیونکہ ہر عبادت کے لئے پاکیزگی اور طہارت ضروری ہے۔ اس لئے درود پاک کے لئے بھی پاکیزہ ہونا ضروری ہے۔ لہذا درود شریف با وضو پڑھے تو زیادہ بہتر ہے۔ مسواک سے اپنے منہ کو

صاف رکھنا چاہئے۔ خوشبو لگانا بھی بہت بہتر ہے
پھر ذہن کو بھی ہر طرح کے خیالات سے پاک کر
کے درود شریف پڑھنا چاہئے۔
درود شریف جس مقام پر پڑھا جائے اس کا پاک
صاف ہونا بھی ضروری ہے۔اس لئے ناپاک اور
گندی جگہ پر درود شریف نہیں پڑھنا چاہئے لہذا
ایسی جگہ جہاں پر غلاظت کا احتمال ہو یا کوئی
حکمی یا حقیقی غلاظت لگی ہو تو وہاں پر درود
شریف نہیں پڑھنا چاہئے۔ نہ ہی ایسی جگہ جہاں
پر حقہ نوشی ہوتی ہو درود شریف نہیں پڑھنا
چاہئے۔ ایسی جگہ جہاں افیون بھنگ چرس اور
شراب وغیرہ کا نشہ کیا جاتا ہو وہاں بھی درود
شریف نہیں پڑھنا چاہئے۔ ایسے ہی وہ جگہ جہاں
عیش و عشرت کی محفل گرم ہو ناچ گانا اور
لہو و لعب کی مجلس ہو یا جھوٹ بولا جا رہا ہو
غیبت یا جھوٹے لطیفے بازی ہو رہی ہو یا تمسخر
ہوتا ہو یا غیر شرع گفتگو ہوتی ہو ایسی باتیں
ہوتی ہوں جن سے نفرت آتی ہو تو ان مقامات پر
درود شریف نہیں پڑھنا چاہئے۔
درود پڑھتے ہوئے شہرت اور ریا کاری سے بچنا
چاہئے۔ دنیاوی جاہ و جلال حاصل کرنے کی نیت
نہیں رکھنی چاہئے اگر کسی کے مدعو کرنے پر

محفل درود میں شرکت کرے تو دعوت دینے والے یا کسی اور پر احسان نہیں رکھنا چاہئے بلکہ درود شریف کے پڑھنے میں رضائے الٰہی کا مقصد ہی پیش نظر رکھنا چاہئے۔

نبی اکرم ﷺ کا نام سنے یا لکھے تو اس پر درود ضرور پڑھے یعنی ﷺ ضرور پڑھے چونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم دیا ہے اس لئے ﷺ کہنا یا لکھنا ضروری ہے۔ حضرت ابو عباس رضی اللہ عنہ مشہور محدث تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کے نام نامی کو لکھتے وقت صرف صلی اللہ لکھا کرتے تھے یعنی وسلّم کا لفظ ترک کر دیا کرتے تھے۔ ایک رات نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم چالیس نیکیوں کو کیوں ضائع کر لیتے ہو مجھ پر وسلّم کے چار حروف کو نظر انداز کر کے ان نیکیوں سے کیوں محروم رہتے ہو کیونکہ ایک ایک حرف کے بدلے میں دس نیکیاں ملتی ہیں تو اس روز سے حضرت ابو عباس رضی اللہ عنہ نے درود شریف کے پورے الفاظ لکھنے شروع کر دیئے۔درود پاک دونوں طرح یعنی بلند آواز یا پست آواز سے پڑھ سکتا ہے اگر اونچی پڑھے تو بھی معتدل آواز سے پڑھنا چاہئے۔ درود پڑھتے وقت آواز کو دلکش انداز میں نکالنا چاہئے ۔ درود پست آواز سے پڑھنا

زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس سے دلجمعی پیدا ہوتی ہے اور روحانی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔
درود شریف میں جہاں اسم سیّدنامحمّد ﷺ آئے اور وہاں سیّدنا کا لفظ نہ لکھا ہو تو وہاں سیّدنا کا عقیدتاً خود پڑھ لینا چاہئے کیونکہ سیّدنا کا لفظ ادب و تعظیم کا ہے۔ اس لئے آپ ﷺ کے ذاتی نام کے ساتھ اس لفظ کا اضافہ کرنا بہتر ہے۔
درود پاک اگرچہ ہر مسلمان کو کثرت سے پڑھنا چاہئے اگر اس کے پڑھنے میں شَیخِ کامل کی اجازت سے تائید حاصل کر لی جائے تو زیادہ بہتر ہے کیونکہ شَیخِ کامل کی اجازت سے اس کی دعا شامل حال ہو جاتی ہے جو زیادہ روحانی فوائد کا باعث بنتی ہے اگر کسی نے بیعت نہ کی ہو تو اسے درود شریف پڑھنے سے گریز نہیں کرنا چاہئے۔

حضرت ابوالمواہب شاذلی قدس سرہ فرماتے ہیں ایک دن میں نے درود پاک جلدی جلدی پڑھنا شروع کر دیا تا کہ میرا ورد جو کہ ایک ہزار بار روزانہ کا تھا جلدی پورا ہو جائے ، تو شاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا : اے شاذلی تجھے معلوم نہیں کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے پھر فرمایا : یوں پڑھ اللھم صل علی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَ عَلَی الِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ آہستہ آہستہ اور ترتیب کے ساتھ پڑھ ہاں اگر وقت تھوڑا ہو تو پھر جلدی جلدی پڑھنے میں بھی حرج نہیں ہے نیز فرمایا کہ یہ جو میں نے تجھے کہا ہے کہ جلدی جلدی نہ پڑھو یہ افضلیت کے طور پر ہے ورنہ جیسے بھی درود پاک پڑھو وہ درود ہی ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب تو درود پاک پڑھنا شروع کرے تو اول اور آخر درود تامہ پڑھ لیا کرے۔

1) درود ابراهیمی

درود ابراہیمی حضور ﷺ کی زبان اقدس سے ارشاد ہوا ہے۔ اس لئے فضیلت کے لحاظ سے یہ درود افضل ترین ہے۔ اس کے الفاظ انتہائی جامع اور فصیح و بلیغ ہیں اور عظمت و کمال کے مظہر ہیں۔ یہ درود چونکہ نماز میں پڑھا جاتا ہے اس لحاظ سے بھی یہ عظیم اہمیت کا حامل ہے۔ یہی درود سب سے زیادہ پڑھا جاتا ہے۔ اس لئے یہ درود بارگاہ ربّ العزت میں انتہائی مقبول و منظور ہے۔ اس درود میں حضرت ابراہیم عَلَیہِ السَّلام کا نام آتا ہے۔ اس لئے اسے درود ابراہیمی کہا جاتا ہے۔

اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ۔
حضرت ابراہیم علیہ السّلام جب تعمیر بیت اللہ
سے فارغ ہوئے تو آپ نے اپنی دعا میں کہا کہ یا
اللہ نبی آخر الزماں سیّدنا محمّد ﷺ کی امت
سے جو بوڑھا اس گھر کی طرف منہ کر کے دو
رکعتیں پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت
قبول فرما اس پر حضرت اسماعیل علیہ السّلام
حضرت ہاجرہؓ، حضرت سارہؓ اور حضرت اسحاق
عَلَیہِ السَّلام نے آمین کہی اس کے بعد حضرت
اسماعیل علیہ السّلام نے اپنی دعا میں یہ کہا کہ
اے اللہ سیّدنا محمّد ﷺ کی امت سے جو نوجوان
اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس
کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر
حضرت ابراہیم علیہ السّلام حضرت اسحاق علیہ
السّلام بی بی ہاجرہؓ اور بی بی سارہؓ نے آمین کہی
پھر حضرت اسحاق علیہ السّلام نے دعا مانگی
یا اللہ نبی آخر الزماں سیّدنا محمّد ﷺ کی امت
کا جو ادھیڑ عمر شخص اس گھر کی طرف منہ
کر کے دو رکعت پڑھے تو اس کے حق میں میری
شفاعت قبول فرما اس پر خاندان کے بقیہ افراد
نے آمین کہی۔ اس کے بعد حضرت سارہؓ نے دعا
مانگی یا اللہ نبی آخر الزماں ﷺ کی امت سے

جو عورت اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی ۔ آخر میں حضرت بی بی ہاجرہؓ نے یوں دعا کی کہ یا اللّٰہ امت سیّدنا محمّد ﷺ سے جو لڑکی اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی۔

حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے خاندان کا یہ بیش بہا تحفہ جو امت محمّدیہ ﷺ کے حق میں پیش کیا گیا اس کے بدلے میں امتِ محمّدیﷺ کو یہ حکم دیا گیا کہ خاندان ابراہیمی عَلَیہِ السَّلام کے حق میں پانچوں نمازوں میں دعا کیا کرو اور اس دعا کو حضور ﷺ نے درود ابراہیمی کی صورت میں بوضاحت بیان فرمایا۔ اس درود پاک سے حضور ﷺ کی خاندان ابراہیم عَلَیہِ السَّلام سے محبت کا اظہار ہوتا ہے اور اسی محبت کی بنا پر حضور ﷺ نے اپنے ایک بیٹے کا نام ابراہیمؑ رکھا۔ اس کے علاوہ شبِ معراج میں حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے حضور اکرم ﷺ سے کہا تھا کہ اپنی امت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا اس سلام کے جواب میں آپ ﷺ نے درود ابراہیمی میں ان پر سلام پیش کیا۔

یہ درود تمام درود کے صیغوں سے افضل ہے کیوں کہ اس درود کے الفاظ حضور ﷺ کے فرمودہ ہیں۔ اس لئے اس درود پاک کو نمازکے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اللہ کی رحمت و خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ دنیا کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے اور قدم قدم پر اللہ کی مدد شامل حال رہتی ہے حاجات پوری ہو جاتی ہیں۔ حضور ﷺکی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔ مال و اسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ خاتمہ بالایمان ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ آخرت کی زندگی سے متعلقہ تمام منازل آسان ہو جاتی ہیں اور اس درود پاک کو معمول سے پڑھنے والا جنت میں جائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌہ

ترجمہ:

اے اللہ حضرت محمدﷺ پر اور حضرت محمد

ﷺ کی آل پر صلوۃ بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی آل پر صلوۃ بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ حضرت محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو برکت دے جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور ان کی آل کو برکت دی، بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

(2) درود ابراہیمی بخاری

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضور ﷺ کی خدمت میں عرض کی گئی کہ یا رسول اللہ آپ ﷺ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہم اچھی طرح جان گئے لیکن صلٰوۃ کس طرح بھیجیں تو فرمایا یوں کہو:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

ترجمہ:

اے اللہ درود بھیج حضرت محمدﷺ پر اور

حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم عَلَیہِ السَّلام پر درود بھیجا، بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔ اے اللّٰہ برکت بھیج اوپر حضرت محمد ﷺ کے اور اوپر حضرت محمد ﷺ کی آل کے جیسے تو نے برکت بھیجی۔ حضرت ابراہیم عَلَیہِ السَّلام پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

بخاری جلد دوم کتاب التفسیر سورۃ احزاب باب إِنَّ اللَّهَ وَمَلَئِكَتِهِ حدیث (1907)

یہ درود ابراہیمی بخاری شریف میں درج ہے جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے بلاناغہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اسے اللّٰہ تعالیٰ کی طرف سے بے پناہ نعمتیں حاصل ہوں گی۔ اس کی زندگی کے شب و روز آسانی سے گزریں گے ۔ اسے دکھ و تکلیف نہ آئے گی۔

ایک حدیث میں ہے کہ کسی نے عرض کیا یا رسول اللّٰہ ﷺ یہ فرمائیں کہ اگر آپ ﷺ کی ذات بابرکات پر درود پاک ہی وظیفہ بنالوں تو کیسا رہے گا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر تو ایسا کرے تو اللّٰہ تعالیٰ دنیا و آخرت کے تیرے سارے معاملات کے لئے کافی ہے۔ درود ابراہیمی چونکہ

افضل درود ہے اس لئے جو شخص اس درود کو
کثرت سے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی کفالت کے
تمام اسباب پیدا فرمادے گا۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کی دعا اللہ تعالیٰ کی
بارگاہ میں قبولیت کی سند حاصل کرے اور وہ
جو بھی جائز دعا اللہ تعالیٰ سے مانگے رد نہ ہو
تو اسے چاہئے کہ وہ نماز مغرب کی ادائیگی کے
بعد اسی جگہ پر بیٹھے اور چالیس مرتبہ یہ درود
شریف پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے ۔ اللہ تعالیٰ
دعا قبول فرمانے والا ہے۔ ایسے ہی جو کوئی یہ
چاہے کہ اس کی تنگدستی دور ہو جائے اور اس
کی روزی فراخ ہو جائے اس کے ہاں دولت کی ریل
پیل ہو جائے تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد
توجہ و یکسوئی کے ساتھ اکیس مرتبہ یہ درود
شریف پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرے۔ اگر
اللہ نے چاہا تو وہ جو بھی دعا مانگے گا بارگاہِ
الٰہی میں قبول ہو گی۔ اس کی تنگدستی درود
شریف کی برکت سے دور ہو جائے گی۔ اللہ تعالٰی
پردہ غیب سے اس کی روزی کے ایسے اسباب
پیدا فرمائے گا کہ جس سے اس کی روزی فراخ
ہو جائے گی۔ اس کی تنگدستی خوشحالی میں
بدل جائے گی۔ یقین کامل اور توجہ ویکسوئی کے

ساتھ عمل کو بلا ناغہ جاری رکھے بفضلِ باری تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

(3) درود ابراھیمی مسلم

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللّٰہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول صلی اللّٰہ علیہ وسلّم تشریف لائے ہم نے عرض کیا ہمیں معلوم ہو گیا کہ (نماز میں) آپ ﷺ پر سلام کس طرح پڑھیں، آپ ہی بتلائیے کہ آپ ﷺ پر صلوٰۃ کس طرح پڑھا کریں تو آپ ﷺ نے فرمایا یوں کہو

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ . اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اے اللّٰہ درود بھیج حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السّلام پر بے شک تو تعریف کیا گیا ہے اور بزرگی والا ہے، اے اللّٰہ برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس طرح کہ تو نے برکت بھیجی

حضرت ابراہیم علیہ السّلام پر بے شک تو حمید ہے مجید ہے۔
مسلم جلد اول کتاب الصلوۃ باب الصلوۃ علی النبي حديث (812)
اس درود پاک کو پڑھنے سے اللہٰ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہو گی اور جو کوئی اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے گا اللہٰ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت کا نزول فرمائے گا۔ اس کے معاملات میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی اس درود پاک کو پڑھنے سے اعمال نامہ میں نیکیاں بڑھا دی جائیں گی اور برائیاں مٹا دی جائیں گی۔ پڑھنے والے کے درجات میں بلندی ہوگی۔ غرضیکہ اس درود پاک کو پڑھنے سے آخرت میں نجات کا سبب بنے گا۔
منقول ہے کہ ہر نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ یہ درود پاک پڑھنے کے بعد ایک مرتبہ سورہ نور پڑھنے سے اللہٰ تعالیٰ معرفتِ حق کا نور دل میں پیدا فرما دیتا ہے اور مقامِ کشف سے سرفراز فرماتا ہے۔ چشم خلائق میں مقبول و محترم ہونے کے لئے نماز فجر کے بعد 70 مرتبہ اس درود پاک کو پڑھیں۔ انشاء اللہٰ تعالیٰ مخلوق میں بلند مرتبہ حاصل ہو گا ہر کوئی اس کے ساتھ عزت و مہربانی سے پیش آئے گا۔

ہر روز بلا ناغہ ستر مرتبہ اس درود شریف کا پڑھنا عبادت گزار اور شب بیداری کا عادی بنا دیتا ہے۔ عبادت کرنے میں لطف و سرور حاصل ہوتا ہے۔ توجہ اور یکسوئی عطا ہوتی ہے اللّٰہ تعالٰی عبادت گزار بندے پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرماتا ہے۔

کاروبار میں ترقی اور رزق میں خیر و برکت کے لئے یہ درود شریف پڑھنا بہت ہی فائدہ مند ہے جو کوئی کاروبار میں ترقی کا خواہاں ہو وہ اس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے اللّٰہ نے چاہا تو کاروبار میں بہت ترقی ہوگی۔

درود تاج

اللهمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَاءِ
وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ اسْمُهُ مَكْتُوبٌ مَّرْفُوعَ
مَشْفُوع مَنْقُوش فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَ
الْعَجَمِ جِسْمُهُ مُقَدَّس مُعَطَرٌ مُطَهَّرُ مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ
وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحَى بَدْرِ الدُّجَى صَدْرالْعُلَى نُورِ
الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِيلِ الشِّيَمِ شَفِيعِ
الْأُمَمِ صَاحِبِ الْجُودِ وَ الْكَرَمِ وَاللّٰهُ عَاصِمُهُ وَجِبْرِيلُ
خَادِمُه وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهُ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُه وَ فَوْقَ سِدْرَةُ
الْمُنْتَهٰى مَقَامُهُ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَالْمَطْلُوبُ
مَقْصُودُهُ وَالْمَقْصُودُ مَوْجُودُهُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ خَاتَمِ
النَّبِيِّينَ شَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ أَنِيسِ الْغَرِيبِينَ يا رَحْمَةِ
لِلْعَلَمِينَ رَاحَةِ الْعَاشِقِينَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ
الْعَارِفِينَ سِرَاجِ السَّالِكِينَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِينَ مُحِبِّ
الْفُقَرَآءِ وَ الْغُرَبَآءِ وَالْمَسٰكِينِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ
الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ صَاحِبِ
قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ
جَدِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ أَبِي
الْقَاسِمِ سَيِّدِنَامُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُورٍ مِّنْ نُّورِ اللّٰهِ
يٰأَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُورِ جَمَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ
أَصْحَابِهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ سیّدنامحمد ﷺپر رحمت نازل فرما جو صاحب تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں جن کے وسیلے سے بلاء وباء،قحط،مرض اور دکھ دور ہوتا ہے، آپ ﷺکا نام نامی لکھا گیا، بلند کیا گیا، قبول شفاعت کیا گیا اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے۔ آپ ﷺعرب و عجم کے سردار ہیں آپ ﷺکا جسم مبارک نہایت مقدس خوشبودار، پاکیزہ اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے۔ آپ ﷺچاشت گاہ کے آفتاب اندھیری رات کے ماہتاب بلندیوں کے صدر نشین، راہِ ہدایت کے نور، مخلوقات کی جائے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک، امّتوں کے بخشوانے والے، بخشش موصوف ہیں، اللہ آپﷺ کا نگہبان، جبریل آپ ﷺکے خدمت گزار، براق آپﷺ کی سواری، معراج آپ ﷺکا سفر اور سدرۃ المنتھٰی سے اعلیٰ اور (قرب خداوندی میں) قاب قوسین کا مرتبہ آپ ﷺکا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپ ﷺکا مقصود ہے اور مقصود آپ ﷺکو حاصل ہے۔ آپ ﷺرسولوں کے سردار ، نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے، بخشوانے والے گنہگاروں کے، مسافروں کے غمخوار دنیا جہان کے

لیے رحمت عاشقوں کی راحت مشتاقوں کی مراد،
خدا شناسوں کے آفتاب راہِ خدا پر چلنے والوں
کے چراغ، مقربوں کے راہنما،محتاجوں غریبوں
اورمسکینوں سے محبت رکھنے والے،جن و انس
کےسردار حرمین کےنبی، دونوں قبلوں (بیت
المقدس و کعبہ) کے پیشوا اور دنیا و آخرت میں
ہمارے وسیلہ ہیں۔ وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر
فائز ہیں، دو مشرقوں اور دو مغربوں کے ربّ کے
محبوب ہیں، حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام
حسینؓ کے جدّ امجد اور ہمارے اور (تمام) جن و
انس کے آقا ﷺ ہیں یعنی ابی القاسم سیّدنا محمّد
بن عبد اللہ جو اللّٰہ کے نور میں سے ایک نور ہیں۔
اے نور جمالِ محمّدی ﷺکے مشاقو آپﷺ پر اور
آپﷺ کی آلؑ پر اور آپ ﷺکے صحابہؓ پر، درود و
سلام بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے ۔
فضیلت :
خشوع و خضوع ، انہماک و توجہ اور پیار و
محبت کے ساتھ کثرت سے درود و سلام پڑھو
درود تاج حُبِّ نبی ﷺ کے لیے اکسیر ہے۔ آرزومند
کو چاہیے کہ عروج ماہ شب جمعہ بعد از نماز
عشاء پاک وصاف لباس پہن کر اس درود کو

باوضو 170 بار پڑھ کر سو جائے اور گیارہ شب میں عمل کرے، ان شاء اللہ حضور ﷺ کی زیارت سے شرف یاب ہوگا۔ افلاس، رنج ، ظالم کے ظلم ، دشمنوں کے شر دور کرنے اور فراخی رزق کے لیے اس کا ایک چلّہ شب کے وقت اکتالیس مرتبہ پڑھنا مفید ہے۔

درود ہزارہ
اللهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِائَةَ الْفِ الْفِ مَرَّةٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اے اللہ درود نازل فرما (ہمارے آقا) حضرت محمدﷺ پر اور آپ ﷺکی آلؓ پاک پرذرات کی تعداد کے برابر کروڑہا بار اور برکت اور سلام بھیج

درود غوثیہ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَنَامُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُودِ وَالكَرَمِ وَآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمّد مصطفیٰ ﷺ پر جو جود و عطا کے مخزن ہیں، اور آپ ﷺکی آلؓ اور تمام اصحابؓ

درود شفا
اللهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْأَبْدَانِ وَ شِفَائِهَا وَنُورِ الْأَبْصَارِ وَ ضِيَائِهَا وَآلِهِ وَصَحْبِهِ دَائِماً أَبَدًا

اے اللّٰہ (ہمیشہ) نازل فرما درود و و سلام اور برکتیں ہمارے آقا و مولا حضرت محمد (مصطفٰی) ﷺ پر جو دلوں کے طبیب اور ان کی دوا ہیں اور جسموں کی عافیت اور ان کی شفا ہیں اور آنکھوں کا نور اور ان کی چمک ہیں اور آپ ﷺ کی آلؑ اور اصحابؓ پر ہمیشہ درود و سلام بھیج)
فضیلت :
باوضو مریض کو لکھ کر دیں کہ زبان سے چاٹ لے یا پانی میں گھول کر پلا دیں۔ شفا ہونے تک یہ عمل برابر کرتے رہیں باذن اللّٰہ موت کے سوا ہر مرض کے لیے مفید ہے۔ (اعمال رضا) یہ بھی کہا گیا ہے کہ کسی بھی بیماری کی صورت میں دو ہزار بار اور ایک روایت کے مطابق چار سو بار پڑھے اللّٰہ تعالیٰ شفا دے گا۔ ان شاء اللّٰہ بدنوں کی صحت و شفاء کے لیے یہ مجرب ہے۔

درود خضری

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

اللّٰہ تعالٰی درود و سلام نازل فرمائے اپنے حبیب ، ہمارے آقا و مولا محمد مصطفٰی ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آلؑ پاک اور تمام اصحابؓ پر۔

فضیلت :

یہ درود پاک تمام درودوں میں اسمِ اعظم کا درجہ رکھتا ہے اور بارگاہِ رسالت ﷺ کا پسندیدہ ہے اس درود شریف پڑھنے والے کی تربیت روح القدس سے ہوتی ہے یا اسے حضرت خضرعَلَيهِ‌السَّلام کی تربیت میں دے دیا جاتا ہے اس وجہ سے اسے درودِ خضری کہتے ہیں۔

درود تنجینا دکھوں اور تکلیفوں سے نجات

اللهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَ الْآفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيَّآتِ وَ تَرْفَعُنَا بِهَا أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَ

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیﷺ پر
اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺکی آلؓ پر، ایسا درود جس کی برکت سے تو ہمیں نجات دے ہر قسم کے ڈر، خوف اور آفات سے اور جس کی بدولت تو پوری فرما دے ہماری تمام حاجتیں اور پاک فرما دے ہم کو تمام گناہوں سے اور جس کے وسیلہ سے ہمیں فائز فرمائے اپنی بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر اور جس کی برکت سے تو ہمیں پہنچا دے خیرات و برکات کی انتہائی حدوں تک زندگی میں اور وصال کے بعد بھی
فضیلت :
یہ درود نبی کریم ﷺ نے خواب میں حضرت شیخ صالح موسیٰؒ کو ایسے وقت میں تلقین فرمایا جب ان کا جہاز طوفان میں گھرا تھا۔ شیخ صاحبؒ خود فرماتے ہیں کہ جہاز ڈوبنے لگا۔ میں اس میں موجود تھا۔ اس وقت مجھ پر غنودگی سی طاری ہوئی اس حالت میں نبی کریم ﷺنے مجھے یہ درود سکھا کر حکم دیا کہ جہاز والے

اس کو ہزار بار پڑھیں ابھی تین سو بار ہی پڑھا تھا کہ جہاز نے نجات پائی۔ جذب القلوب میں شیخ عبد الحق محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ اس درود کے پڑھنے سےسارے مقاصد دنیا و آخرت پورے ہوتے ہیں اور ساری مشکلیں آسان ہوتی ہیں ۔ (جذب القلوب، فارسی ، مطبوعہ لکھنو، صفحہ 272)

درود ماهی

اللهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْخَلَائِقِ وَأَفْضَلِ الْبَشَرِ وَ شَفِيعِ الْأُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَصَلِّ عَلَى كُلِّ الْمَلَئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصّٰلِحِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ وَ بِفَضْلِكَ وَ بِكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ يَا قَدِيمُ يَا دَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا وِتْر يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو مخلوق میں سے سب سے بہتر اور افضل البشر ہیں اور شفاعت فرمانے والے ہیں روز قیامت امتوں کی اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، اور آل محمدﷺ سلام پر، اپنی معلومات کے برابر اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمدﷺ پر اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺکی آلؓ پر اور برکت نازل فرما اور درود بھیج تمام نبیوں اور رسولوں پر اور درود بھیج تمام مقرب فرشتوں اور اللّٰہ کے تمام صالح بندوں پر اور سلامتی نازل فرما بے حد و حساب اپنی رحمت سےاوراپنےفضل و کرم سے یا اکرم الاکرمین (سب سے زیادہ کرم فرمانے والے) یا ارحم الرّاحمین (سب سے زیادہ رحم فرمانے والے) یا قدیم (قدیم) یا دائم (ابدی) یا حیّ (زندہ) یا قیّوم (دوسروں کو زندہ رکھنے والا) یا وتر (لاشریک) یا احد (یکتا) یا صمد (بے نیاز) ، اے وہ ذات جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے یا ارحم الرّاحمین اپنی رحمت سے ہمارے درود و سلام کو قبول فرما

فضیلت :

درود ماہی کا ورد ہر قسم کے مصائب و آفات، حاسدین، معاندین، جنات اور شیاطین کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس کا ہر روز ورد نارِ جہنم سے محفوظ رہنے کا وسیلہ ہے۔

درود مخصوص بالشرف

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللّٰہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللّٰہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ پر صلوٰۃ کس طرح پڑھیں، آپ ﷺ نے فرمایا یوں کہو

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اے اللہ سیّدنامحمّدﷺ اور ان کی ازواجؓ اور اولادؓ پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم عَلَیہِ السَّلام کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی اور سیّدنا محمّدﷺ اور ان کی ازواجؓ اور اولادؓ پر برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم عَلَیہِ السَّلام کی آل پر برکت نازل فرمائی بے شک تو لائق ستائش اور بزرگ ہے۔

(مسلم جلد اول کتاب الصلوۃ باب صلوۃ النبي حدیث (815)

اس درود پاک میں حضور ﷺ پر درود بھیجنے
کے ساتھ ہی آپ ﷺکی ازواج مطہراتؓ اور اولاد
پاکؓ پر درود بھیجنے کے بارے میں کہا گیا ہے لہٰذا
جو عورت کثرت سے اس درود پاک کو پڑھنے کا
معمول بنائے گی اس کی طبیعت نیک اعمال کی
طرف راغب ہو جائے گی وہ ایسے کام کرنے کو
پسند کرنے لگے گی جس سے اللہ اور اس کا رسولؐ
راضی ہو اس کے علاوہ اگر کوئی عورت اس درود
پاک کو ہر جمعرات کی شب کو سونے سے پہلے
سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے گی تو اس کے
گھریلو حالات ہمیشہ خوشگوار رہیں گے اور اللہ
تعالیٰ اسے اس درود کی بدولت پر سکون رکھے
گا۔ جو عورت اس درود پاک کو نماز فجر کے بعد
اکتالیس مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گی اس کی
دنیا اور آخرت سنور جائے گی ۔ اس کا خاتمہ
بالایمان ہو گا اس کی اولاد نیک اور صالح ہوگی
اس کے علاوہ اس میں بے پناہ اوصاف حمیدہ
پیدا ہو جائیں گے۔

اگر کسی عورت کو ایسی حاجت در پیش ہو جس
کا کوئی خاطر خواہ حل نکلتا نہ نظر آتا ہو تو
اسے چاہئے کہ چالیس روز تک اس درود کو ایک
سو گیارہ مرتبہ روانہ پڑھے انشاء اللہ

اللّٰہ اپنی رحمت سے اس کی حاجت پوری کر دے گا۔

درود امّہات المؤمنین

حضرت ابو ہریرہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو پورا پورا ثواب حاصل کرنا چاہے تو وہ ہمارے اہل بیت پر اس طرح درود بھیجے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَازْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اے اللّٰہ درود بھیج حضرت محمدﷺ پر جو نبی ہیں اور آپﷺ کی ازواجؓ پر جوامت کی مائیں ہیں۔ان ﷺکی اولادؓ پر اور ان کے گھر والوںؓ پر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی آل پر درود بھیجا بے شک تو حمد کے لائق ہے بزرگی والا ہے۔

ابو داؤد جلد اول کتاب الصلوۃ باب صلوۃ علی النبي (969)

اس درود پاک میں یہ بتایا گیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی ازواجِ مطہّراتؓ مومنین کی ماؤں کی مثل ہیں۔ اس لئے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے دل میں اپنی والدہ کا ادب و احترام پیدا ہو جائے اور اپنی والدہ کی خدمت کا موقع ملے تو اسےچاہئے کہ اس درود پاک کو چالیس یوم تک روزانہ سو مرتبہ پڑھے اللہ تعالٰی اس کے دل میں احترام والدین کا جذبہ موجزن کر دے گا اور وہ توفیق الٰہی کی بناء پر اپنی والدہ کی بے پناہ خدمت کرنے لگے گا۔

جو عورتیں اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں گی تو ان میں اچھی خوبیاں پیدا ہو جائیں گی اور اس درود پاک کو پڑھنے والی عورتوں کو امہات المومنینؓ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق مل جائے گی۔ ان کی سوچوں میں صالحت صبر شکر توکل اور حفاظت عفت و عصمت کے اوصاف پیدا ہو جائیں گے اس درود پاک کو پڑھنے کی وجہ سے عورت نیک اور صالح ہو جائے گی۔

اس درود کو روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے سے بچے نیک خصلت ہو جاتے ہیں۔ دل میں سکون پیدا ہو گا برائیاں دور ہو جائیں گی ، اللہ کے بندوں

جیسی صفات پیدا ہوں گی اور یاد الٰہی کی طرف
بے پناہ رغبت پیدا ہو گی ۔
جس شخص کو کوئی رنج یا مصیبت در پیش ہو
تو اسے چاہئے کہ اس درود کو روزانہ 111 مرتبہ
11 دن تک پڑھے یا کوئی اور پڑھ کر پانی دم کر
کے مصیبت زدہ کو پلائے ۔ انشاء اللّٰہ مصیبت ٹل
جائے گی۔

درود اھل بیتؓ
حضرت علی رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ
جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ ہمارے گھرانے پر
درود بھیجے اور اس کا اسے بہت ثواب ملے تو
اسے چاہئے کہ ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى
مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ
وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اے اللّٰہ درود اور برکات بھیج اپنے نبی سیّدنا

محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اور آپﷺ کی ازواجؓ پر جو امت کی مائیں ہیں اور آپﷺ کی اولادؓ پر اور آپﷺ کے اہل بیتؓ پر جس طرح کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السّلام پر اور حضرت ابراہیم عَلَیہِ السَّلام کی آل پر تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ (ابن عدی)

اس درود پاک کو درود اہل بیت کہا جاتا ہے کیوں کہ اس درود میں حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی ازواج مطہراتؓ کے ساتھ اہل بیتؓ کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس لئے جو عورت اس درود پاک کو روزانہ اشراق کی نماز کے وقت کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے گی اس کے ازدواجی تعلقات بہتر رہیں گے۔ وہ ہمیشہ خوش و خرم رہے گی اور وہ اپنے خاوند کی فرمانبردار عورت بن جائے گی اور اس میں بے شمار اچھے اوصاف پیدا ہو جائیں گے۔ اس درود کے پڑھنے سے گھر میں ہمیشہ اللہ کی رحمت برکت اور اللہ کی مدد شامل حال رہے گی۔ غرضیکہ اس درود پاک کی پڑھائی عورت کو انتہائی نیک اور صالح بنا دے گی۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے والی عورت کو

خواب میں امہات المومنینؓ کی زیارت ہو گی اور وہ خوش بخت عورت بن جائے گی۔
اگر کوئی عورت ایسی مشکل و مصیبت میں مبتلا ہو کہ جس سے چھٹکارا کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو اسے چاہئے کہ باوضو حالت میں چالیس یوم تک اس درود کو روزانہ سو مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ مشکل کو آسان فرمادے گا اور پریشانی رفع ہو جائے گی کیونکہ ہر قسم کی پریشانی اور مشکل اس درود کو پڑھنے سے دور ہو جاتی ہے۔
اس درود کی پڑھائی حاجات کے پورا ہونے کے لئے بڑی مفید ہے۔ اگر کوئی شخص 41 روز تک روزانہ 111 مرتبہ کسی وقت بھی اس درود پاک کی پڑھائی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی تمام حاجتیں پوری کر دے گا۔

درود ذرّیت نبوی ﷺ

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم ہمیں آپ ﷺ پر درود بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے تو ہم آپ ﷺ پر کیسے درود بھیجیں آپ ﷺ نے فرمایا یوں کہو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَازْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ -

اے اللّٰہ حضرت سیّدنا محمّدﷺ اور آپ کی ازواجؓ اور آپﷺ کی اولادؓ پر درود بھیج جیسا کہ حضرت ابراہیم عَلَیہِ السَّلام پر بھیجا اور برکت عطا فرما حضرت سیّدنا محمّدﷺ اور آپ کی ازواجؓ اور آپﷺ کی اولادؓ پر جس طرح کہ تو نے تمام جہانوں میں برکت عطا فرمائی آل ابراہیم عَلَیہِ السَّلام پر بے شک تو حمید ہے مجید ہے۔

جو عورت اس درود پاک کو کثرت سے پڑھتی رہے گی اسے لوگوں میں تفوق اور برتری حاصل ہو گی اگر کوئی عورت گھر میں سکھ اور چین میں نہ ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے تو اللّٰہ تعالیٰ اس کے گھر میں خیر و برکت پیدا کر دے گا اور اس کے ہر کام میں اللّٰہ تعالیٰ کی طرف سے برکت پیدا ہو جائے گی جو عورت اس درود پاک کو چند بار ہر

نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنائے گی اللہ تعالٰی اس کی نیکیوں میں بے پناہ اضافہ فرما دے گا۔ اسکا خاتمہ بالایمان ہو گا اسے قبر میں راحت نصیب ہوگی اور قیامت کے روز وہ فلاح پائے گی۔ اگر کسی عورت کا شوہر اپنی بیوی سے سخت ناراض ہو تو ایسی صورت میں 111 مرتبہ اس درود کو پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کریں اور شوہر کو کھلائیے۔ اس سے شوہر مہربان ہو جائے گا۔ چند یوم کے اس عمل سے میاں بیوی میں بہت جلد صلح ہو جائے گی اور میاں بیوی آپس میں خوش مزاج رہنے لگیں گے۔ اگر عورت خاوند کو ناجائز دبانے کی کوشش کرے گی تو عورت گنہ گار ہو گی ۔

درود نبیِ رحمت ﷺ

حضرت بریدہ بن الحصیب الاسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ہمیں سلام عرض کرنے کا طریقہ تو معلوم ہے مگر ہمیں یہ معلوم نہیں کہ ہم آپ ﷺ پر صلٰوۃ کیسے پڑھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا تم یوں کہو

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اے اللّٰہ نازل فرما اپنے درود اپنی رحمتیں اور اپنی برکتیں حضرت محمّدﷺ پر اور آلؓ حضرت محمدﷺ پر جیسے تو نے نازل کیں ابراہیم عَلَیہِ‌السَّلام پر اور آل ابراہیم عَلَیہِ‌السَّلام پر بیشک تو حمید مجید ہے۔
القول البدیع علامہ سخاوی بحوالہ ابن ابی شیبہ

جو شخص اس درود کو روزانہ اسی مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور ہمیشہ کے لئے پڑھے انشاء اللّٰہ اس درود کی بدولت وہ آہستہ آہستہ امیر ہو جائے گا حتّٰی کہ بے پناہ دولت جمع ہو جائے گی۔
جس شخص کو نیک اعمال کی توفیق میسر نہ آتی ہو اگر نیک کام کرنا بھی چاہتا ہو مگر شیطان وسوسے ڈال کر نیکی سے پھسلا دیتا ہو اس کے لئے یہ درود بہت مفید ہے کہ وہ اسے روزانہ صبح اٹھتے وقت سو مرتبہ اور رات سوتے وقت ستر مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے، انشاء اللّٰہ اسے ہر

نیک کام کی توفیق ملے گی اور اس کا دل نماز اور ذکر کی طرف خوب مائل ہو جائے گا۔

درود خیر الانامﷺ

حضرت بریدہ رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ جب درود پڑھنے والی آیت کا نزول ہوا تو صحابہ کرام رضی اللّٰہ عنہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللّٰہ ہمیں سلام کی کیفیت تو معلوم ہے ہم آپ ﷺپر درود کیسے بھیجیں تو حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ تم یوں درود پڑھو۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اے اللّٰہ کر دے تو اپنا درود اور اپنی رحمت اور اپنی برکتیں حضرت محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم اور آپ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی آلؓ پر جیسا کہ کر دیا تو نے ان کو آلِ حضرت ابراہیم علیہ السّلام پر تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم اور آپ

صلی اللہ علیہ وسلّم کی آلؐ پر بے شک جس طرح برکت نازل فرمائی ابراہیم عَلَیہِ السَّلام پر اور آل ابراہیم عَلَیہِ السَّلام پر بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔ (مسند امام احمد)

اس درود میں بھی یہ بات بتائی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب پر رحمت اور برکت کا نزول فرمائے ۔ اس لئے جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے گا اللہ تعالیٰ اسے بے پناہ فیوض و برکات سے نوازے گا۔
جو شخص راہِ ہدایت کا طالب ہو تو اسے چاہئے کہ ہر نماز کے بعد یہ درود 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو وہ نیک ہو جائے گا اور راست باز بن جائے گا۔ سعادت مندی کی تمام راہیں اس پر کھل جائیں گی اور اس وظیفہ کی برکت سے وہ بہت ہی اچھا انسان بن جائے گا اور اس وظیفہ کی بناء پر اس کا ہر عمل بارگاہِ ربّ العزت میں قبول ہوگا۔
اگر کسی کو کوئی ضروری حاجت در پیش ہو اور وہ پوری ہوتی نظر نہ آتی ہو تو اسے چاہئے

کہ اللہ کے بھروسے پر سات جمعرات چلتے پانی
کے کنارے پر جائے اور وہاں اس درود کو بعد نماز
عصر سو مرتبہ پڑھے اس کے بعد اللہ کے حضور
اپنی حاجت پیش کرے انشاء اللہ حاجت پوری ہو
گی۔

درود غزنوی

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصَرَانِ وَتَكَرَّرَ الْجَدِيدَانِ وَاسْتَقَالَ الْفَرْقَدَانِ وَ بَلِّغْ رُوحَهُ وَأَرْوَاحَ أَهْلِ بَيْتِهِ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَثِيرًا

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جب تک دن رات کا تسلسل قائم رہے اور بدلتے رہیں زمانے کے اوقات اور جب تک سلسلہ جاری رہے سورج اور چاند کے طلوع و غروب کا اور طلوع ہوتے رہیں قطب شمالی کے دونوں ستارے پہنچا دے حضور ﷺ کی روح مبارک اور اہل بیت اطہارؓ کی ارواح تک ہمارے درود و سلام (کا نذرانہ) اور برکتیں اور سلامتی نازل فرما ان پر، بے حد و حساب۔

فضیلت :

اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھنے سے دس ہزار دفعہ درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ یہ درود پاک سلطان محمود غزنوؒی کے معمولات میں سے ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ " میں رات کو سوتے وقت

اور صبح بیدار ہوتے ہوئے تین تین مرتبہ درود پاک
پڑھتا ہوں اور یہ یقین رکھتا ہوں کہ مجھے ساٹھ
ہزار مرتبہ درود پاک پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔
سلطان محمود غزنوی کے اس یقین کو صحت
خود بارگاہ رسالت مآب ﷺ سے عطا ہوئی اور آقا
و مولا علیہ افضل الصّلوۃ والسّلام نے اپنی بارگاہ
میں اس درود پاک کے قبول ہونے کی سند بذات
خود بادشاہ کو عنایت فرمائی۔

درود جمعه
اللهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ
وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا

اے اللہ ہمارے آقا و مولا اور اپنے دانا و بصیر
امی نبی ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پاکؓ پر بے حد و
حساب، بار بار اور بہترین درود و سلام نازل فرما۔

درود کمالیه
اللهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اللهِ
عَدَدَ كَمَالِ اللَّهِ وَكَمَا يَلِيقُ بِكَمَالِهِ

اے اللہ ان گنت صلاۃ و سلام اور برکات نازل

فرما، ہمارے آقا و مولا محمّد مُصطفیٰ ﷺ اور ان ﷺ کی آل پاکؓ پر جو نبوی ﷺکمال کے شایان شان ہو۔

فضیلت :

اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھنے سے چودہ ہزار درود پاک کا ثواب ملتا ہے۔ (افضل الصلوات علی سید السادات)

درود اسمِ اعظم

اللهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلَّی عَلَیْہِ وَسَلَّمَا نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلَّی عَلَیْہِ وَسَلَّمَا

اللّٰہ تعالیٰ جو محمد ﷺ کا رب ہے درود و سلام نازل فرمائے آپ ﷺپر۔ ہم (اپنے آقا محمد ﷺ کے غلام ہیں۔ آپ ﷺپر درود و سلام نازل ہوں ۔

درود حضرت علیؓ

صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَمَلٰکَتِہٖ وَ أَنْبِیَائِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیعِ خَلْقِہٖ عَلَی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

درود نازل ہوں اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں اور اس کے انبیاء اور اس کے رسولوں اور اس کی ساری مخلوق کے، ہمارے آقا حضرت محمدﷺ پر اور آپﷺ کی آل پاکؑ پر نیز آپ ﷺپر اور آپﷺ کی آلؑ پر سلام اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

درود حضرت سیّدہ فاطمہؑ سَلَامُ اللّٰہ عَلَیہَا
اللهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ رُّوحُهُ مِحْرَابُ الأَرْوَاحِ وَالْمَلَئكَةِ وَالْكَوْنِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ هُوَ إِمَامُ الأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِينَ اللهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ هُوَ إِمَامُ أَهْلِ الْجَنَّةِ عِبَادِ اللَّهِ الْمُؤْمِنِينَ

اے اللہ درود بھیج اس ذات اقدس ﷺ پر جن کی روح محراب ہے روحوں کی اور فرشتوں کی اور ساری کائنات کی۔
اے اللہ درود نازل فرما اس پاک ذات ﷺپر جو امام ہیں تمام انبیاء اور رسولوں کے۔ اے اللہ درود بھیج اس عظیم ذات ﷺ پر جو امام ہیں اہل جنت کے، یعنی اللہ کے مومن بندوں کے۔

Title

درود غزنوی
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَتَكَرَّرَ الْجَدِيدَانِ وَاسْتَقَالَ الْفَرْقَدَانِ وَ بَلِّغْ رُوحَهُ وَأَرْوَاحَ أَهْلِ بَيْتِهِ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَثِيرًا

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جب تک دن رات کا تسلسل قائم رہے اور بدلتے رہیں زمانے کے اوقات اور جب تک سلسلہ جاری رہے سورج اور چاند کے طلوع و غروب کا اور طلوع ہوتے رہیں قطب شمالی کے دونوں ستارے پہنچا دے حضور ﷺ کی روح مبارک اور اہل بیت اطہارؓ کی ارواح تک ہمارے درود و سلام (کا نذرانہ) اور برکتیں اور سلامتی نازل فرما ان پر، بے حد و حساب ۔

فضیلت :
اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھنے سے دس ہزار دفعہ درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ یہ درود پاک سلطان محمود غزنوؒی کے معمولات میں سے ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ " میں رات کو سوتے وقت

درود ہزارہ

درود ہزارہ طالبان روحانیت کا محبوب درود ہے کیوں کہ اس درود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسولِ اکرم ﷺ کی خاص شفقت عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے۔ عام حضرات کے لئے بھی یہ درود زیارت النّبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلَم کے لئے بہت موثر اور اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص حضور صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلَم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہئے کہ رمضان المبارک میں یہ درود روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللّٰہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہو گا اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لئے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے۔ غم وفکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لئے اسے بعد نماز فجر 100 مرتبہ پڑھنا چاہئے ۔ انشاء اللّٰہ دل کو سکون حاصل ہو گا اور تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔

وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لئے بعد نماز

عشاء 313 مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہٰذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اس کے لئے اس درود پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے جو شخص جمعہ کے روز اسے ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنت میں داخل ہو گا ۔ یہ درود خاندان چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِائَۃَ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم پر اور آلِ محمد ﷺ کے اوپر ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے اور سلام بھیج ۔

درود نعمت عظمٰی

یہ درود شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے لہذا اس درود شریف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب پڑھنے والا اللهم صل کہتا ہے تو

وہ اللہ کے فضل و کرم کے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے اور جب وہ نبی اکرم ﷺ کا نام لیتا ہے تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آ جاتا ہے اور جس وقت وہ وَ عَلٰی آلِ کہتا ہے تو اس پر اہل بیتؑ جیسی عنایات ہونے لگتی ہیں اور جب عَلٰی اصحابِؓ کہتا ہے تو اسے صحابہؓ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس درود کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں روح اور دل کو ترو تازگی ملتی ہے۔ دلی مرادیں اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے لہذا جو شخص اس درود شریف کے فیوض و برکات سے سرخرو ہونا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو ایک بار ضرور پڑھے۔

اگر کوئی ہر روز بکثرت اس درود پاک کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں خیر و برکت عطا فرما دیتا ہے بغیر کوشش کے اس کی روزی میں فراوانی ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ رزق روزی میں برکت کے لئے اور کاروبار میں خیر و برکت اور ترقی کی خاطر اس درود کا پڑھنا بے حد موثر اور مفید ہوتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمُ

اے اللّٰہ ہمارے سردار محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر اور سردار محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی آلؑ پر اور سیّدنا محمدصلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے صحابہؓ پر درود برکت اور سلام بھیج ۔

درود قصیدہ بوصیری

یہ درود حضرت امام بوصیریؒ کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے بوصیریؒ کے نام سے مشہور ہے دراصل یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے اور بے پناہ دینی و دنیوی فوائد کا حامل ہے جو شخص یہ درود روزانہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھے اس کا دل عشق رسولﷺ سے موجزن ہو جائے گا اور اگر رسول اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی زیارت کو مد نظر رکھے گا تو زیارت سے نوازا جائے گا۔ دراصل درود کو دائمی طور پر پڑھنے والا اللّٰہ اور اس کے رسولﷺ کا محبوب بندہ بن جاتا ہے اور مرنے کے بعد اسے

حضورﷺ کی شفاعت سے جنت ملے گی۔
اگر کوئی حاجت در پیش ہو تو 120 دن تک
پندرہ سو مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر یا بعد نماز
عشاء پڑھے انشاء اللّٰہ نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ و
آلہ وسلّم کے صدقے حاجت پوری ہوگی اگر کوئی
مالی دشواری در پیش ہو یا کسی کا قرض دینا
ہو یا کسی سے قرض وصول کرنا ہو اور اس کی
ادائیگی یا وصولی کی کوئی صورت بنتی ہوئی
نظر نہ آتی ہو تو چالیس دن تک اسے روزانہ
3125 مرتبہ پڑھے انشاء اللّٰہ رزق میں فوراً اضافہ
ہو جائے گا اور مسئلہ حل ہو جائے گا۔ نماز فجر کے
بعد روزانہ 11 مرتبہ پڑھنے سے عزت اور شہرت
میں اضافہ ہو گا 12 سال تک روزانہ گیارہ ہزار
مرتبہ پڑھنے سے درجہ ولایت حاصل ہوگا۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

اے میرے مولا تو اپنے حبیبﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ
درود و سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب
سے بہتر ہیں۔

درود تفریجیہ یعنی ناریہ

اس درود شریف کو شیخ عارف محمد حنفی آفندی خزینۃ الاسرار میں امام قرطبی رحمۃ اللّٰہ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص روزانہ اکتالیس بار یا ایک سو بار یا زیادہ بار اس کی مداومت کرے گا اللّٰہ اس کے غم و اندوہ، دکھ اور بے چینی دور فرما دے گا اور اس کے معاملہ کو آسان کر دے گا۔ اس کے سینہ کو منور کر دے گا۔ اس کا مرتبہ بلند ہو گا۔ حالت اچھی ہو گی رزق کشادہ ملے گا۔ اللّٰہ پاک اس پر حسنات و برکات کے دروازے کھول دے گا اور اس کی بات کو سلطنتوں میں نافذ کرے گا۔ زمانہ کے حوادث سے اسے محفوظ رکھے گا۔ بھوک اور فقر کی ہلاکتوں سے بچائے گا اور لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دے گا اور وہ خدا تعالیٰ سے جو دعا مانگے گا وہ قبول ہو گی۔ یہ فوائد اسی صورت میں حاصل ہو سکتے ہیں جب کہ اس پر مداومت ہو۔

یہ صلوٰۃ اللّٰہ کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ اس کا ذکر خزانوں کی کنجی ہے۔ اللّٰہ اسی پر انہیں کھولتا ہے جو اس پر مداومت کرے گا اور اس کتاب میں انہوں نے ایک اور جگہ لکھا ہے کہ

مجربہ صلوٰات میں سے صلوٰۃ تفریحیہ قرطبیہ ہے۔ اسے صلوٰۃ الناریہ بھی کہتے ہیں کیونکہ مطلوب حاصل کرنے اور شر کو دور کرنے کے لئے مجلس میں اسے چار ہزار چار سو چوالیس بار پڑھا جاتا ہے اور مطلوب جلد حاصل ہو جاتا ہے۔

جو شخص روزانہ ایک مجلس میں گیارہ بار پڑھے گا گویا اس پر رزق آسمان سے اتر رہا ہے اور زمین سے اگتا ہے۔

امام دینوری رحمتہ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ جو شخص اس صلوٰۃ کو ہر نماز کے بعد روزانہ گیارہ بار پڑھے گا اور اسے اپنا وظیفہ بنائے گا تو اس کا رزق منقطع نہ ہو گا وہ بلند مراتب اور بے انداز دولت حاصل کرے گا اور جو شخص روزانہ صبح کی نماز کے بعد اکتالیس بار پڑھے گا تو وہ بھی اپنی مراد حاصل کرے گا اور جو شخص روزانہ رسولوں کی تعداد کے برابر تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے گا اس پر اسرار منکشف ہوں گے وہ جس چیز کو دیکھنا چاہے گا دیکھ لے گا اور جو شخص روزانہ ایک ہزار بار پڑھے گا اس کے لئے وہ کچھ ہے جس کی کوئی توصیف بیان نہیں کر سکتا۔ نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ

کسی کے دل پر اس کا خیال گزرا۔
امام قرطبی رحمہ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ جو شخص کسی اہم عظیم کام کو حاصل کرنا چاہتا ہے یا مستحکم مصیبت کو دور کرنا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ یہ صلٰوۃ تفریجیہ کثرت سے پڑھے۔
بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ اس درود میں معرفت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی دوسرا نہ جان سکا۔ اس لئے اہل روحانیت میں اس درود شریف کو بہت اہمیت حاصل ہے۔
لہذا جو شخص اس درود شریف کے اسرار جاننا چاہئے اسے چاہئے کہ مرشد کامل سے اجازت لے کر اس درود پاک کی دعوت پڑھے اس کی دعوت پڑھنے کا یہ طریقہ ہے کہ کسی تنہائی والی جگہ پر 40 دن کے لئے گوشہ نشینی اختیار کرے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور چلہ کے دوران رات دن یہی درود پڑھے پھر دیکھے پردہ غیب سے اس پر عجیب و غریب اسرار ظاہر ہوں گے ۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران بھی اگر یہی درود پاک پڑھا جائے تو اللہ تعالی اسے بے شمار روحانی اسراروں سے نوازے گا۔
دنیاوی فائدہ یہ ہے کہ اس درود پاک کو پڑھنے

والا ہمیشہ رنج و غم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے لہٰذا جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو فوراً اس درود پاک کا ورد کرنا چاہئے انشاء اللہ مصیبت فورا ختم ہو جائے گی یعنی زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلاَمًا تَامًّا عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَنَا مُحَمَّدِ الَّذِي تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضَى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيمُ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ فِي كُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَّكَ

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو مکمل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کے جن کے ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں، اور ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے اور بادل آپ ﷺ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ ﷺ کی اولادؓ پر اور آپ ﷺ کے دوستوں پر ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنے علم کے

درود مقدس

درود مقدس دین و دنیا یعنی دونوں جہان کے
فیوض و برکات کا خزانہ ہے اور اسے پڑھنے کا
ثواب بے پناہ ہے اس لئے بعض بزرگوں کا کہنا ہے
کہ عمر بھر میں اسے ایک بار پڑھنا راہ خدا میں
کئی حج اور نفلی روزے رکھنے کے مساوی ہے۔
اور جو شخص اسے دن رات کثرت سے پڑھے گا
وہ ولی قطب ابدال اور غوث جیسا مقام پائے گا۔
اس درود کی بدولت زندگی بھر کے صغیرہ کبیرہ
گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے
برابر کیوں نہ ہوں۔ اس درود پاک کو روزانہ ایک
بار بعد نماز فجر پڑھنا عالم سکرات میں آسانی کا
باعث ہوگا اور قبر کی منزلیں یعنی منکر نکیر کے
سوالوں کے جوابات میں آسانی ہوگی۔ عالم برزخ
آسان ہوگی۔ عالم برزخ میں اس کی قبر مثل جنت
رہے گی اور وہ ہمیشہ راحت سے رہے گا۔ قیامت
کے روز جب وہ دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو اس
کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا
ہو گا ۔ دوسرے لوگ دیکھ کر حیران ہوں گے وہ
سوچیں گے کہ یہ کوئی نبی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ
کی طرف سے جواب ملے گا یہ نبی تو نہیں بلکہ

یہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کا ایک ادنٰی سا
امتی ہے کیوں کہ آپ ﷺ پر سچے دل سے درود
مقدس پڑھا کرتا تھا۔ اس لئے اسے یہ مقام ملا ہے۔
پھر جب حشر و نشر ہو گا تو اس درود شریف
کے پڑھنے والوں کو فرشتے اعمال نامہ سیدھے
ہاتھ میں دیں گے اورمیزان میں اس درود پاک کی
برکت سے اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری رہے گا اور
اسے نبی اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی خصوصی
شفاعت نصیب ہوگی اور بلا حساب جنت میں
داخل ہوگا۔
اگر کوئی سات جمعرات اس درود پاک کو تہجد
کے وقت گیارہ مرتبہ پڑھے تو اسے جسم کی تمام
بیماریوں سے شفا ملے گی اور اگر کوئی اس کا
تعویذ بنا کر گلے میں ڈال لے تو وہ آسیب اور تنگ
کرنے والے شیاطین سے محفوظ رہے گا۔
درود مقدس پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے
اس لئے جو شخص چاہے کہ کسی خاص مقصد
کے لئے کی ہوئی دعا ضرور قبول ہو تو اسے چاہئے
کہ تہجد کے وقت سات مرتبہ درود مقدس پڑھ
کر سجدہ ریز ہو کر دعا کرے انشاء اللّٰہ دعا قبول
ہوگی اور جو حاجت چاہے گا انشاء اللّٰہ پوری

ہو گی۔ اس کے علاوہ جس عورت کے ہاں اولاد
نہ ہوتی ہو تو چالیس دن تک درود مقدس تین
بار روزانہ پڑھ کر دم شدہ پانی پلایا جائے اللہ
کے فضل و کرم سے صاحب اولاد ہو جائے گی
جو شخص جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب
کو رات کو سوتے وقت یہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ
اسے چار چیزیں عنایت فرمائے گا۔ اول اللہ کی
خوشنودی دوم خوشنودی نبی پاک صلی اللہ علیہ
وسلّم سوم بغیر حساب کے جنت میں داخل ہو گا۔
چہارم رزق میں فراخی ہو گی حضرت امام مالک
رضی اللہ عنہ نے اس درود کے بارے میں فرمایا
ہے کہ جو شخص یہ درود پڑھے اور اپنے اوپر
دم کرے وہ تمام بلاؤں آفتوں اور بیماریوں سے
محفوظ رہے گا اور ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہے
گا۔ القصہ اس درود پاک کے فضائل بہت زیادہ ہیں
جو صرف پڑھنے والے کو حاصل ہو سکتے ہیں لہذا
ہفتے میں کم از کم ایک مرتبہ یہ درود ضرور پڑھنا
چاہئیے۔ اہلِ روحانیت اگر اس درود پاک کو پڑھیں
تو ان کے درجات میں بہت جلد بلندی ہوتی ہے اور
جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت
کی غرض سے اس درود کو رات کو سوتے وقت
چالیس روز تک پڑھے اسے حضور صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلّم کی زیارت ہوگی۔

درود مقدس یہ ہے۔

يَا إِلٰهِي بِحُرْمَتِ أَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَأَفْعَالِ مُحَمَّدٍ وَاحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَأَصْحٰبِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ، يَا إِلٰهِي بِحُرْمَةِ بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَبَطْنِ مُحَمَّدٍ وَبَرَكَةِ مُحَمَّدٍ وَبَيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَبُرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ، يَا إِلٰهِي بِحُرْمَةِ تَوَلُّدِ مُحَمَّدٍ وَتَعَبُّدِ مُحَمَّدٍ وَتَهَجُّلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ، يَا إِلٰهِي بِحُرْمَةِ ثَنَآءِ مُحَمَّدٍ وَثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَثَمَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ، يَا إِلٰهِي بِحُرْمَةِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ وَجَمَالِ مُحَمَّدٍ وَجَلِ مُحَمَّدٍ وَوَجْهَةِ مُحَمَّدٍ وَجَعْدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ، يَا إِلٰهِي بِحُرْمَةِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَحَسَنٰتِ مُحَمَّدٍ وَحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَحَالِ مُحَمَّدٍ وَحُلْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ، يَا إِلٰهِي بِحُرْمَةِ خِلْقَةِ مُحَمَّدٍ وَخُلْقِ مُحَمَّدٍ وَخُطْبَةِ مُحَمَّدٍ وَخَيْرَاةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ، يَا إِلٰهِي بِحُرُمَةِ دِينِ مُحَمَّدٍ وَّدِيَانَةِ مُحَمَّدٍ وَدَوْلَةِ مُحَمَّدٍ وَدَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَدُعَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ، يَا إِلٰهِي بِحُرْمَةِ ذَاتِ مُحَمَّدٍ وَذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَذَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ، يَا إِلٰهِي بِحُرْمَةِ رُوحِ مُحَمَّدٍ وَرَاسِ مُحَمَّدٍ وَرِزْقِ مُحَمَّدٍ وَرَفِيقِ مُحَمَّدٍ وَرَضَاءِ مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ، يَا الٰهِي بِحُرْمَةِ زُهْدِ مُحَمَّدٍ
وَّزَهَادَةِ مُحَمَّدٍ وَزَارِي مُحَمَّدٍ وَزِينَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ، يَا إِلٰهِي بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَسَعَادَةِ
مُحَمَّدٍ وَسُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَسِرِّ مُحَمَّدٍ وَسَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا إِلٰهِي بِحُرْمَةِ شَرْعِ مُحَمَّدٍ وَشَرْفِ
مُحَمَّدٍ وَشَوْقِ مُحَمَّدٍ وَشَادِ مُحَمَّدٍ وَصَوْمِ مُحَمَّدٍ
وَصَلوةِ مُحَمَّدٍ وَصَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَصَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ، يَا إِلٰهِي بِحُرْمَةِ ضِيَاءِ مُحَمَّدٍ وَضَمِيرِ
مُحَمَّدٍ وَضَحَاءِ مُحَمَّدٍ وَضُعْفِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمْ ، يَا إِلٰهِي بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ وَطَهَارَةِ مُحَمَّدٍ
وَطُهْرِ مُحَمَّدٍ وَطَرِيقِ مُحَمَّدٍ وَطَوَافِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ، يَا الٰهِي بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ وَظُهْرِ
مُحَمَّدٍ وَظِلِ مُحَمَّدٍ وَظُهورِ مُحَمَّدٍ وَظُفْرِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ، يَا الٰهِي بِحُرْمَةِ عِشْقِ مُحَمَّدٍ
وَعَرَفَاتِ مُحَمَّدٍ وَعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَعُلُوِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيمِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ، يَا إِلٰهِي بِحُرْمَةِ غُرْبَتِ
مُحَمَّدٍ وَغَارِ مُحَمَّدٍ وَغُرَّةِ مُحَمَّدٍ وَغَيْرَتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ، يَا إِلٰهِي بِحُرْمَةِ قُلِّ مُحَمَّدٍ وَقَدْرِ
مُحَمَّدٍ وَقَنَاعَةِ مُحَمَّدٍ وَقُوَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمْ ، يَا الٰهِي بِحُرْمَةِ فَخْرِ مُحَمَّدٍ وَفَقْرِ مُحَمَّدٍ
وَفِرَاقِ مُحَمَّدٍ وَفَضْلِ مُحَمَّدٍ وَفَضِيلَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ، يَا إِلٰهِي بِحُرْمَةِ كَلَامِ مُحَمَّدِ
وَكَشْفِ مُحَمَّدِ وَكُوشِشِ مُحَمَّدِ وَكِتَابَةِ مُحَمَّدِ وَكُنْيَةِ
مُحَمَّدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ، يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ لَيْلِ
مُحَمَّدِ وَلِقَآءِ مُحَمَّدِ وَلِيَاقَةِ مُحَمَّدِ وَمُجَاهِدَاةِ مُحَمَّدِ
وَمُشَاهِدَاةِ مُحَمَّدِ وَمُلَاحِظِ مُحَمَّدِ وَمَسَاحَةِ مُحَمَّدِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ، يَا إِلٰهِي بِحُرْمَةِ نَازِ مُحَمَّدِ
وَنَمَازِ مُحَمَّدِ وَنَصِيرِ مُحَمَّدِ وَنَقِيْرِ مُحَمَّدِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ، يَا إِلٰهِي بِحُرْمَةِ وَرُوْدِ مُحَمَّدِ وَوَقَاءِ
مُحَمَّدِ وَوُجُودِ مُحَمَّدِ وَوَدِيْعَةِ مُحَمَّدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمْ ، يَا إِلٰهِي بِحُرْمَةِ هِمَّةِ مُحَمَّدِ وَهَدَايَةِ مُحَمَّدِ
وَهَدْيَةِ مُحَمَّدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ، يَا إِلٰهِي يَارِي
مُحَمَّدِ وَيَكَانِكِي مُحَمَّدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ لَا إِلٰهَ
إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
وَأَصْحٰبِهِ وَسَلَّمْ بِعَدَدِ مَاهُوَ الْمَكْتُوبُ فِي لَوْحِ وَالْقَلَمِ
فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَسَاعَةٍ وَنَفَسٍ وَالْمُحَيَّةِ الْفِ مِائَةِ
الْفِ مَرَّةٍ إِلَى يَوْمِ الْعِلْمِ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ، بِرَحْمَتِكَ يَارْحَمَ الرَّاحِمِينَ

درود قبرستان

درود روحی ایک ایسا درود ہے جس کے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو عالم برزخ میں بہت فائدہ پہنچتا ہے لہذا یہ درود مُردوں کے لئے بخشش کا ذریعہ ہے۔ اس لئے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے فوت شدہ ماں باپ بخشے جائیں یعنی اللہ تعالٰی ان کے تمام گناہ معاف کرے تو اسے چاہئے کہ 41 روز ماں باپ کی قبروں پر جا کر اس درود کو روزانہ صبح کے وقت 41 مرتبہ پڑھے اور بعد میں اللہ کے حضور ان کی مغفرت کی دعا کرے، انشاء اللہ دعا قبول ہو گی اور اللہ ان کی بخشش کر دے گا اور عالم برزخ میں ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا۔ اس درود کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ قبرستان میں اسے پڑھنے سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے لہذا جب کوئی قبرستان میں زیارت قبور کے لئے جائے تو اسے چاہئے کہ وہاں ایک مرتبہ یہ درود پڑھے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوةُ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَةُ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى صُورَةِ مُحَمَّدٍ فِي الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلَى اِسْمِ مُحَمَّدٍ

فِي الْأَسْمَاءِ وَصَلِّ عَلَى نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِي النُّفُوسِ
وَصَلِّ عَلَى قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ
مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ وَصَلِّ عَلَى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِي
الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ
عَلَى تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِي التُّرَابِ وَصَلِّ عَلَى خَيْرِ خَلْقِكَ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَازْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ
وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَحْبَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ

اے اللہ درود بھیج محمدصلی اللہ علیہ وسلّم پر
جب تک نماز باقی ہے اور درود بھیج محمدصلی
اللہ علیہ وسلّم پر جب تک رحمت باقی ہے اور
درود بھیج اوپر محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم پر
جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج محمّد صلی
اللہ علیہ وسلّم کی روح پر درمیان روحوں کے
اور درود بھیج اوپر صورت محمّد صلی اللہ علیہ
وسلّم کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اوپر
نامِ محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم کے اور درود بھیج
اوپر نفس محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم کے درمیان
نفسوں کے اور درود بھیج اوپر قلبِ محمّد صلی
اللہ علیہ وسلّم درمیان دلوں کے اور درود بھیج

اوپر محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم کے درمیان قبروں کے اور درود بھیج اوپر روضہ محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اوپر جسمِ محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم کے درمیان جسموں کے اور درود بھیج اوپر تربت محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم کے درمیان خاک کے اور درود بھیج اوپر اپنی مخلوق کے بہترین ہمارے سردار محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم اور اوپر آپﷺ کی آلؑ اور اصحابؓ پر آپﷺ کی ازواجؓ پر اور آپﷺ کی ذرّیاتؓ پر اور آپﷺ کے اہل بیتؓ پر اور آپﷺ کے تمام احباب پر اور درود نازل کر اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

درود رفق دل

حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی ذات گرامی سب مخلوق میں معزز اور افضل ہے اور آپﷺ کے اس وصف کو اس درود پاک میں اجاگر کیا گیا ہے۔ اس درود پاک کے فیوض و برکات حسب ذیل ہیں۔
اس کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالی عزت و وقار عطا فرماتا ہے۔ ہر شخص عزت و احترام سے

پیش آتا ہے۔ ایسے ہی اس درود پاک کے پڑھنے
والے شخص کو اللہ تعالیٰ خوش اخلاق ، روشن
قلب بنانے کے ساتھ ساتھ فسق و فجور اور فحش
باتوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ ایسے ہی اگر کوئی
شخص اس درود پاک کو فجر کے وقت پڑھنے کا
معمول بنالے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو سکون
اور اطمینان بخش دیتا ہے۔
یہ درود اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کیف و سرور
پیدا کرنے کے لئے نماز چاشت کے وقت یہ درود
پاک ستر مرتبہ پڑھیں ۔ اس درود پاک کی برکت
سے عبادت میں خشوع و خضوع پیدا ہو گا۔ ایسے
ہی اگر کوئی شخص جمعے کی رات کو اس درود
کو ایک سو بار پڑھ کر اللہ سے دعا کرے تو اللہ
تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے اور اس کے تمام
اعمال کو اپنے حضور میں قبول فرماتا ہے۔جو
شخص اس درود پاک کا مدام ذکر کرے اللہ تعالیٰ
اس کے دل کو نرم کر دیتا ہے اور اسے ہر طرح کی
تکلیف اور نقصان سے بچائے رکھتا ہے۔ غرضیکہ
جو شخص بھی اس درود کے پڑھنے والے کے
سامنے آئے گا نرم ہو جائے گا۔ اگر اس کے دل میں
غصہ بھی ہو تو وہ بھی ختم ہو جائے گا۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ
أُفُقِكَ وَافْضَلِ قَائِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوثِ بِتَيْسِيرِكَ
وَرِفْقِكَ صَلوةً يَتَوَالَى تَكْرَارُهَا وَتَلُوحُ عَلَى
الْأَكْوَانِ أَنْوَارُهَا

اے اللّٰہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمّد ﷺاور ہمارے آقا محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی آلؓ پر جو تیری سب مخلوق سے معزز ہیں اور تیرے افق کے آفتاب ہیں اور تیرے حق کے قائم کرنے والوں سے افضل ہیں اور بھیجے گئے ہیں ، آسانی اور نرمی کے ساتھ ایسا درود جو پے در پے دہرایا جاتا رہے اور چمکیں سب مخلوق پر اس کے انوار

درود نور ذاتی

یہ درود نور ذاتی کے نام سے مشہور ہے کیوں کہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر اللّٰہ تعالیٰ کے نور کی تجلی جلوہ گر رہتی ہے اس لئے اسے ذاتی نور کہا گیا ہے۔ یہ درود پاک ابوالحسن شاذلی

کا ہے جو شخص حقیقت نور محمّدی صلی اللّٰہ علیہ وسلّم سے آگاہ ہونا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ اس درود پاک کو تہجد کے وقت چالیس یوم تک روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھے۔ اللّٰہ تعالیٰ اسے خواب میں حقیقتِ نورِ محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم سے آگاہ فرما دے گا۔ ایسے ہی اگر کوئی کائنات کے اسرار و رموز کو جاننا چاہے تو اسے چاہئے کہ رات کو سونے سے قبل اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے۔ اللّٰہ تعالٰی اسے اسرار سے آگاہ فرمادے گا۔

اگر کسی پر تنگی اور سختی آ جائے جس وجہ سے وہ شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے لگے اور تا حصول مقصد اس پڑھائی کو جاری رکھے اگر اللّٰہ نے چاہا تو اس کی تنگی اور سختی دور ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ سیّد ابوالحسن شاذلیؒ نے فرمایا ہے کہ غربت، اور افلاس کی صورت میں اگر اس درود پاک کو روزانہ پانچ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لیا جائے تو اللّٰہ تعالیٰ مہربانی فرمادے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِ النُّورِ الذَّاتِي وَالسِّرِّ السَّارِكُ فِي سَائِرِ
الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ

اے اللّٰہ درود و سلام اور برکت نازل فرما ہمارے
سردار حضرت محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر جو
نورِ ذاتی ہیں اور وہﷺ راز ہیں ان تمام اسماء اور
صفات کا جو جاری ہے۔

درود ثمرات
جو شخص یہ درود پڑھے گا اللّٰہ اسے دنیاوی
ثمرات سے نوازے گا اور اس کے رزق میں خوب
اضافہ ہوگا۔ علامہ سخاوی رحمتہ اللّٰہ علیہ فرماتے
ہیں کہ رشید عطاء رحمتہ اللّٰہ علیہ نے بیان کیا
کہ مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابوسعید
خیاط رحمۃ اللّٰہ علیہ تھا۔ وہ اکیلے رہتے تھے
لوگوں سے میل جول بالکل بند تھا کچھ عرصے
کے بعد ابوسعید خیاط رحمۃ اللّٰہ علیہ کو لوگوں
نے حضرت ابن رفیق رحمتہ اللّٰہ علیہ کی مجلس
میں بہت کثرت سے آتے جاتے دیکھا لوگوں کو
اس پر تعجب ہوا اور ان سے دریافت کیا انہوں

نے فرمایا کہ مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے حکم فرمایا کہ اپنے رفیق کی مجلس میں جایا کرو۔ اس لئے کہ وہ اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّيْتُونِ وَجَمِيعِ الثَّمَارِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمدﷺ پر جتنے زیتون کے پتے ہیں اور جتنے پھل ہیں۔

درود زیارت نبویﷺ
امام عبدالوہاب شعرانی رحمتہ اللہ علیہ نے کہا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جس شخص نے ان الفاظ سے مجھﷺ پر درود پڑھا وہ خواب میں مجھے دیکھے گا اور جس نے مجھےﷺخواب میں دیکھا وہ قیامت کے روز بھی مجھے دیکھے گا اور جس نے قیامت

کے روز مجھے دیکھا اس کی شفاعت کروں گا
اور جس کی میں ﷺشفاعت کروں گا وہ میرے
حوض سے سیراب ہو گا اور اللہ اس کے جسم کو
آگ پر حرام کر دے گا۔ دلائل الخیرات کے شارحین
نے بھی اس درود شریف کو امام فاکہانی رحمتہ
اللہ علیہ سے سبعین مرۃ" کے الفاظ کے اضافہ سے
نقل کیا ہے۔

مصنف افضل الصلوٰۃ کا کہنا ہے کہ میں نے خود
اس کا تجربہ کیا اور سونے سے پہلے اس کا
وظیفہ کیا اور سو گیا، میں نے خواب میں حضور
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کے چہرہ انور کو
چاند کی صورت میں دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ
وسلّم سے شرف گفتگو بھی حاصل کیا اور پھر
یہ حسین چہرہ انور چاند میں چھپ گیا، میں اللہ
بزرگ و برتر سے سوال کرتا ہوں کہ وہ حضور نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کی عظمت کے صدقے
میں مجھے ان باقی انعامات سے سرفراز فرمائے
جن کا وعدہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم
نے اس حدیث پاک میں فرمایا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلَى
جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ وَعَلَى قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ

اے اللہ روحوں میں حضرت محمّدﷺ کی روح پر اور جسموں میں آپ ﷺ کے جسمِ اطہر پر اور قبروں میں سے ہمارے آقا محمّد ﷺکی قبرِ انور پر درود بھیج ۔

درود تریاق مجرب

نزھت المجالس میں لکھا ہے کہ بعض صلحاء میں سے ایک صاحب نے عارف اللّٰہ حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلان رضی اللّٰہ عنہ (جو بڑے زاہد اور عالم تھے) کو دیکھا اور ان سے اپنے قرض اور تکالیف کی شکایت کی۔ انھوں نے فرمایا تریاق مجرب سے کہاں غافل ہو یہ درود پڑھا کرو۔
جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے اس کی روح اور دل زندہ ہو جائے گا اور اسے دنیا میں غیر فانی مقام حاصل ہو گا اور اس کی قبر ہمیشہ روشن رہے گی اور اس کے جسم کو قبر میں مٹی نہیں کھائے گی۔ اس لئے یہ درود ایسا روحانی نسخہ ہے کہ جسے پڑھنے سے آخرت سنور جاتی ہے لہٰذا ہر نماز کے بعد اس درود کو ایک دو مرتبہ ضرور پڑھنا چاہئے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلَّمْ وَبَارِكْ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ وَصَلِّ وَسَلَّمْ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَ صَلِّ وَسَلَّمْ عَلَى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ .

اے اللّٰہ ارواح میں سے حضرت محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی روح مبارک پر درود سلامتی اور برکت بھیج اور قلوب میں سے حضرت محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے قلب پر درود و سلام بھیج اور جسموں میں سے سیّدنا حضرت محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے جسم پر درود و سلام بھیج اور قبروں میں سے حضرت محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی قبرِ انور پر درود بھیج ۔

درود نور

یہ درود بارگاہ الٰہی میں مقبول ہونے کے لئے بہت ہی موثر ہے اگر کوئی یہ چاہے کہ وہ بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہو جائے ۔ برگزیدہ بندوں میں شمار ہونے لگے اور اللّٰہ تعالٰی اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے اور اسے اولیاء کرامؒ کی صف

میں شامل کرے تو اس درود پاک کو روزانہ کثرت
سے پڑھا کرے تو اس درود کے پڑھنے والے کے دل
میں نور پیدا ہو جائے گا اور اس پر اسرار الٰہی
کھلنے لگیں گے۔ اس درود کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر
چاہے تو ایک ہی دن میں غوث اور قطب اور ابدال
بنا دے۔ اس درود شریف کو پڑھنے سے انشاء اللہ
تعالیٰ اس دنیا اور اُس دنیا کے بیچ کا پردہ اٹھ
جاتا ہے۔

اس درود پاک کو بکثرت پڑھنے والا ظاہر و باطن
کے اسرار سے مستفید ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے
باطن کی اصلاح فرما دیتا ہے اور مقام کشف
سے سرفراز فرماتا ہے۔ آنے والے حالات و واقعات
اس کی نظروں سے پوشیدہ نہیں رہ سکتے ۔ وہ
ماضی حال اور مستقبل کے بارے میں ہر بات بتا
سکتا ہے۔ اس لئے ظاہری و باطنی اسرار سے آگاہی
کے لئے اس اسم مبارک کا ورد کرنا انتہائی نافع
ہے۔ جو شخص اس درود کا ورد کرنا اپنا معمول
بنا لیتا ہے اس کا سینہ آئینہ کی طرح صاف اور
روشن ہو جاتا ہے اس کے علاوہ اس درود کا ورد
کرنے والا لوگوں میں محبوب اور ہر دلعزیز ہو جاتا
ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ الْأَنْوَارِ وَسِرِّ الْأَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْأَبْرَارِ،

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جو نوروں کے نور ہیں جو اسراروں کا سرّ ہیں اور جو ابراروں کے سردار ہیں۔

درود احیائے قلب

یہ درود شریف عبداللہ بن اسعد یافعی کا ہے یہ درود پاک بے پناہ فضائل کا حامل ہے۔ اس درود پاک کے پڑھنے والے کو حیات جاودانی ملے گی۔ اللہ تعالیٰ صاحب جلال و اکرام ہے جو شخص اس درود کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے جاودانی عزت عطا فرمائے گا۔ اس کا دل زندہ ہو جائے گا اس کی خواہشات محدود ہو جائیں گی۔ اسے اللہ کی راہ ملے گی ۔ اس لئے شدت سے اللہ کی راہ کا طالب جو یہ چاہتا ہو کہ اللہ اس پر مہربان ہو جائے تو اسے اس درود پاک کی بے پناہ کثرت کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب پر درود پڑھنے کے باعث اسے دین و دنیا میں عزت سے نواز دے گا اسے دولت کی کبھی کمی نہیں آئے گی۔ اس کی

مشکلات آسان ہوتی چلی جائیں گی اور سب
سے بڑھ کر یہ کہ اس درود پاک کی بدولت وہ
بیماریوں کی اذیت اور پریشانیوں کی تکالیف سے
ہمیشہ محفوظ رہے گا اور اللّٰہ ہر معاملے میں اس
کی مدد فرمائے گا۔
یہ درود حصول رضا اور حُبِّ الٰہی کے لئے بہت ہی
سریع الاثر ہے اگر کوئی چاہے کہ اس کا نفس مر
جائے اور اسے پاکیزگی حاصل ہو جائے اس کے دل
سے دنیا کی محبت نکل کر صرف اللّٰہ کی محبت
رہ جائے تو اسے چاہئے کہ اس درود کو روزانہ بعد
نماز فجر اور بعد نماز مغرب 100 مرتبہ پڑھنے کا
معمول بنا لے تو کچھ عرصے کے بعد اس کے دل
میں اللّٰہ کی محبت کا جذبہ بیدار ہو جائے گا اس
کا دل دنیا کے کاموں سے متنفر ہونے لگے گا اور
یاد الٰہی کی طرف خوب مائل ہو جائے گا۔ صوم
صلوٰۃ کا پابند ہو جائے گا۔ اس کے دل میں یہ تڑپ
پیدا ہو جائے گی کہ اللّٰہ کے لئے جیوں اور اللّٰہ کے
لئے مروں جس سے حُب الٰہی میں مضبوطی آ
جائے گی وہ اپنے ہر معاملے کو سپرد خدا کر دے
گا مگر اس درود کا ورد کرنے کے لئے کسی صاحب
ولایت سے نسبت ہونا لازم ہے اور یاد رہے کہ اس
وظیفہ کو بلا اجازت بالکل نہ کیا جائے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ صَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَحْيِ قَلْبِي
وَآمِتْ نَفْسِي حَتَّى أَحْيَابِكَ حَيَاةً طَيِّبَةً فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -

اے ہمیشہ زندہ و قائم اے جاہ و عزت والے درود
بھیج ہمارے آقا محمّدﷺ اور ہمارے آقا محمدﷺ
کی آلؓ پر، میرا دل زندہ کر دے میرا نفس مار دے
یہاں تک کہ میں تیرے ساتھ دنیا و آخرت کی
پاکیزہ زندگی بسر کروں۔ بے شک تو ہر شے پر قادر
ہے۔

درود نبی طاہرﷺ
حضرت شیخ عبدالکریم احمد الثرابانی رحمتہ
اللّٰہ تعالیٰ علیہ کی کتاب میں تحریر ہے کہ درود
پاک پڑھنے سے منہ کی بد بو دور ہو جاتی ہے مگر
شرط یہ ہے کہ ایک ہی سانس میں گیارہ مرتبہ
پڑھا جائے ۔ شیخ عبدالکریم احمد رحمتہ اللّٰہ علیہ
اور دیگر کئی لوگوں نے آزمایا ہے اور طلوع سحر
کی مانند سچا ثابت ہوا۔
اگر کسی کے منہ سے بدبو آتی ہو جس کی وجہ

سے وہ لوگوں کے درمیان بیٹھتے ہوئے شرمندگی
اور کوفت محسوس کرتا ہو کسی بھی طرح آرام
نہ آتا ہو تو اسے چاہئے کہ ذیل میں دیا ہوا درود
الطاہر ایک ہی سانس میں گیارہ مرتبہ پڑھے
روزانہ اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے
منہ کی بد بو دور ہو جائے گی ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلّمْ عَلَی النَّبِیِّ الطَّاھِرِ ط

اے اللہ نبی طاہر ﷺ پر درود اور سلام بھیج

درود جبریل علیہ السّلام
جو کوئی یہ چاہے کہ عبادت الٰہی کرتے ہوئے اسے
حلاوت محسوس ہو سکونِ قلبی حاصل ہو تو وہ
ہر نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ اس درود پاک کو
پڑھنے کا معمول بنا لے۔ بفضل باری تعالیٰ اس کو
اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مزہ آئے گا ۔ پروردگار
عالم اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل
فرمائے گا۔
اگر کوئی شخص حضرت جبریل علیہ السّلام کو
خواب میں دیکھنا چاہے تو اس درود پاک کو
سونے سے قبل کثرت سے پڑھے اور زیارت ہونے

تک پڑھائی کو جاری رکھے اگر اللہ نے چاہا تو
حضرت جبرائیل علیہ السّلام خواب میں نظر آ
جائیں گے۔
اگر کوئی کسی ناگہانی مصیبت میں مبتلا ہو گیا
ہو اور مصیبت سے چھٹکارے کی کوئی صورت
دکھائی نہ دیتی ہو تو وہ باوضو حالت میں قبلہ
رخ ہو کر بیٹھے اور حضور سرور کائنات صلی اللہ
علیہ وسلّم پر مندرجہ ذیل درود پاک کو روزانہ
بعد نماز فجر سو مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے
دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ مصیبت دور ہو گی ۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْقُطْبِ الْكَامِلِ
وَعَلَى آخِيْهِ جِبْرِيلَ الْمُطَوَّقِ بِالنُّوْرِ .

الٰہی ہمارے آقا محمّد ﷺ پر درود بھیج جو قطب
کامل ہیں اور ان کے بھائی جبرائیل پر جن کی
گردن میں نور کا پٹہ ہے۔

درود حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا
علامہ سخاوی نے اپنی کتاب القول البدیع میں

ایک روایت درج کی ہے کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی زوجہ محترمہ اُم المومنین حضرت جویریہ بنت الحارث رضی اللّٰہ عنہا کو فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ حلف اٹھائے کہ میں حضور پر افضل ترین درود بھیجوں گا تو اسے چاہئے کہ یہ درود پڑھے۔

اگر کوئی اچانک کسی مشکل میں پھنس جائے اور اسے اس مشکل سے خلاصی کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نماز فجر کے بعد اس درود پاک کو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے اور چالیس یوم تک اس درود کی بلا ناغہ تلاوت کرتا رہے اور روزانہ اللّٰہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مشکل سے خلاصی کی دعا کرے اللّٰہ تعالیٰ مشکل کو دور کرنے کا کوئی ذریعہ بنا دے گا اگر مشکل چالیس یوم سے قبل حل ہو جائے تو پھر بھی اس پڑھائی کو چالیس دن تک لازم پڑھے۔

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ ہمیشہ اللّٰہ کی رحمت میں رہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے وہ ہمیشہ اللّٰہ کی رحمت میں رہے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَازْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَسَلَّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ،

اے اللّٰہ درود بھیج ہمارے سردار محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر جو تیرے بندے اور تیرے نبی اور تیرے رسول نبی امی ﷺ ہیں اور آپ ﷺ کی آلؓ پر اور آپ ﷺ کی ازواجؓ پر اور آپ ﷺ کے رشتہ دارونؓ پر خلقت کی تعداد کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے مطابق اور کلموں کی سیاہی کے مطابق سلام ہو۔

درود بعدد اسماء الحسنٰی
حضور ﷺ کا ایک ارشاد ہے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے تو اللّٰہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے اعمال نامہ میں دس نیکیوں کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ حسب ذیل درود میں چونکہ اللّٰہ تعالیٰ سے التجا کی گئی ہے کہ اللّٰہ تعالیٰ اپنے اسماء الحسنیٰ کی معلوم تعداد کے مطابق اپنے محبوب پر درود بھیجے چونکہ اللّٰہ تعالیٰ کے اسماء الحسنٰی بے شمار ہیں اس لئے جو بارگاہِ ربّ العزت میں اس درود کے الفاظ سے اس کے محبوب پر درود بھیجے گا تو اللّٰہ تعالیٰ اسے بے پناہ ثواب عطا فرمائے گا۔ اس درود پاک پڑھنے سے اس کے اعمال نامہ میں لا تعداد بھلائیاں درج کر دی جائیں گی۔ اس لئے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ یوم قیامت اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھا کرے۔
اس درود پاک کے کے پڑھنے سے حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلّم سے باطنی نسبت بھی قائم ہو جاتی ہے۔ بشرطیکہ کوئی اس درود پاک کو مرشد کامل کی اجازت سے پڑھے۔ اس درود کے متعلق امام

بارزی نے یہ بھی فرمایا ہے کہ قسم سے برائت اس
کو حاصل ہو گی جو یہ درود پڑھے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَسْمَائِکَ الْحُسْنَی وَبِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمَاتِکَ

اے اللّٰہ صلوٰۃ بھیج حضرت محمد ﷺ اور آلؑ محمد ﷺ پر جو اسماء الحسنیٰ کی تعداد کے برابر ہو اور جو معلوم اعداد کی تعداد کے برابر ہو۔

درود عدد معلوم
ایک فرمان میں ہے کہ ہر چیز کی طہارت اور غسل ہوتا ہے اور ایمان والوں کی قلبی طہارت حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر درود پڑھنا ہے۔ اس لئے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا دل پاکیزہ رہے اس کے دل و دماغ میں برے خیالات پیدا نہ ہوں تو اسے چاہئے کہ مندرجہ ذیل درود کو سونے سے پہلے سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس درود کی تلاوت سے اسے قلبی طہارت اور پاکیزگی حاصل ہو گی۔ ایسے ہی نماز جمعہ کے بعد اس درود پاک کو تین سو تیرہ مرتبہ پڑھنا

آخرت میں اس کی منزل حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے قریب ہو گی اور قیامت کو حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلّم گواہ اور شفیع ہوں گے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُومَاتِكَ

اے اللّٰہ حضرت محمد ﷺ پر صلوٰۃ بھیج اور آلِؑ محمدﷺ پر بھی صلوٰۃ بھیج افضل صلوٰۃ جو معلوم عدد کے مطابق ہو۔

درود صاحب بیان
جو کوئی فصاحت و بلاغت کا خواہاں ہو وہ روزانہ باوضو حالت میں 33 مرتبہ پڑھ کر اللّٰہ تعالٰی سے دعا مانگے تو انشاء اللّٰہ فصیح و بلیغ ہو جائے گا اس گفتگو و کلام میں ایسی تاثیر پیدا ہو جائے گی کہ جو بھی سنے گا اس کا گرویدہ و معتقد ہو جائے گا۔
اگر کسی کو باطنی علم و حکمت حاصل کرنے کا شوق ہو تو اسے چاہئے کہ سورت یٰس کو حفظ کرے پھر روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ایک خلوت

کا مقام قائم کرے اس مقام کو پانی سے دھو کر
پاکیزہ کرے وہاں پر روزانہ سورت یٰس کو آنکھیں
بند کر کے پڑھے اور اپنی پوری توجہ کو اللّٰہ کی
طرف رکھے۔ اس پڑھائی کو چار ماہ تک جاری
رکھے ۔ سورت یٰس کے بعد حسب ذیل درود شریف
کو تین سو مرتبہ بھی پڑھے۔
اگر چار ماہ کی پڑھائی میں صاحب کشف نہ بنے
تو اسی طرح چار ماہ تک پھر پڑھائی کرے۔ پڑھنے
والے کا دل پاکیزہ ہو جائے گا اور اللّٰہ کی مہربانی
سے اس پر کشف کے اسرار و رموز کھلنا شروع ہو
جائیں گے اور اسے باطنی حکمت و اسرار و رموز
حاصل ہوں گے۔
اگر کسی کی زبان میں لکنت ہو تو وہ ہر نماز کے
بعد بکثرت پڑھا کرے اس عمل کی مداومت کرنے
سے انشاء اللّٰہ تعالیٰ زبان کی لکنت بہت جلد دور
ہو جائے گی۔ زبان چل پڑے گی مگر چاہئے کہ
عقیدت خلوص نیت اور یقین کامل سے یہ عمل
کرے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى مَنْ عَلَّمْتَهُ الْبَيَانَ
وَعَلَى آلِهِ كَذَٰلِكَ

ترجمہ: اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکت نازل فرما ان ﷺ پر جن کو تو نے بیان سکھلایا اور آپ ﷺ کی آل پر۔

درود ایمان ویقین

اس درود پاک کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کی تلاوت پر مداومت کرتا ہے اس کا ایمان مستحکم ہو جاتا ہے۔ وہ دنیا کے معاملات میں اللہ سے ڈرنے لگ جاتا ہے۔ اس میں اتنی استقامت آجاتی ہے کہ وہ ایمان کو زندگی کے ہر مسئلے پر ترجیح دیتا ہے اس لئے اہل عمل کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود کو روزانہ سونے سے پہلے سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے گا اللہ تعالیٰ اس کے ایمان میں استقامت فرمادے گا۔

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے لہذا جو شخص رضائے الٰہی کو حاصل کرنا چاہتا ہو تو اس کے لئے یہ درود پاک بہت مفید ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے اسے اس درود کو صبح اور شام سو سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینا چاہئے ۔ جب اس پڑھائی کی کثرت ہو جائے گی تو اللہ تعالیٰ

اس پر اپنے فضل و کرم کے دروازے کھول دے گا اور اسے پروردگار کی طرف سے ایسے اعمال کرنے کی توفیق ملنے لگے گی جن سے اللہ تعالیٰ راضی ہو جائے گا۔
اکثر عورتوں کی کئی طرح کی مرادیں ہوتی ہیں کیونکہ جب تک زندگی ہے انسان مراد کی خواہش سے خالی نہیں ہو سکتا لیکن انسان کی دلی مراد شرعی حدود کے مطابق ہونی چاہئیے۔ ایسی مراد کے حصول کے لئے عورت کو چاہئیے کہ وہ اپنے گھر میں پورے رمضان المبارک کے دوران ایک جگہ مقرر کرے اور اسے ہر طرح سے پاکیزہ رکھے۔ سحری کے وقت پہلے نماز تہجد ادا کرے اور اس کے بعد اس درود پاک کو دوسو مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد جس طرح کی مراد دل میں ہو اس کو اپنی سوچ میں لائے اور خلوص نیت سے اللہ کے حضور اپنی مراد کا اظہار کرے۔ اللہ تعالیٰ دلی مرادوں کو پورا کرنے والا ہے۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنْ شَرَحْتَ صَدْرَهُ مَوْضِعَ الْإِنْقَانِ وَالْإِيْمَانِ وَعَلٰى آلِهِ كَذَالِكَ

ترجمہ:

اللّٰہ درود و سلام بھیج اور برکت نازل فرما انﷺ پر جن کے سینہ مبارک کو تیری ذات نے ایمان اور یقین کا محل بنا کر کھول دیا اور آپ ﷺکی آلؓ پر اس کے برابر

درود متین

حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کا فرمان ہے کہ اے میری امت مجھ ﷺ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو کیوں کہ قبر میں تم سے میرے متعلق سوال ہو گا یعنی موت کے بعد جب انسان عالم برزخ میں داخل ہو جائے تو اس مردے کے پاس سوال و جواب کے لئے منکر نکیر آئیں گے جو نبی پاکﷺ کی ذات گرامی کے بارے میں سوال کریں گے اور وہ شخص جو درود پاک پڑھتا ہو گا وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کو پہچان لے گا، جس کی بناء پر وہ منکر نکیر کے سوال کا جواب صحیح دے دے گا کہ اے فرشتو یہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلّم ہیں جو ہمارے پاس روشن دلائل لے کر آئے تھے۔ منکر نکیر کہیں گے کہ بے شک تو اپنے جواب میں کامیاب ہوا چونکہ ہمیں معلوم تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم پر کثرت سے درود پاک پڑھنے کے باعث تو صحیح جواب دے گا ۔ اس طرح درود پڑھنے والا قبر کے امتحان میں کامیاب ہو جائے گا۔ اس کے برعکس جو اپنی زندگی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلّم پر درود نہ پڑھتا ہو گا وہ فرشتوں کے سوال کا جواب

درست نہ دے سکے گا لہذا ہمیں کوشش کرنی چاہیئے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلّم پر کثرت سے درود پڑھیں۔ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا حضور صلی اللہ علیہ وسلّم سے محبت کا باعث بنے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَعْلُومَاتِكَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَذَٰلِكَ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و سلّم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کی آلؑ پر صلوٰۃ بھیج تیرے معلوم اعداد کے مطابق اور اسی طرح تسلیم شدہ سلام بھیج ۔

درود غوث اعظم

درود حضرت غوث الاعظم وہ درود ہے جس پر حضرت سیّد عبدالقادر جیلانیؒ نے اپنے اوراد اور وظائف کو ختم کیا ہے۔ یہ درود بہت بابرکت درود ھے پڑھنے والے کی غیب سے ہر کام میں مدد ہوتی ہے اور ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔
کہ اس درود پاک کے متعلق بہت سے بزرگان دین اور اولیاء کرام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس

درود شریف کو دس مرتبہ صبح شام پڑھے۔ اسے اللّٰہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جائے گا اور اللّٰہ اس سے راضی ہو گا اور بارگاہ رسالت مآب صلی اللّٰہ علیہ وسلّم میں اسے دائم الحضوری حاصل ہو جائے گی۔ اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ بھی ہے پڑھنے والا اللّٰہ تعالیٰ کی رحمتوں سے مالا مال ہو جاتا ہے اور ہر برائی سے محفوظ رہتا ہے۔ حضرت امام سخاویؒ کا قول ہے کہ اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھنے سے دس ہزار درود کا ثواب ملتا ہے جو شخص عاشقِ رسول بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو اپنی زندگی میں ایک کروڑ مرتبہ پڑھے انشاء اللّٰہ اس کا شمار عاشقانِ رسولﷺ میں ہو جائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهُ وَرَحْمَةِ لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ عَدَدَ مَنْ مَّضَى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِى صَلوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيطُ بِالْحَقِّ صَلوةً لَّا غَايَةً وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمْ تَسْلِيمًا مِثْلَ ذَلِكَ .

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی

اللہ علیہ وسلّم پر جن کا نور ساری مخلوق سے
پہلے پیدا ہوا اور ان ﷺ کا ظہور تمام کائنات کے
لئے رحمت ٹھہرا شمار میں تمام اگلی اور پچھلی
تیری مخلوق کے برابر اور ہر ایک نیک بخت اور
بدبخت کی گنتی کے برابر ایسا درود جو شمار
میں نہ آ سکے اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس
درود کی نہ کوئی غایت ہو اور نہ انتہا اور نہ
اختتام ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے
ساتھ اور آپ ﷺ کی اولادؓ اور اصحابؓ پر اور اسی
طرح ان پر خوب خوب سلام نازل فرما۔

درود ناطق

اس درود پاک کو پڑھنے سے عزت اور دوسروں پر
برتری حاصل ہوتی ہے لہذا جو شخص اس درود
کو سونے سے پہلے سو مرتبہ پڑھنے کا معمول
بنائے گا اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے عزت حاصل
ہو گی اور وہ دنیا کے معاملات میں سر بلند رہے
گا وہ جس محفل میں جائے گا لوگ اس کا احترام
کریں گے۔ غرضیکہ یہ درود حصول عزت کے لئے
بہت ہی اکسیر ہے۔
جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کثرت سے

پڑھنے کا معمول بنائے گا اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اس کی اولاد نیک اور صالح رہے گی۔ قیامت کے روز اس درود کے پڑھنے والے کو حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی شفاعت بھی حاصل ہوگی۔

جو شخص اس درود کو روزانہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اللّٰہ کی مدد ہر وقت اس کے ساتھ رہے گی۔ ایسے وقت میں جبکہ اپنے بیگانے غربت کی بنا پر ساتھ چھوڑ جاتے ہیں۔ اس حال میں اس کو پڑھنے سے اللّٰہ تعالیٰ بھر پور مدد فرماتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّادَارَتِ الْأَفْلَاكُ وَدَجَتِ الْأَحلَاكُ وَسَبَّحَتِ الْأَمْلَاكُ

اے اللّٰہ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم اور آپ ﷺ کی آلؓ پر رحمتیں نازل فرما جب تک آسمان گردش کریں، اندھیری راتیں تاریک ہوں اور فرشتے مصروف تسبیح رہیں

درود دوامی

درود دوامی پڑھنے والے کو ان گنت نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے اسے اپنی قوم، رشتہ دار اور اپنے اردگرد کے لوگوں میں بے پناہ شہرت اور عزت ملے گی اور اگر وہ یہ درود پڑھ کر کسی حاکم کے سامنے جائے تو وہ اس کی عزت کرے گا یعنی اس درود شریف کے پڑھنے والے کے سامنے دنیا تسخیر ہوتی چلی جاتی ہے جو شخص اسے روزانہ 21 مرتبہ تاحیات پڑھے اللہ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور اس کی نیکیوں میں بارش کے قطروں کے برابر اضافہ کر دے گا اور اس کا نام تا قیامت زندہ رہے گا حتٰی کہ اس پر اللہ اپنی رحمت کے اتنے دروازے کھول دے گا کہ جو وہ اللہ سے مانگے سو پائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلوةٌ دَائِمَةً مُسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلَى مَر اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ لَا انْقِضَاءَ لَهَا وَلَا انْصِرَامَ عَلَى مَرَّ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ وَابِلٍ وَطَلٍّ

اے اللہ درود بھیج آپ ﷺ پر ایسا درود جو دائمی ہو اور جس کا دوام جاری رہنے والا ہو گردش لیل

و نہار کے ساتھ اور اس کا دوام متصل ہو جس کی کوئی نہایت نہ ہو اور جس کا کوئی انقطاع نہ ہو گردشِ لیل و نہار کے ساتھ بے شمار بارش اور شبنم کے ہر قطرہ کے۔

درود محمد صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلّم
اس درود پاک سے فائدہ حاصل کرنے کے ضمن میں بزرگانِ دین فرماتے ہیں کہ جو کوئی یہ چاہے کہ اسے اللّٰہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا حاصل ہو جائے تو اسے چاہئے کہ وہ بکثرت اس درود پاک کو پڑھا کرے انشاء اللّٰہ تعالیٰ قربت الٰہی نصیب ہوگی پروردگار عالم کی رضا و محبت حاصل ہو گی ۔اللّٰہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا اور اس کی منشا کو پورا کرے گا اس کو اپنے برگزیدہ بندوں میں شامل فرمائے گا۔ اس کی ہر مشکل کو حل فرمائے گا اگر کبھی کوئی پریشانی آ جائے گی تو اس کو رفع فرمائے گا اور پریشانی کی حالت میں مدد فرمائے گا۔
جو کوئی یہ چاہے کہ اس کا قلب مضبوط ہو جائے دل کی کمزوری دور ہو جائے تو وہ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے۔ انشاء اللّٰہ تعالی قلبی قوت مضبوط ہو

جائے گی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ .

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اور آپ ﷺ کی آلؑ پر برکت اور سلامتی دے۔

درود مستجاب الدعوات
یہ درود اللہ کا رحم و کرم حاصل کرنے کیلئے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز فجر اور ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز و مکرم رہے اگر تنگدستی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا اور جو شخص اس درود پاک کو روانہ کم از کم 11 مرتبہ پڑھے تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت و دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر ۹۰ دن تک روزانہ ۱۱۰۰ مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو ان شاء اللہ تعالی زیارت نبی

کریم صلی اللہ علیہ وسلّم سے مشرف ہوگا۔ اس کے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے گا تو اس سے دنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔
جو شخص سچے دل سے ۱۰۰ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھے اور اس کے بعد ایک مرتبه سورت توبہ کی تلاوت کرے تو اس کا دل توبہ کی طرف مائل ہو جائے گا اور اسے اللہ کے حضور سچی توبہ کرنے کی توفیق مل جائے گی۔ اس لئے اس درود پاک کا ورد انسان کیلئے بڑا ہی مفید ہے۔
اس درود پاک کے پڑھنے والوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت دانائی اور حکمت بھی ملتی ہے لہٰذا جو شخص اس کو رضائے الٰہی کی خاطر روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھے اللہ اس کے ذہن کو فراخ کر دے گا اور لوگ اس کی عزت کریں گے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْكَرِيمِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمْ

اے اللہ اپنے امی کریم نبیﷺ پر اور ان ﷺکی آلؓ پر اور انﷺ کے صحابہؓ پر رحمت اور سلامتی بھیج

درود خواتین

یہ درود خواتین کی بہتری کیلئے بہت ہی مؤثر
ہے جو عورت اس درود پاک کو روزانہ صبح یا
شام کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گی اس
کے گھریلو حالات بہت اچھے رہیں گے کیونکہ
یہ درود گھریلو خوشحالی اور خوشگواری اور
خیر و برکت کیلئے بھی بڑا مجرب ہے۔ لہذا جس
گھر میں گھر کے افراد میں سے کوئی اس درود
کو پڑھتا رہے گا تو اس کی خیر و برکت سے گھر
میں ہر طرح ماحول درست رہے گا بچے آپس میں
پیار و محبت سے رہیں گے۔ جو خاتون یہ چاہے کہ
دوسرے اس کے فرمانبردار ہو جائیں اور جہاں وہ
جائے اس کی عزت ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود
کو ۱۰۰ بار روزانہ مغرب کی نماز کے بعد پڑھے اور
ہمیشہ کیلئے اس پڑھائی کو جاری رکھے۔ اللّٰہ نے
چاہا تو اس کی پڑھائی کی بدولت دوسری خواتین
اور افراد اس کی بے پناہ عزت اور قدر کرنے لگیں
گے۔ جو عورت اس درود پاک کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ
پڑھنے کا معمول بنالے گی اس کی دنیا اور آخرت
سنور جائے گی وہ عبادت گزار اور صالح ہو جائے
گی۔ اس کے اعمال نامہ میں بے پناہ نیکیاں شامل
ہو جائیں اور یوم محشر اس کی نجات ہوگی اور

وہ جنت میں داخل ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى بَعلِ الْحُمَيْرَاءِ
وَأَبِي الزَّهْرَاءِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمْ

اے اللّٰہ درود و سلام بھیج اور برکت نازل فرما
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللّٰہ عنہا کے شوہرﷺ
اور حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللّٰہ عنہا کے
والدﷺ اور آپ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی آلؓ پر۔

درود شفائے قلوب

درود شفاء پڑھنے سے روحانی و جسمانی بیماریوں کو شفاء ملتی ہے خاص کر جس شخص کو شیطانی وسوسہ بہت تنگ کرتا ہو اور نیک کاموں پر مائل ہونے میں نفس رکاوٹ ڈالتا ہو۔ تو اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے سے سب وسوسے ختم ہو جائیں گے۔ ایسی جسمانی بیماری جس کا طبیبوں سے علاج نہ ہوتا ہو اس کیلئے اس درود پاک کو ۳۰ دن تک روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھو۔ ان شاء اللہ بیماری کو دور کر دے گا۔ اس کے علاوہ یہ درود امراض دل کیلئے بہت اکسیر ہے لہذا جو شخص دل کے کسی مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ ۳۱۵ مرتبہ ۱۱ دن تک بعد نماز فجر پڑھے ان شاء اللہ تعالی دل کی ہر قسم کی بیماری سے نجات مل جائے گی۔ اسی لئے اس درود کو شفائے قلوب کہا جاتا ہے۔ حضرت شیخ ضیاء الدین احمد مدنیؒ بھی اس درود پاک کو اکثر پڑھا کرتے تھے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْأَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُورِ الْأَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمْ

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جو دلوں کے طبیب اور ان کی دوا ہیں اور جسم کی عافیت اور ان کی شفا ہیں اور آنکھوں کا نور اور ان کی چمک ہیں اورآپﷺ کی آلؓ اور اصحابؓ پر درود وسلام بھیج ۔

درود سراج منیر

شفاء شریف میں یہ درود پاک حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے۔ اس لئے اسے درود اہل بیت سے موسوم کیا گیا ہے۔ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے دل میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کی بے پناہ محبت موجزن ہو جائے تو اسے نماز تہجد کو پابندی سے ادا کرنا چاہئے اور اس کے بعد دو رکعت نماز نفل اس طرح پڑھنے کا معمول بنائے کہ پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورت مزمل پڑھے

اور دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورت مزمل پڑھے ۔ سلام کےبعد حسب ذیل درود 41 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم سے بے پناہ محبت پیدا ہو جائے گی۔

اگر کسی کی کوئی ایسی جائز حاجت ہو جو کسی بھی طرح پوری نہ ہوتی ہو تو چاہئے کہ نصف شب کو ننگے سر ہو کر باوضو حالت میں 41 مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالی سے دعا مانگے ان شاء اللہ تعالٰی ہر مراد پوری ہوگی جو بھی حاجت ہوگی پرودگار عالم اپنے فضل و کرم اور اس اسم پاک کی برکت کے طفیل حاجت روائی فرمائے گا۔

جو شخص لوگوں کو اپنا گرویدہ بنانا چاہے اور اس کی یہ خواہش ہو کہ وہ جس قسم کے لوگوں میں وہ کام کر رہا ہے وہاں اس کی شہرت ہو جائے اور لوگوں کی نظر میں مقبول و منظور ہو جائے تو اس مقصد کیلئے نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں پاک صاف لباس پہن کر کسی مقام پر خلوت میں بیٹھے اور اس درود پاک کو ہے مرتبہ پڑھے اور چار ماہ تک اس پڑھائی کو جاری رکھے اگر اللہ نے چاہا تو اسے بے پناہ شہرت اور عزت حاصل ہوگی ۔

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ رَبِّي وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيمِ وَالْمَلَائِكَةِ

الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَالصِّدِيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّلِحِينَ
وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَارَبِّ الْعَلَمِينَ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
وَاِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَلَمِينَ الشَّاهِدِ الْبَشِيرِ
الدَّاعِي إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ .

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود
بھیجتے ہیں نبی کریم ﷺ پر اے ایمان والو تم
بھی درود بھیجو ان ﷺ پر اور مودبانہ سلام
عرض کرو حاضر ہوں میں اے اللہ اے میرے
پروردگار اور سعادت حاصل کرتا ہوں تیری
فرمانبرداری سے اللہ کے جو احسان کرنے والا
ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے اور فرشتوں کے جو
مقرب ہیں اور انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور
نیک لوگوں کے اور ہر وہ چیز جو تیری پاکی بیان
کرتی ہے اے ربّ العالمین (ان سب کے درود ہوں)
ہمارے آقا محمدﷺ بن عبداللہ پر جو خاتم النبیین
ہیں سید المرسلین ہیں امام المتقین ہیں اور ربّ
العالمین کے رسول ہیں جو گواہ ہیں خوشخبری
دینے والے ہیں بلانے والے ہیں تیری طرف تیرے
حکم سے روشن چراغ ہیں اور ان پر سلام ہو۔

درود رسالت مآبﷺ

اگر کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اللّٰہ تعالیٰ اسے حکمت و دانائی عطا فرمائے اس پر علم و حکمت کے دروازے کھول دے تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد کثرت سے یہ درود پاک پڑھنے کا معمول بنالے۔ ان شاء اللّٰہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

اگر کسی پر کوئی اسے قصور وار ٹھہراتا ہو جس کی وجہ سے وہ بہت زیادہ پریشان رہتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ حضور صلی اللّٰہ علیہ و سلّم کا یہ درود پاک ۳۳ مرتبہ پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں دعا مانگے ۔ ان شاء اللّٰہ تعالی چند دنوں میں ہی اس کے اثرات ظاہر ہوں گے۔ اسکی بے گناہی ثابت ہو جائے گی اور اس طرح اس کی پریشانی رفع ہو جائے گی۔

جس شخص کی طرف لوگ راغب ہونے لگیں تو وہ سمجھے کہ یہ اللّٰہ تعالیٰ کی عنایت ہے اور اللّٰہ تعالیٰ کی اس عنایت کو حاصل کرنے کیلئے انسان کو چاہئے کہ 40 یوم تک روزانہ عشاء کی نماز کے بعد خلوت کے مقام پر بیٹھے اور باوضو حالت

میں اس درود پاک کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ اللّٰہ کی مہربانی سے لوگ اس کی طرف راغب ہونا شروع ہو جائیں گے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِّيكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمْ تَسْلِيمًا

اے اللّٰہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر جو تیرے بندے تیرے نبی اور تیرے رسول امی نبی ﷺ ہیں اور آپ ﷺ کی آلؓ پر اور تسلیم شدہ سلام ۔

درود عترت رسول

یہ درود طالبان حق کا توشہ ہے۔ لہذا جو شخص یہ چاہئے کہ وہ رضائے الٰہی کا سچا طالب بنے اور اللّٰہ اس سے راضی ہو تو اسے چاہئے کہ یہ درود اپنے معمولات میں شامل کرلے اور اسے کثرت سے پڑھے کیونکہ اس درود پاک کے پڑھنے والے کو اللّٰہ تعالی تین انمول تحفوں سے نوازتا ہے پہلا تحفہ یہ ہے کہ اللّٰہ اسے اپنی خصوصی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اور دوسرا تحفہ یہ ہے کہ اللّٰہ اس

پر اپنا روحانی فضل و کرم کرتا ہے اور وہ حصول روحانیت کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔ تیسرا یہ ہے کہ اللہ اسے اپنی شفقت سے نوازتا ہے اور وہ عالم روحانیت میں ترقی پاتا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ درود پاک کو 80 مرتبہ روزانہ 41 دن تک پڑھنا حاجت پوری ہونے کیلئے بہت مجرب ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَاءَ نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهُ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم پر بے شمار اپنی مخلوق کے اور بمقدار اپنی رضا کے اور بوزن اپنے عرش کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور جس طرح وہ آپ ﷺ کے شایان شان ہیں اور جب کہ یاد کریں آپ کو یاد کرنے والے

درود حضرت علی رضی اللہ عنہ
اس درود شریف کو حضرت قاضی عیاض رحمۃ

اللہ علیہ شفاء شریف میں شیخ جزولی رحمۃ
اللہ علیہ دلائل الخیرات میں اور حضرت امام
قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے مواہب اللدنیہ میں
ذکر کیا ہے۔ حضرت امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ
اسے سلامتہ الکندی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے
ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ لوگوں کو اس
دعا کی تعلیم دیتے تھے۔

جو شخص یہ چاہے کہ خواب میں اسے نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت ہو تو اسے چاہئے
کہ جمعرات کی رات کو اس پڑھائی کو شروع
کرے اور عشاء کی نماز کے بعد اس درود کو ۳۱
مرتبہ ورد کرے ۔ اس عمل کو 40 رات تک کرے ۔
دوران عمل مقام وظیفہ کو پاک صاف رکھے اور
پاکیزہ لباس پہنے۔ کلام اور گفتگو کو بالکل کم کر
دے اللہ تعالٰی کی مہربانی سے حضور صلی اللہ
علیہ وسلّم کی خواب میں زیارت ہوگی اور اسے
خوش بختی کی دلیل سمجھے۔

انسان بڑا ہی خوش قسمت ہوتا ہے کہ جو دنیا سے
ایمان کی دولت کے ساتھ جائے اس لئے جو شخص
اس درود کو فجر کی نماز کے بعد ۷ مرتبہ پڑھے
تو اللہ کی مہربانی سے اس کا خاتمہ ایمان پر ہو

گا وہ صاحب ایمان رہتے ہوئے دنیا سے جائے گا۔
اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ لوگ مسخر ہو جائیں اور جس شخص کی طرف وہ نظر کرے تو وہ مطیع اور گرویدہ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ نماز مغرب کے بعد بے مرتبہ کئی ماہ تک اس درود کا ورد کرے ۔ اللہ تعالیٰ دوسرے لوگوں کو مسخر کر دے گا اور اس کی شخصیت دوسروں کیلئے بڑی پرکشش بن جائے گی۔
اضافہ رزق کیلئے اس درود کا ورد بڑا بے نظیر ہے لہذا متوکل حضرات کو چاہئے کہ اپنی ضروریات زندگی کو باعزت پورا کرنے کیلئے اس درود کو صبح اور رات سوتے وقت گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینا چاہئے ۔ اگر ہمیشہ پڑھے تو بے پناہ خیربرکت ہوگی ورنہ 4 ماہ لازم پڑھے۔ اللہ تعالی راضی ہو کر ضروریات زندگی کے اسباب فراخ کر دے گا۔
جو شخص اس بات کا خواہشمند ہو کہ اسے قبر میں کسی قسم کا عذاب نہ ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود کو روزانہ تین بار پڑھنے کا معمول بنالے۔ وہ قبر میں عذاب سے محفوظ رہے گا۔ اللہ کی مہربانی سے اسے قبر میں راحت نصیب ہوگی

اللَّهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِيَّ الْمَسْمُوْ كَاتِ
وَجَبَّارَ الْقُلُوبِ عَلَى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيدِهَا
وَاجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ
وَرَافَةَ تَحَنُّنِكَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
الْخَاتَمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَا أُغْلِقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ
بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْأَبَاطِيلِ كَمَا حُمِّلَ
فَاضْطَلَعَ بِأَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِي مَرْضَاتِكَ
بِغَيْرِ نِكْلٍ عَنْ قَدَمٍ وَلَا وَهْنٍ فِي عَزْمٍ وَاعِيًا لِوَحْيِكَ
حَافِظًا لِعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلَى نَفَاذِ أَمْرِكَ حَتَّى أَوْرَى
قَبَسَ الْقَابِسِ آلَاءَ اللَّهِ تَصِلُ بِأَهْلِهِ أَسْبَابُهُ بِهِ
هُدِيَتِ الْقُلُوبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالِاثْمِ وَابْهَجَ
مُوْضِحَاتِ الْأَعْلَامِ وَمُنِيرَاتِ الْإِسْلَامِ وَنَائِرَاتِ
الْأَحْكَامِ فَهُوَ آمِينُكَ الْمَأْمُونُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ
وَشَهِيدُكَ يَوْمَ الدِّينِ وَبَعِيثُكَ نِعْمَةً وَرَسُولُكَ بِالْحَقِّ
رَحْمَةً (اللَّهُمَّ افْسَحْ لَهُ مَفْسَحًا فِي عَدْنِكَ وَاجْزِهِ
مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاتٍ لَّهُ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ
مِّنْ فُوْزِ ثَوَابِكَ الْمَضْنُونِ وَجَزِيلِ عَطَائِكَ الْمَخْزُونِ
اللَّهُمَّ اَعْلِ عَلَى بِنَاءِ الْبَانِينَ بِنَاءَهُ وَأَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ
وَنُزُلَهُ وَاتِمِمْ لَهُ نُورَهُ وَأَجْزِهِ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهُ مَقْبُولَ
الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَخُطَّةِ
فَصْلٍ وَحُجَّةِ بُرْهَانٍ عَظِيمٍ)

اے اللّٰہ زمینوں کا فرش بچھانے والے اور بلند آسمانوں کے پیدا کرنے والے اور بد بخت اور نیک دلوں کو ان کی فطرت کے موافق جوڑنے والے کر دیجئے اپنی بزرگ ترین رحمتیں اور بڑھنے والی برکتیں اور اپنی مہربانیاں حضرت محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر جو آپ کے بندہ اور آپ کے رسول ﷺ ہیں۔ جو اپنے سے پہلے کو ختم کرنے والے اور سر بند چیزوں کو کھولنے والے ہیں اور حق کو حق طریقہ سے ظاہر کرنے والے ہیں اور باطل کے لشکروں کا سر توڑنے والے ہیں وہ مستعد ہو گئے جس طرح ان ﷺ پر ذمہ داری ڈالی گئی آپ کے حکم سے آپ کی فرمانبرداری کیلئے جلدی کرتے ہوئے آپ کی مرضیات میں بغیر قدم پیچھے ہٹانے کے اور بغیر کسی سستی کے ارادہ میں ، آپ کی وحی کی نگہداشت کرنے والے اور آپ کے عہد کی حفاظت کرنے والے آپ کے حکم کو نافذ کرنے میں عزم پر قائم رہنے والے یہاں تک دے دیا شعلہ نور کا روشنی لینے والے کیلئے اللّٰہ تعالیٰ کی نعمتیں اللّٰہ والوں کے ساتھ اسباب کو ملا دیتی ہیں۔ آپ ہی کے ذریعہ قلوب کو ہدایت کی گئی بعد ان کے فتنوں اور گناہوں میں ڈوب جانے کے

اور زینت دی آپ نے چمکتے ہوئے نشانوں کو اور اسلام کو روشن کرنے والی چیزوں کو اور روشن احکام کو پس وہ آپ کے امین معتمد ہیں اور آپ کے اسرار و رموز کے امین ہیں اور آپ کے گواہ ہیں قیامت کے دن اور آپ کی بھیجی ہوئی نعمت ہیں اور آپ کے رسولﷺ برحق ہیں جو سراپا رحمت ہیں۔ اے اللہ کشادہ کر دے ان کیلئے جگہ اپنی بہشت میں اور جزا دے ان کو نیکیوں کی بیش از بیش اپنے فضل سے جو خوشگوار ہوں ان کیلئے اور بے کدورت ہوں (یعنی) آپ کا عظیم
ثواب جو محفوظ ہے اور بڑی عطا جو جمع کی گئی ہے اے اللہ بلند کر دوسرے منزل والوں کی منزل سے ان کی منزل کو اور مکرم فرما ان کی آرام گاہ اور ان کی مہمانی کو اپنے پاس اور ان کے نور کو اوج کمال تک پہنچادے اور جزا دے انﷺ کو دین کیلئے کھڑے ہو جانے کی اس طرح کہ آپ مقبول الشہادت اور پسندیدہ گفتگو ہیں ۔ کلام مبنی بر انصاف ہے، عادات (باعتبار حق و باطل) فیصلہ کن اور حجت اور برہان عظیم ہیں۔

اس درود پاک کی فضیلت یہ ہے کہ جو کوئی اس
بات کا خواہاں ہو کہ اس کا دل عبادت الٰہی کی
طرف راغب ہو عبادت میں دل تسکین محسوس
کرے تو وہ روزانہ با وضو حالت میں نہایت توجہ
و یکسوئی کے ساتھ ۲۰۰ مرتبہ حضور نبی کریم
صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کا یہ درود پاک پڑھ لیا کرے
ان شاء اللّٰہ تعالیٰ دل میں عبادت کا ذوق و شوق
پیدا ہو گا اور عبادت کرتے ہوئے راحت حاصل
ہوگی۔

اگر کوئی یہ چاہئے کہ اللّٰہ تعالیٰ اسے نیکی کے
کاموں کے کرنے کی توفیق عطا فرمائے برے کاموں
کے کرنے سے اس کو بچنے کی توفیق عطا فرمائے
تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر بارگاہِ الٰہی
میں دعا مانگے تو بفضلِ باری تعالیٰ شر شیطان
سے محفوظ رہے گا۔ اللّٰہ تعالیٰ اپنی حفظ وامان
میں رکھے گا۔

اگر کسی کا حاکم وقت سے کوئی کام ہو تو اسے
چاہئے کہ وہ حاکم کے پاس جانے سے پہلے باوضو
حالت میں کثرت سے حسب ذیل درود پاک پڑھ کر
جائے ان شاء اللّٰہ تعالٰی حاکم مہربانی سے پیش
آئے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آبِيْنَا إِبْرَاهِيمَ

اے اللّٰہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم اور ہمارے اجداد حضرت ابراہیم علیہ السّلام پر صلوٰۃ بھیج ۔

درود تسخیر خلائق

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس میں سیرت اور کردار کی کشش پیدا ہو ، لوگ اس کے گرویدہ ہوں اور مخلوق خدا میں اچھے نام سے اس کی شہرت ہو جائے تو اسے چاہئے کہ نماز فجر کے بعد حسب ذیل درود پاک کو ۱۰۰ مرتبہ روزانہ ۴۰ یوم تک پڑھے اور اس کے بعد اللّٰہ تعالیٰ سے دعا مانگے ۔ اللّٰہ کے فضل و کرم سے دعا بہت جلد قبول ہو جائے گی۔ اللّٰہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اس کی عزت ڈال دے گا اور وہ چشم خلائق میں معزز و محترم ہو جائے گا۔ ہر کوئی اس کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آئے گا جہاں بھی جائے گا لوگ اس کی عزت کریں گے۔

اگر کسی کا دشمن اس کے درپے ہو اور وہ اس بات

کا خواہاں ہو کہ کسی طرح دشمنی ختم ہو جائے
مگر دشمن اس بات پر آمادہ نہ ہوتا ہو وہ دشمنی
ختم نہ کرتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ باوضو حالت
میں ہے مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر دشمن پر دم
کرے اگر دشمن قریب نہ ہو تو دور سے ہی اس
کا تصور کر کے دم کر دے ۔ ۲۱ یوم تک اسی طرح
کرے ان شاءاللّٰہ تعالیٰ دشمن کے دل پر اثر ہوگا وہ
دشمنی ختم کرنے پر آمادہ ہو جائے گا اور دوستی
اختیار کرلے گا۔

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مَّا سَجَعَتِ الْحَمَائِمُ وَحَمَتِ الْحَوَائِمُ وَسَرَحَتِ
الْبَھَائِمُ وَنَفَعَتِ التَّمَائِمُ وَشُدَّتِ الْعَمَائِمُ وَنَمَتِ النَّوَائِمُ

اے اللّٰہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللّٰہ
علیہ وسلّم پر اور آپکی ﷺ آلؓ پر جب تک زمزمہ
سنج ہوں کبوتر اور چاروں طرف گھومتے رہیں
پرندے اور چرا کریں چار پائے اور فائدہ دیں
تعویذ اور باندھے جائیں عمامے اور اگتی رہیں
اگنے والی چیزیں۔

یہ درود پانچ سعادتوں کا حامل ہے ۔ (۱) جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے اللّٰہ تعالی اسے دنیا اور آخرت کے ہر کام میں کامیابی عطا فرماتا ہے۔ (۲) جو شخص اسے سوتے وقت روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے وہ اتباع سنت اور اطاعت رسول نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کرنے لگے گا۔ (۳) اور جو شخص اسے روزانہ کم از کم ایک بار پڑھے وہ روز قیامت کو نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے قریبی لوگوں میں سے ہوگا اور حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم اس کی شفاعت کریں گے ۔ (۴) یہ درود پڑھنے والے کو چوتھی سعادت یہ حاصل ہوگی کہ وہ جنت میں جائے گا اور حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے حوض کوثر سے پانی پئے گا۔ (۵) اس درود پاک کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے جو شخص ہر پیر کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر اپنے فوت شدہ حضرات کو بخشے گا اللّٰہ اس درود کی برکت سے ان کی مغفرت فرمائے گا۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ عَدَدَ أَنْفَاسِ أُمَّتِهِ اللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلوةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلَوةِ عَلَيْهِ مِنَ الْفَائِزِينَ

وَعَلَى حَوْضِهِ مِنَ الوَارِدِينَ الشَّارِبِينَ) وَبِسُنَتِهِ وَطَاعَتِهِ مِنَ الْعَامِلِينَ وَلَا تَحلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيمَةِ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ وَاغْفِرَ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اے اللّٰہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمّد ﷺ پر اور آپ ﷺکی آلؓ پر اور آپ ﷺکی ازواجؓ پر اور آپ ﷺکی اولادؓ پر بے شمار آپ ﷺ کی امت کے سانسوں کے اے اللّٰہ آپ ﷺ پر درود کی برکت سے ہم کو آپﷺ پر درود بھیجنے میں کامیاب لوگوں میں سے فرما اور آپ ﷺ کے حوض پر آنے والوں اور پینے والوں سے فرما اور آپ ﷺکی سنت پر اور اطاعت پر عمل کرنے والوں سے فرما اور ہمارے درمیان اور حضور ﷺکے درمیان قیامت کے دن کسی چیز کو حائل نہ کر یا ربّ العالمین اور بخش دے ہمیں اور ہمارے والدین کو اور تمام مسلمانوں کو الحمد اللّٰہ ربّ العالمین۔

درود حصول خوشحالی

یہ درود اللّٰہ تعالیٰ کے لطف و کرم کے حصول

کیلئے بڑا لاجواب ہے اس لئے جو کوئی ہر نماز کے
بعد اس درود کو ۳۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے
تو وہ مخلوق میں سے کسی کا محتاج نہ رہے۔
اللّٰہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی لطف و کرم نازل
فرمائے گا۔ اگر کوئی قناعت پسندی اختیار کرنے کا
خواہاں ہو مگر اس کا دل دنیاوی چمک دمک دیکھ
کر لالچ کرتا ہو اور اسے حرص پر ابھارتا ہو تو
اسے چاہئے کہ وہ روزانہ نماز فجر کے بعد باوضو
حالت میں ۴۱ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر بارگاہِ
الٰہی میں دعا مانگے۔ اس عمل کی مداومت کرنے
سے ان شاء اللّٰہ تعالیٰ اسے قلبی سکون عطا ہو گا۔
قلب لالچ کی طرف راغب نہ ہوگا اور وہ قناعت
کی دولت سے مالا مال ہوگا۔
کنوز الاسرار میں ہے کہ جو شخص اس کو ایک
ہزار مرتبہ پڑھے ہزار مرتبہ پڑھے اللّٰہ اس کی
تکلیف ختم کر دے گا ور اسکی حاجت پوری
فرمائے گا، خواہ کیسی ہی ہو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ صَلوةً
أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ عَلَيْهِ أَجْرِ يَا مَوْلَانَا
لُطْفِكَ الْخَفِي فِي أَمْرِي وَأَرِنِي سِرَّ جَمِيلِ
صُنْعِكَ فِيمَا أَمْلُهُ مِنْكَ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ

الٰہی ہمارے آقا محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم اور
آپ ﷺ کی آلؑ پر درود بھیج جتنا آسمان و زمین
والوں نے آپ ﷺ پر بھیجا اور اے ہمارے آقا ﷺ
اپنا پوشیدہ لطف و کرم میرے معاملہ میں جاری
فرما دیں اور مجھے اپنے خوبصورت کام کا راز
دکھا دیں جن جن باتوں میں مجھے تجھ سے امید
ہے اے پروردگار عالم۔

درود فضل و شرف

یہ درود شیخ محی الدین ابن عربیؒ کا ہے۔ اس
درود پاک کو شیخ خالد نقشبندیؒ نے اپنے معمولات
میں شامل کر رکھا ہے جو سلسلہ نقشبندیہ کے
اکابر بزرگوں سے گزرے جو شخص اس درود پاک
کو پڑھنے کا معمول بنائے گا اللّٰہ تعالیٰ اسے ہدایت
والی راہ پر قائم کر دے گا اس کے علاوہ جو
کوئی رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت میں
بکثرت یہ درود پاک پڑھ کر سوئے تو اس عمل کی
مداومت کرنے سے اللّٰہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہو
جاتی ہے اور اس پر مخفی راز کھل جاتے ہیں۔
اس درود کے بارے میں یہ بھی ہے کہ اگر کوئی
کسی مشکل میں مبتلا ہو تو وہ بکثرت اس درود

پاک کو پڑھ کر اللّٰہ تعالیٰ سے مشکل کے حل کیلئے بارگاہِ الٰہی میں دعا مانگے ان شاء اللّٰہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی اور مشکل آسان ہو جائے گی۔

أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ فِيمَا سَأَلْتُكَ وَاتَوَسَّلُ إِلَيْكَ فِي قُبُولِهِ بِمُقَدَّمَةِ وَالْوُجُودِ الْأَوَّلِ وَرُوحِ الْحَيَاةِ الْأَفْضَلِ وَنُوْرِ الْعِلْمِ الْأَكْمَلِ وَبِسَاطِ الرَّحْمَةِ فِي الْآزَلِ وَسَمَاءِ الْخُلُقِ الْأَجَلِ السَّابِقِ بِالرُّوحِ وَالْفَضْلِ وَالْخَاتِمِ بِالصُّورَةِ وَالْبَعْثِ وَالنَّوْرِ بِالْهَدَايَةِ وَالْبَيَانِ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى وَالرَّسُوْلِ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

الٰہی میں نے جو کچھ تجھ سے مانگا ہے اس میں یہ سوال بھی ہے اور اس کی قبولیت میں اور حیات افضل ذات اقدس ﷺ کا وسیلہ پکڑتا ہوں جو وجود اول کا مقدمہ اور حیات تیرے حضور اس ذات ﷺ کی روح ہیں جو کامل تر علم کا نور اور ازل میں بساط رحمت ہیں اور بزرگ ترین اخلاق کے آسمان ہیں جو روح اور فضل و شرف میں سب سے اول اور صورت و ظہور میں سب

سے آخر ہیں جو ہدایت و بیان کے نور ہیں۔ محمّد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلّم رسول برگزیدہ، اللہ تعالیٰ تا قیامت حضور ﷺ پر ان ﷺ کی آلؑ پر اور ان ﷺ کے صحابہ کرامؓ پر بہت بہت درود و سلام بھیجے اور سب تعریف اللہ پروردگار جہاں کیلئے۔

مشتمل ہے یہ دعا حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر درود اور آپ ﷺکو وسیلہ بنانے اس کو دلائل الخیرات کے مصنف نے ذکر کیا ہے اور شارح نے کہا کہ اس جیسی دعا امام ترمزی نے بھی نقل کی ہے اور اس کو حسن صحیح غریب کہا ہے ۔
امام نسائی ، ابن ماجہ، نے کیا طبرانی نے بھی بیان کیا ہے۔ طبرانی نے اس سے پہلے ایک قصہ لکھا ہے۔ ابن خزیمہ نے اپنی صحیح میں حاکم نے بھی اسے نقل کیا ہے اور حاکم نے اس کو شرط بخاری و مسلم پر صحیح قرار دیا ہے۔ حضرت عثمان بن حنیف رضی اللّٰہ عنہ سے اس کو نقل کیا ہے اور قرار دیا ہے۔ نسائی کے الفاظ یہ ہیں۔
ایک نابینا شخص حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا یا رسول اللّٰہ، اللّٰہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ بینائی ٹھیک کر دے۔ فرمایا میں تجھے اسی حال پر چھوڑ دوں؟ عرض کیا، یا رسول اللّٰہ بینائی نہ ہونے کی وجہ سے سخت پریشان ہوں۔ فرمایا جاؤ وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھو پھر کہو
اللهُمَّ أَسْأَلُكَ وَآتَوُجَّهُ إِلَيْكَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِي الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِلَى اتَوُجَّهُ إِلَى رَبِّي بِكَ أَنْ يَكْشِفَ لِي

عَنْ بَصَرِي اللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِي نَفْسِی الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے نبی محمّد نبی رحمت ﷺکے وسیلہ سے ، اے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم بے شک میں آپﷺ کے وسیلہ سے اپنے ربّ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں کہ میری آنکھ سے پردہ کھول دے۔ اے اللّٰہ حضورﷺ کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔ دعا مانگ کر فارغ ہوا تو اللّٰہ نے آنکھوں سے پردہ ہٹا دیا اور مصنف نے جو الفاظ نقل کئے ہیں ابن ثابت نے بھی اپنی کتاب الکفایہ میں معمولی تبدیلی سے یہی نقل کئے ہیں اور مصنف کے نزدیک لفظ زائد بھی ہیں اور ابن ثابت نے اس روایت کو نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی زیارت کے بیان میں نقل کیا ہے اور کہا کہ نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم اور آپ ﷺکے دونوں ساتھیوںؓ پر سلام عرض کر کے پھر نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی طرف پلٹ آئے۔

کثرت سے دعا کرے اور حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی شفاعت طلب کرے مثلاً الٰہی میں آپ سے سوال کرتا ہوں اور آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں آگے تمام عبارت وہی ہے جو مذکور

ہوئی پھر یہ الفاظ ہیں وَآخِرُ دَعْوَانَا إنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ شارح دلائل کی عبارت ختم ہوئی۔
(سعادت دارین)

اللَّهُمَّ إنِّي أسْألُكَ وَاتَوَجَّهُ إلَيْكَ بِحَبِيبِكَ الْمُصْطَفَى عِنْدَكَ يَا حَبِيبِنَا يَا مُحَمَّدُ إنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ إلَى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيمِ يَانِعِمَ الرَّسُولُ الطَّاهِرُ اللَّهُمَّ شَفِعْهُ فِينَا بِجَاهِهِ عِنْدَكَ اللَّهُمَّ وَاجْعَلَنَا مِنْ خَيْرِ الْمُصَلِّينَ وَالْمُسْلِمِينَ عَلَيْهِ وَمِنْ خَيْرِ الْمُقَرَّبِينَ مِنْهُ وَالْوَارِدِينَ عَلَيْهِ وَمِنْ أخْيَارِ الْمُحِبِّينَ فِيهِ وَالْمَحْبُوبِينَ لَدَيْهِ وَفِرِّحْنَا بِهِ فِي عَرَضَاتِ الْقِيَامَةِ وَاجْعَلْهُ لَنَا دَلِيلاً إلَى جَنَّةِ النَّعِيمِ بِلَامَوَّنَةِ وَلَا مَشَقَّةِ وَلَا مُنَا قَشَةِ الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ مُقْبِلاً عَلَيْنَا وَلَا تَجْعَلْهُ غَاضِبًا عَلَيْنَا وَاغْفِرْ لَنَا وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ الْأحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْمَيِّتِينَ وَآخِرُ دَعْوَانَا إنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف تیرے برگزیدہ محبوب ﷺ کے وسیلہ سے متوجہ ہوتا ہوں۔ اے ہمارے محبوب اے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم ، بے شک ہم آپ ﷺ کو وسیلہ

بناتے ہیں، آپ کے ربّ کی طرف تو بڑے آقا کریم
کے حضور ہماری سفارش کیجئے ۔ اے بہترین
رسول ﷺ الٰہی ہمارے بارے میں حضور ﷺکی
سفارش اس عظمت کے صدقے مقبول فرما لے جو
تیرے حضور سرکار ﷺکو حاصل ہے۔ الٰہی ہم کو
حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر بہترین
درود و سلام پڑھنے والے بنا دے اور حضورﷺ
کا بہترین قرب حاصل کرنے والے اور حاضری
دینے والے کردے اور بہترین محبت کرنے والے اور
حضور ﷺکی بارگاہ میں بہترین محبوب کر دے
اور حضورﷺ کے صدقے میدان محشر میں ہمیں
خوشیاں منانے والوں میں کر دے اور سرکار کو
نعمتوں بھرے جنتوں کی طرف ہمارا رہنما بنا دے۔
بلا محنت و مشقت بغیر حساب کے اور سرکار ﷺ
کی توجہ ہم پر فرما دینا اور حضور ﷺکو ہم پر
ناراض نہ فرمانا۔ ہم کو بھی اور تمام زندہ و وفات
یافتہ مسلمانوں کو بھی بخش دے اور ہماری
آخری آواز یہی ہے کہ تمام تعریفیں اللّٰہ پروردگار
عالمین کیلئے

درود الکوثر

حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللّٰہ علیہ سے

مروی ہے کہ جو یہ چاہتا ہو کہ آخرت میں وہ
حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے حوض سے لبالب
پیالہ پیئے تو اسے چاہیے کہ حضور نبی کریم صلی
اللّٰہ علیہ وسلّم پر ان الفاظ میں درود بھیجے۔ اس
درود کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر کوئی
انسان یہ تمنا رکھتا ہو کہ خدا کا قرب حاصل ہو
تو اسے چاہئے کہ درود کوثر کثرت سے پڑھے ان
شاء اللّٰہ تعالیٰ اس کی بدولت بہت جلد اللّٰہ اسے
حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کا قرب
حاصل ہو جائے گا۔ اس درود کا ایک فائدہ یہ بھی
ہے کہ اسے پڑھنے والا دنیا کی نظروں میں ہمیشہ
باعزت ہو جاتا ہے اور اللّٰہ تعالیٰ اس درود شریف
کی بدولت ایسی عزت سے نوازتا ہے کہ اسے کوئی
چھین نہیں سکتا۔

اگر کسی کا بچہ یا بچی نا فرمان ہوں اور اچھی
باتوں پر دھیان نہ دھرتے ہوں تو چاہئیے کہ باوضو
حالت میں ۵۹ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر پانی پر
دم کرے اور نافرمان کو یہ دم کیا ہوا پانی پلا دے
روزانہ اسی طرح کرے ان شاء اللّٰہ تعالیٰ نا فرمان
اولا د راہ راست پر آجائے گی اور تابعداری کرے
گی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَازْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَصْهَارِهِ وَانْصَارِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَمُحِبِّيهِ وَأُمَّتِهِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے اللّٰہ درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر اور آپ ﷺ کی آلؓ اور اصحابؓ اولادؓ ازواجؓ پر ، آپ ﷺکی ذریاتؓ اور اہل بیتؓ پر، آپ ﷺ کے سسرالؓ اور انصارؓ پر اورآپ ﷺ کے فرمانبرداروں ، محبت کرنے والوں پر آپ کی ساری امت پر اور ہم پر بھی، ان تمام کے ساتھ یا ارحم الرّاحمین۔

درود فضل و کرم

یہ درود علامہ قسطلانی نے اپنی کتاب مسالک الحنفاء میں بیان کیا ہے اور اس کے متعلق لکھا ہے کہ اگر کسی پر نزع کی حالت طاری ہو اور جان کنی میں شدت اور سختی ہو تو مرنے والے کے لواحقین کو چاہئے کہ اس کے ارد گرد بیٹھ کر یہ درود پاک کثرت سے پڑھیں اللّٰہ جان کنی میں آسانی پیدا کر دے گا اگر کوئی اس درود پاک کو

بکثرت پڑھے گا اللّٰہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا اگر کوئی ذہنی پریشانی میں مبتلا ہو یا ہر وقت پریشان رہتا ہو معمولی معمولی باتوں سے پریشان ہو جاتا ہو تو اسے چاہئے کہ روزانہ باوضو حالت میں ۳۳ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ لیا کرے ان شاء اللّٰہ تعالیٰ دینی و دماغی پریشانی دور ہو جائے گی۔ ہمیشہ خوش و خرم رہے گا اور پر مسرت زندگی گزرے گی۔ اس کے علاوہ جو ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو ان شاء اللّٰہ تعالٰی قبر کی تاریکی سے بچا رہے گا اس کی قبر میں اندھیرا نہ ہوگا ۔ اللّٰہ تعالی کے فضل و کرم سے قبر روشن رہے گی اور قیامت کے دن خوشی حاصل ہوگی خاتمہ بالا یمان ہوگا۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّوْرِ الْكَامِلِ وَعَلَى سَيِّدِنَا جِبْرِيلَ الْمُطَوَّقِ بِالنُّوْرِ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ يَا سَمِيعَ الدُّعَا يَا لَطِيفًا بِمَا يَشَاءُ نَوْرِ اللّٰهُمَّ عَلَيْنَا قُلُوبَنَا وَقُبُورَنَا وَأَبْصَارَنَا وَبَصَائِرَنَا بِرَحْمَةٍ مِنْكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

الٰہی ہمارے آقا محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم نور
کامل پر درود و سلام بھیج اور ہمارے سردار
جبرائیل علیہ السّلام پر جن کو ربّ العالمین کے
رسولﷺ کے نور سے طاقت دی گئی (یا جن کی
گردن میں رسولِ ربّ العالمینﷺ کے نور کا طوق
ڈالا) اے قریب اے قبول فرمانے والے اے دعا
سننے والے اے جس پر چاہے لطف فرمانے والے
الٰہی ہم پر ہمارے دل روشن فرمادے اور ہماری
قبریں اور ہماری آنکھیں اور اپنی رحمت سے ہم
کو صابر بنا دے اے سب سے زیادہ رحم فرمانے
والے۔

درود نایاب

امام عبدالوہاب شعرانی کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ
سرکار رحمتِ عالم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم مسجد
میں جلوہ افروز تھے کہ اچانک ایک آدمی آیا اور
اس نے کہا کہ سلام ہو آپ پر اے بلند عزت اور
وسیع کرم والے تو آپ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم نے
اسے اپنے اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللّٰہ
عنہ کے درمیان میں بٹھایا جس پر تمام حاضرین
حیران ہوئے کہ یہ اتنی اہمیت والا شخص کون ہے

تو نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ بے شک حضرت جبرائیل امین علیہ السّلام نے مجھے بتایا کہ یہ شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے جو اس سے قبل کسی نے مجھ پر نہیں پڑھا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللّٰہ عنہ نے پوچھا کہ یا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کیسے درود پڑھتا ہے تو آپ نے حسب ذیل کلمات پڑھے۔
اگر کسی کو ناحق قیدی بنا لیا جائے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے تو اللّٰہ تعالیٰ کو اگر منظور ہوا تو وہ قید سے رہا ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص اس درود پاک کو جمعہ کی شب کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا تو وہ قبر اور حشر میں فلاح پائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَفِي الْمَلَاءِ الْأَعْلَى إِلَى يَوْمِ الدِّينَ

اے اللّٰہ درود بھیج محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم اور آپ ﷺ کی آلؑ پر اولین اور آخرین میں اور فرشتوں میں۔ قیامت کے دن تک ۔

درود تعلق

حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی ذات اقدس پر کثرت اور متواتر یہ درود پاک پڑھنے سے حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا کیونکہ حضورﷺ نے فرمایا ہے کہ وہ شخص مجھے بہت پسند ہے جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھے۔ اس طرح متواتر درود پاک کے ورد سے حضور ﷺکی ذات اقدس کے ساتھ ایک خاص نسبت پیدا ہو جائے گی چونکہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلّم درود پڑھنے والے کے درود کو سنتے اور دیکھتے ہیں اور پھر نظرِ شفقت فرماتے ہیں۔ لہٰذا جو شخص اس درود پاک کو ہمیشہ پڑھے گا وہ حضور ﷺکی نگاہ پر انور کی بدولت ظاہری اور باطنی طور پر پاکیزہ ہو جائے گا اور سب سے بڑھ کر خوش قسمتی یہ ہے کہ میدان حشر میں وہ حضورﷺ کے ساتھ ہوگا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى رَسُولِكَ الْمَبْعُوثِ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

اے اللہ درود سلام اور برکت بھیج اپنے رسول
رحمت العالمینﷺ پر جو مبعوث کئے گئے
آپ ﷺ کی آلؑ اور صحابہؓ پر بھی۔

درود امام شافعی
القول البدیع في الصلوة علی الحبیب الشفیع
میں علامہ سخاوی رحمۃ اللّٰہ علیہ لکھتے ہیں کہ
حضرت علامہ عبداللّٰہ بن حکم سے نقل ہے کہ میں
نے امام شافعی کو خواب میں دیکھا اور پوچھا
کہ اللّٰہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔
امام صاحبؒ نے فرمایا کہ میری مغفرت کردی،
میرے لئے جنت ایسی سجائی گئی جیسے دلہن
کو سجایا جاتا ہے، مجھ پر ایسی بکھیر کی گئی
جیسے دلہن پر کی جاتی ہے۔ میں نے پوچھا یہ
رتبہ کیسے ملا، فرمایا کہ جو درود میں نے اپنی
کتاب الرسالت میں لکھا ہے۔
احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ
ابوالحسن کو خواب میں حضور اقدس صلی اللّٰہ
علیہ وسلّم کی زیارت نصیب ہوئی تو عرض کیا کہ
یا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم امام شافعیؒ کو
آپ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی بارگاہ سے کیا انعام
ملا کیونکہ انہوں نے اپنی کتاب الرسالت میں یہ
درود لکھا ہے حضور اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم نے
فرمایا، ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا ہے
کہ ان شاء اللّٰہ تعالی بروز قیامت ان کو بلا حساب

جنت میں داخل کیا جائے گا۔
ایک اور روایت میں ہے کہ سیدنا امام شافعی رضی اللہ عنہ کو ان کے وصال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا آپ کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم پر درود پڑھنے کے صدقے بخش دیا اور وہ درود یہ ہے۔
جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اسے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کی شفاعت نصیب ہو پروردگار عالم اس کے گناہوں کی معافی عطا فرما دے اور اسے جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد یہ درود پاک بکثرت پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُونَ
وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُونَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر تمام ذکر کرنے والوں کے ذکر جتنا اور ذکر سے غافل رہنے والے کے برابر درود بھیج۔

درود شاہ جیلانیؒ

اس درود پاک کے بارے میں کہا گیا ہے کہ یہ درود بھی حضرت سیّد عبد القادر جیلانی رحمۃ اللّٰہ علیہ کا ہے۔ اگرچہ ہر درود زیارت النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کیلئے اکیسر ہے مگر بعض حضرات نے یہ کہا ہے کہ رسول اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی زیارت کی نیت سے جو شخص اس درود پاک کو باوضو حالت میں پاکیزہ لباس کے ساتھ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر ۱۰۰ مرتبہ اس درود پاک کی تلاوت کرے گا اسے خواب میں حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی زیارت ہوگی اور حصول مقصد تک اس درود کی پڑھائی کو جاری رکھے۔ بعض حضرات یہ اکثر کہتے ہیں کہ ان کو عبادت میں توجہ اور یکسوئی حاصل نہیں ہوتی جس سے عبادت میں سرور نہیں آتا جس کی وجہ سے طبیعت بوجھل سی رہنے لگتی ہے۔ ایسے حضرات کو چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں تھوڑے ہی عرصہ میں اس درود پاک کے پڑھنے والے کو یکسوئی حاصل ہو جائے گی اور اللّٰہ تعالیٰ عبادت گزار بندے پر اپنا خصوصی کرم بھی نازل فرماتا ہے۔

اس درود پاک کے فضائل میں سے یہ بھی ہے کہ جو کوئی یہ چاہے کہ وہ معاشرے کی خرابیوں سے بچا رہے اس کا دل برے کاموں کی طرف رغبت نہ کرے تو وہ ہر نماز کے بعد ۷ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے کا معمول بنالے۔ ان شاء اللہ تعالی وہ برے کاموں سے بچا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَفْضَلِ عِبَادِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَفْوَتِكَ مِنْ أَنْبِيَائِكَ الذَّاتِ الْمُكَمَّلَةِ وَالرَّحْمَةِ الْمُرْسَلَةِ الْمُفَضَّلَةِ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَوَارِثِيْهِ وَحِزْبِهِ أَجْمَعِينَ مِلْ ءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْ ءَ الْأَرْضِينَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُونَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغُفِلُونَ -

الٰہی اپنی مخلوق میں اپنے افضل ترین بندے اور نبیوں کے برگزیدہ ترین نبی ﷺ جن کی ذات مکمل اور جن کی رحمت کاملہ ہر وقت بنتی ہے یعنی ہمارے آقا اور ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم اور آپ ﷺ کی آلؓ اور اصحابؓ اور آپ ﷺ کے وارثوں اور گروہ سب پر درود و سلام بھیج جو اپنی وسعت میں زمین و آسمان کے برابر ہو،

جب تک ذکر کرنے والے تیرا ذکر کریں اور جب تک غافل ان کے ذکر سے غفلت برتیں۔

درود سکون قلب

یہ درود مسالک الحفاء میں ہے اور اسے بڑی فضیلت والا درود کہا گیا ہے۔ اگر کوئی روزانہ نماز فجر کے بعد بکثرت اس درود پاک کو پڑھنے پر مداومت رکھے تو ان شاء اللّٰہ تعالٰی قلب روشن رہے گا۔ ایسے ہی اگر کوئی یہ چاہے کہ اس کا قلب نیکی کی طرف راغب ہو برائی اور گناہوں سے چھٹکارا مل جائے تو وہ روزانہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اکتالیس اکتالیس مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ لیا کرے تو اللّٰہ تعالیٰ کے فضل سے اس کا دل نیک اعمال کی طرف راغب ہو جائے گا۔ اگر کسی کو ایسا رنج پہنچا ہو کہ وہ اس قدر غمگین ہو گیا ہو کہ اس کا دل پر سکون نہ رہتا ہو غم کی شدت کے باعث بے چینی ہوتی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ تین دن تک بلا ناغہ روزانہ باوضو حالت میں کثرت سے اس درود پاک کو پڑھے ان شاء اللّٰہ تعالیٰ اس کے دل سے غم کا بوجھ ہلکا ہو جائے گا اور اسے دلی سکون ملے گا۔

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً طَیِّبَۃً مُبَارَکَۃً تُسَکِّنُ بِھَا قَلْبِي مِنْ طَلَبَ الرِّزْقِ وَخَوْفِ الْخَلْقِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَارُوحَ جَسَدِ الْکَوْنَیْنِ عَدَدَ مَا کَانَ وَعَدَدَ مَا یَکُونُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُورَ حَیَاۃِ الدَّارَیْنِ عَدَدَ مَا یَکُونُ

الٰہی ہمارے آقا محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر درود بھیج ایسا درود جو پاک ہو برکت والا جس سے میرے دل کو سکون ہو۔ طلب رزق سے مخلوق کے ڈر سے، اے دو جہان کے جسم کی روح ، اللّٰہ آپ ﷺ پر درود بھیجے جو ہُوا اور جو ہو گا اس کی تعداد کے برابر اور اےدو جہان کی زندگی کی روشنی آپ ﷺ پر سلام ہو جو ہُوا اور جو ہوگا اس کی تعداد کے برابر

درود قاب قوسین

شیخ عبداللّٰہ روشی نے اپنی کتاب کنوز الاسرار" میں ان الفاظ کی فضیلت کی شرح کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے جب وہ فضل و کرم دیکھا جو اللّٰہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی امت کیلئے تیار کر رکھا

ہے تو انہوں نے اللہ تعالٰی سے دعا کی کہ مجھے بھی ان میں شامل فرمادے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا۔ کہ سیّدنا محمّد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلّم پر درود بھیجیں ۔ انہوں نے بایں الفاظ مذکورہ درود شریف بھیجا، پس بلا شبہ یہ کامل درودوں میں سے ہے۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کی قربت نصیب ہو جائے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کی خصوصی توجہ حاصل ہو جائے پروردگار عالم اسمِ محمّد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کے طفیل اس کا مقام و مرتبہ بلند کر دے تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد کثرت سے درود موسوی پڑھنے پر مداومت کرے۔ اس درود کے بارے میں بزرگ فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے جب حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کی امت کی شان کو ملاحظہ کیا تو بارگاہ الٰہی میں دعا کی کہ یا اللہ مجھے اس امت میں سے کردے ۔

ارشاد ربانی ہوا اے پیارے کلیم میرے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسّلام پر درود پاک پڑھ، چنانچہ اس وقت حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے فورا یہ درود

پاک پڑھا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَمَعْدَنِ الْأَسْرَارِ وَمَنْبَعِ الْأَنْوَارِ وَجَمَالِ الْكَوْنَيْنِ وَشَرَفِ الدَّارَيْنِ وَسَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ الْمَخْصُوصِ بِقَابَ قَوْسَيْنِ .

الٰہی ہمارے آقا نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم پر درود بھیج جو سب نبیوں میں آخری ہیں، اسرار کی کان اور انوار کا منبع ہیں، سارے دو جہاں کا حسن اور دو جہاں کی بزرگی ہیں، جنوں اور انسانوں کے سردار اور قاب قوسین (مقدار دو کمانوں کی) کے مقام قرب کے سزاوار

درود حضور سیّدہ فاطمۃ الزہراء
رضی اللہ عنہا
ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ عالم باطن میں مجلس محمّدی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم لگی تھی جس میں بے شمار اولیاء کرام حاضر تھے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم جب اس مجلس میں تشریف لائے تو آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمان

ذوالنورینؓ، حضرت علی المرتضیٰؓ، حضرت امام حسنؓ و امام حسینؓ اور آپؓ کی والدہ حضرت سیّدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی تھے ۔ سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا دیگر خواتین کے ساتھ دربار اقدس میں بائیں طرف تشریف فرما تھیں ۔ سیدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا ان خواتین رضی اللہ تعالیٰ عنہن کی قائد تھیں۔

اس درود پاک کو جو شخص کثرت سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے اپنے اور غیروں میں سیادت عطا فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ رُوحُهُ مِحْرَابُ الْأَرْوَاحِ وَالْمَلَئِكَةِ وَالْكَوْنِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ هُوَ إِمَامُ الأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ هُوَا اِمَامُ أَهْلِ الْجَنَّةِ عِبَادِ اللّٰهِ الْمُؤْمِنِينَ .

اے اللہ ان ﷺ پر درود بھیج جن کی روح روحوں کی، ملائکہ کی اور کائنات کی محراب ہے، الٰہی ان ﷺ پر درود بھیج جو نبیوں اور رسولوں کے امام ہیں۔ الٰہی، ان ﷺ پر درود بھیج جو اہل جنت

اور اللّٰہ کے مومن بندوں کے امام ہیں۔

درود برابر ایک لاکھ

شیخ عبداللّٰہ ہاروشی مغربی نے اپنی کتاب کنوز الاسرار في الصلواۃ علی النبي المختار میں ان الفاظ کی فضیلت میں کہا ہے کہ میرے دل میں خیال تھا کہ یہ درود شریف ایک لاکھ کے برابر ہے۔ میں نے اس کی فضیلت کے بارے میں ایک بھائی سے ذکر کیا اور اس سے کہا کہ کہا جاتا ہے یہ درود شریف ایک لاکھ درودوں کے برابر ہے۔ تو وہ بولے کہ یہ کم ہے اور بے ادبی ہے۔ کیونکہ تم نے جو کہا اپنی ذات کی عظمت کے لحاظ سے کہا اور اللّٰہ سبحانہ و تعالیٰ کی ذات کی عظمت کی کوئی حد نہیں، لہٰذا اس درود شریف پر ملنے والا اجر و ثواب ان شاء اللّٰہ تعالیٰ بے حد و حساب ہوگا پس میں نے بھی اس قول کی طرف رجوع کر لیا اور اس کو بہتر پایا اور کوئی شک نہیں کہ یہ کامل درودوں میں سے ہے۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کے دل میں نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی محبت موجزن ہو جائے تو وہ روزانہ ۱۲۱ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے

پر مداومت کرے۔ ان شاء اللّٰہ تعالیٰ اسے عشق مصطفیٰ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی دولت نصیب ہوگی۔

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ چشم خلائق میں معزز ہو جائے ہر کوئی اس کے ساتھ اچھا سلوک کرے اس کی تعریف کرے تو وہ ہر نماز کے بعد بکثرت اس درود پاک کو پڑھنے کا معمول بنائے تو وہ چشم خلائق میں معزز ہو جائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّي وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِكَ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَ حِيْنٍ .

الٰہی ہمارے آقا محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر درود اور خوب سلام بھیج جو تیرے بندے تیرے نبی تیرے رسول نبی امیﷺ ہیں اور آپﷺ کی آلؓ اور اصحابؓ پر، ہر وقت و آن اپنی عظمت ذات کی مقدار کے برابر۔

درود تجلیات

یہ درود کی محی الدین ابن عربی کا ہے اس کے فیوض و برکات حسب ذیل ہیں۔

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اللّٰہ تعالیٰ اسے باطنی قوت سے نوازے۔ اس کے باطن کو روشن کر دے تو وہ اس مقصد کیلئے اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے تو اللّٰہ تعالیٰ کچھ عرصے کے بعد باطن روشن کر دے گا۔

جو شخص یہ چاہے کہ اسے کسی علاقے میں حکمرانی مل جائے اور وہ صاحب اقتدار ہو جائے تو اسے چاہئے کہ صبح کی نماز کے بعد اس درود کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے اور رات کو عشاء کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس درود کو پڑھ کر پھر ۱۱ مرتبہ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ کا ورد کرے اور اس پڑھائی کو ۴۰ یوم تک جاری رکھے۔ روزانہ پڑھائی کے بعد اللّٰہ کے حضور حصول مرتبہ کی دعا مانگے ۔ اللّٰہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا فرمانے پر قادر ہے۔ لوگوں میں مقبول اور باعزت رہنا اللّٰہ تعالیٰ کی خصوصی عنایات سے ہے۔ لہذا جس شخص کے دل میں اس بات کی خواہش ہو کہ مخلوق خدا اس کی طرف متوجہ ہو اور لوگوں میں ہر

کوئی اس کی عزت کرے تو اسے چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد خلوت کے مقام پر بیٹھے اور باوضو حالت میں اس درود کا ۱۰۰ مرتبہ ورد کرے اللّٰہ تعالٰی کی عنایت سے اس وظیفے کو پڑھنے والا ہمیشہ لوگوں کی نظر میں محترم و مکرم رہے گا۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَرْشِ اسْتِوَاءِ تَجَلِّيَاتِكَ وَكُنْهِ هُوِيَّة تَنَزُّلَاتِكَ النُّورِ الْأَزْهَرِ وَالسِّرِّ الْأَبْهَرِ وَالْفَرْدِ الْجَامِعِ وَالْوِتْرِ الْوَاسِعِ صَلٰوةً اشَاهِدُ بِهَا عَجَائِبَ الْمَلَكُوتِ وَاسْتَجْلِي بِهَا عَرَائِسِ الْجَبَرُوتِ وَاسْتَمْطَرُ بِهَا غُيُوثَ الرَّحَمُوتِ وَارْتَاضُ بِهَا عَنْ عَلَاقَةِ نَاسُوتِ الْيَهْمُوتِ يَالَاهُوتَ كُلِّ نَاسُوتِ يَا اللّٰهُ

الٰہی ہمارے آقا محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم اور ہمارے آقا محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی آلؓ پر درود بھیجئے جو تیرے تسلط تجلیات کے عرش اور تیرے نزول حقیقت کی اصل ہیں۔ چمکتا نور اور راز برتر ہیں۔ جو یکتائے جامع صفات اور یگانہ واسع ہیں۔ ایسا درود جس سے میں تمام کائنات کے عجائبات کا مشاہدہ کروں اور جس سے تیرے

عظیم الشان حسین مناظر کا نظارہ کروں اور
جس سے میں جلیل القدر رحمتوں کے مینہ سے
سیرابی حاصل کروں اور جس کے ذریعہ میں اس
دنیا کے شور و غل سے چھٹکارا حاصل کروں ۔ اے
ہر فرد بشر کے خدا اے اللّٰہ ۔

درود غنی
یہ درود شریف عارف باللّٰہ سید ابن عطاء اللّٰہ
اسکندری کی کتاب مفتاح الفلاح و مصباح الارواح
کے آخری ورق پر لکھا دیکھا ہے۔ یہ درود شریف
ہر مقصد کیلئے ۱۰۰ سے ہزار بار تک پڑھے اور نبی
کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے دیدار کیلئے ایک
ہزار بار اگر توفیق ہو تو ہر روز ایک ہزار بار پڑھے۔
اللّٰہ تعالیٰ اس کو کامل غنی کر دے گا اور تمام
مخلوق اس سے محبت کرے گی۔ تکلیفیں اور
بلائیں دور ہوں گی۔ نفس امارہ انسان کے گھر
کا دشمن ہے۔ یہ انسان کو ہر وقت برائیوں میں
ملوث کرنے کیلئے آمادہ کرتا رہتا ہے جس سے بہت
سے لوگوں کی عادات میں برائی جنم لے لیتی ہے
اور انہیں ایسی بری عادتوں کی لذت پڑ جاتی
ہے کہ جنہیں چھوڑنا بڑا مشکل ہو جاتا ہے۔ بری
عادتوں کی وجہ سے انسان اللّٰہ تعالیٰ کو بھول کر

خواہشات کا پجاری ہو جاتا ہے اسے نہ صرف دنیا ہی میں ذلیل و رسوا ہونا پڑے گا بلکہ قیامت کے دن بھی وہ رسوا ہوگا۔ لہٰذا جو شخص نفس امارہ کے شر سے بچنا چاہے تو اسے چاہئے کہ ۴۰ دن تک اس درود کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھے ۔ اللّٰہ تعالیٰ کے فضل سے نفس امارہ سے پیدا ہونے والی بری عادتیں ختم ہو جائیں گی۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ قَدْرَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاغْنِنَا وَاحْفَظْنَا وَوَفِّقْنَا لَمَا تَرْضَاهُ وَاصْرِفْ عَنَّا السُّوْءَ وَارْضَ عَنِ الْحَسَنَيْنِ رَيْحَانَتَيْ خَيْرِ الْاَنَامِ وَعَنْ سَائِرِ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الْكِرَامِ وَادْخِلْنَا الْجَنَّةَ دَارَ السَّلَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يا اللّٰہ

الٰہی درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر اور حضورﷺ کی آلؑ پر ، لا الہ الا اللّٰہ کی مقدار ، اور ہمیں غنی فرمادے اور ہماری حفاظت فرما اور ہمیں ان باتوں کی توفیق دے جو تجھے پسند ہیں۔ اور ہم سے برائی ہٹا دے اور حسنینؓ سے راضی ہو جا جو خیر الا نامﷺ کے پھول ہیں اور حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ

وسلّم کی تمام آلؑ و اصحابؓ سے جو معزز ہیں اور
ہم کو جنت میں داخل فرما جو محفوظ مقام ہے۔
اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اے اللّٰہ

درود باطن
رسول اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم اُمی نبی ہیں اور
اللّٰہ تعالیٰ نے انہیں خود ہر علم اللّٰہ پڑھایا۔ اس
لئے جو شخص اللّٰہ کے رسول کی لفظ اُمّی سے
صفت بیان کرے تو بدلے میں اس شخص کو بھی
اپنے غیبی علم سے مطلع فرماتا ہے۔ یعنی اس پر
اسرار ربّی اور علم باطن بذریعہ کشف کھلنے لگتا
ہے اور اس درود پاک کی سب سے اہم اور افضل
خصوصیت یہی ہے کہ اسے مرشد کی اجازت اور
ہدایت کے مطابق پڑھنے والا صاحب کشف ہو
جاتا ہے۔ اس کا ظاہر اور باطن پاکیزہ ہو جاتا ہے۔
اس درود پاک کا ایک خصوصی فائدہ یہ ہے کہ
اسے رات دن کثرت سے پڑھنے سے انسان کی زبان
سیف ہو جاتی ہے۔ اس کی ہر دعا بارگاہ ربّ العزت
میں قبول ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص نماز جمعہ
کے بعد مدینہ شریف کی طرف منہ کر کے کھڑے
ہو کر اس درود پاک کو 111 مرتبہ پڑھے تو وہ

دین و دنیا میں فلاح پائے گا۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلوةً
وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اے اللّٰہ اپنے اُمی نبیﷺ پر درود بھیج اور آپﷺ
کی آلؑ پر اور سلامتی اے اللّٰہ کے رسول آپﷺ
پر صلوٰۃ اور سلام ۔

درود چشتیه

یه درود حُبّ رسول ﷺ پیدا کرنے کیلئے بہت
اکیسر ہے اور جسے حُبّ رسول ﷺحاصل ہو جائے
سمجھ لیجئے کہ دنیا اور آخرت میں اس کا بیڑا
پار ہے۔ یہ درود سلسلہ چشتیہ نظامیہ کے معروف
بزرگ حضرت میاں علی محمدؒ بی شریف کے
معمول کے وظائف میں سے ہے۔ آپ یہ درود پاک
بہت کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدوں کو
بھی یہی ورد پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَالِ سَيِّدِنَا وَمَوْلانَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى

بِأَنْ تُصَلِّي عَلَيْهِ

اے اللّٰہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر اور سردار محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی آلؑ پر جیسے تو نے انہیں محبوب کیا اور راضی ہوا جیسا کہ ان ﷺ پر درود بھیجنے کا حکم ہے۔

درود دیدار

یہ درود رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے دیدار کیلئے بہت موثر ہے کیونکہ جذب القلوب میں لکھا ہے کہ جو شخص پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو ہمیشہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کرے گا اللّٰہ تعالیٰ اسے خواب میں حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی زیارت سے مشرف فرمائے گا۔ اگر کوئی یہ نہ کر سکے تو ہر جمعہ کے روز بعد نماز مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے اس درود پاک کو ہزار بار پڑھنے کا معمول بنالے تو اسے خواب میں حضور سرور کائنات ﷺ کی زیارت ہوگی۔ اس درود پاک کی سب سے اہم خاصیت یہ ہے کہ اسے کثرت سے پڑھنا حضور نبی کریم

صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی محبت کا حصول ہے۔ اور جس کے دل میں حضورﷺ کی محبت پیدا ہو جائے حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم اس پر مہربان ہو جاتے ہیں اور اس سے بڑھ کر اور سعادت کیا ہوگی اور اگر کوئی شخص تین سال تک اس درود پاک کی روزانہ ۴۱۰۰ مرتبہ دعوت پڑھے تو اسے مقام حضوری حاصل ہو جائے گا۔
مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ۷۰ فرشتے ایک ہزار روز تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاہُ لَہُ

الٰہی حضور اقدس محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم اور حضرت محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی آلؓ اولادؓ پر رحمت نازل فرما جس طرح تجھے محبوب اور پسند ہے۔

اللّٰہ تعالیٰ کی ہر بات پر راضی رہنا رضائے الٰہی
کہلاتا ہے چونکہ اللّٰہ تعالیٰ کے ہر کام پر راضی
رہنا اور اسے دل سے تسلیم کرنا راہ سلوک میں
انتہائی ضروری ہے۔ ولایت کی منزلوں میں بڑی
اہم منزل حصول رضا ہے کہ اللّٰہ تعالیٰ کی رضا پر
ذرہ بھر اعتراض نہ کیا جائے اور نہ ہی دل میں
کوئی شک و شبہ پیدا کیا جائے اور نہ ہی زبان
پر کوئی شکوے والی بات لائی جائے۔ مصائب اور
تکالیف کو ممکن حد تک برداشت کیا جائے بلکہ
اللّٰہ کی محبت میں اپنے آپ کو اللّٰہ تعالیٰ کا اتنا
مطیع اور فرمانبردار بندہ بنا لیا جائے کہ مصائب
کا احساس تک نہ رہے اور اللّٰہ تعالیٰ سے بہتر گمان
وابستہ رکھے اور یہ سوچے کہ جو کچھ ہو رہا ہے
اس میں انسان کیلئے کچھ نہ کچھ بہتری ضرور
ہوگی اس لئے رضائے الٰہی کو حاصل کرنے اور
اس پر قائم رہنے کیلئے اس درود پاک کی پڑھائی
کو اختیار کیا جائے جو شخص اس درود پاک کو
رات دن کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے گا اللّٰہ
اس سے راضی ہوگا اور اس کے دل میں اطمینان
قلبی پیدا ہو جائے گا۔ حصول رضا سے اللّٰہ تعالیٰ
کامیابیوں کا دروازہ کھول دے گا ۔ اس لئے ہر

بندے کو اللّٰہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کیلئے کوشاں رہنا چاہئیے۔ درود پاک یہ ہے۔ یہ درود پاک علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی کا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَزَوْجَةِ مُنْتَهَى مَرْضَاةِ اللّٰهِ تَعَالَى وَمَرْضَاتِهِ

اللّٰہ درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم اور آپ ﷺ کی آلؑ و اصحابؓ پر اور بیویوںؓ پر جتنی اللّٰہ تعالیٰ اور اس کی رضا ہے۔

درود العاشقین

کل انبیاء مرسلین اور کل کائنات سے بہتر اور افضل ہمارے پیارے پاک نبی حضرت محمّد مصطفیٰ، احمد مجتبیٰ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم ہیں۔ آپ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم خلقت میں سب سے اوّل اور کائنات کی اصل ہیں۔ حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم جب معراج کو تشریف لے گئے تو سب کے سب انبیاء کے سردار بن کر نماز پڑھائی۔ سب انبیاء آپ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر ایمان لا چکے ہیں اور آپ ﷺ پر درود شریف پڑھتے ہیں

اور آپ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم سے محبت کرتے ہیں
اور آپ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم ان کے سردار ہیں۔
وہ سب حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے
دین اسلام پر ہیں۔
جس نے حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی
اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی۔ حضور
نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم سے محبت خدا
سے محبت ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ
وسلّم کا عشق عین اللّٰہ کا عشق ہے۔ خود حضور
نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا ہے
کہ جو جس سے محبت کرتا ہے قیامت کے دن اس
کے ساتھ ہوگا۔
گو تھے اویس دور مگر ہو گئے قریب
بو جہل تھا قریب مگر دور ہو گیا
عاشق رسول ان شاء اللّٰہ تعالی بغیر حساب و
کتاب کے سب سے اول جنت میں جا پہنچے گا۔
درود العاشقین حقیقی عاشقوں کی معراج ہے۔ ان
کا تاج اور ان کے درجات بلند کرنے کا راستہ ہے۔
اس درود کو پڑھنے والا عاشق با مراد اور عاشق
صادق ہوتا ھے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَحْبُوبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبَ الْهَاشِمِيِّ الْقُرْشِيِّ الزَّكِّيِّ الْمَدَنِي الْعَرَبِيِّ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ عَبْدُ الْمُطَّلِبُ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْحِجَازِي الْحَرَمِيِّ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَجَمَالِهِ

اے اللّٰہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے محبوب اور ہمارے والی محمّد بن عبد اللّٰہؓ بن عبد المطلبؒ ہاشمی قریشی پاک مدنی عربی پر اور آپﷺ کی آلؓ پر اور ہمارے حبیب محمّد بن عبد اللّٰہؓ بن عبدالمطلبؒ امی نبی حجازی حرمی پر آپ ﷺکے حسن و جمال کے مطابق۔

درود انعام

درود انعام کے پڑھنے سے دین و دنیا میں بے شمار نعمتیں حاصل ہوتی ہیں لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس پر ہمیشہ اللّٰہ کی رحمت رہے اور دنیاوی مال و دولت سے بے نیاز رہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے۔
اگر کسی کے گھر اولاد نہ ہوتی ہو تو اسے چاہئے کہ ہر جمعہ کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ درود شریف

مسجد میں بیٹھ کر پڑھے اور مقررہ تعداد مکمل ہونے پر سر سجدے میں رکھ کر اللّٰہ کے حضور اولاد کی دعا مانگے ان شاء اللّٰہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی اور اولاد سے نوازا جائے گا۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے کسی فوت شدہ آدمی کو قبر میں راحت رہے تو اسے چاہئے کہ ۴۰ یوم تک اس درود کو روزانہ ۵۰۰ بار پڑھ کر اسے ایصال ثواب کرے۔ ان شاء اللّٰہ تعالیٰ اس کی قبر کو مثل جنت بنا دیا جائے گا اور عذاب قبر سے بالکل محفوظ ہو جائے گا درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ أَنْعَامِ اللّٰهِ وَأَفْضَالِهِ

اے اللّٰہ رسول اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر درود بھیج اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و کرم ہے۔آمین

درود کمال

اس درود کے بارے میں حضرت علی شیر ملسی نے کہا ہے کہ میں نابینا تھا اور میں نماز جمعہ سے

پہلے شہاب الدین خفاجی مصنف نسیم الریاض
شرح شفا للقاضی العیاض کے پاس حاضر ہوتا
تھا۔ میرے لئے ایک کرسی لائی جاتی تھی جس
پر میں بیٹھا کرتا تھا اور علامہ شہاب الدین
خفاجی میرے سامنے بیٹھتے اور اپنے اشکالات
پوچھتے ۔ میں ان کے جوابات دیتا اور جن کتابوں
میں جوابات ہوتے ان کا ذکر بھی سند کے ساتھ
کر دیتا۔ پھر اسی طرح آئندہ جمعہ کے دن بھی
(علامہ خفاجی) کے گھر حاضر ہوتے۔ جب ان سے
سوال کیا گیا کہ حضرت آپ نابینا ہیں اور خفاجی
کی آنکھیں صحیح سالم ہیں (پھر وہ آپ سے
استفادہ کرتے ہیں) فرمایا ہاں خفاجی بھول جاتے
ہیں اور میں بھولتا نہیں ۔ عرض کیا گیا اس کا
سبب؟ فرمایا میرا ایک شریک (ساتھی) میں اس
کے ہمراہ برابر برابر ہر علم حاصل کرتا تھا۔ اس
اثنا میں اس نے مجھے بتائے بغیر علم ریل حاصل
کر لیا۔ مجھے پتہ چلا تو میں بہت پریشان ہوا
میں اپنے مرشد کے پاس حاضر ہوا اور انہیں تمام
بات بتا دی اور مطالبہ کیا کہ مجھے بھی یہ علم
پڑھائیں۔ انہوں نے فرمایا کہ تم اسے مکمل طور پر
حاصل نہیں کر سکتے کیونکہ اس کا نتیجہ دیکھ

کر ہی حاصل ہوتا ہے اور تیری نظر نہیں ۔ اس سے میرا دل ٹوٹ گیا اور میں حیران و پریشان رہ گیا اور اس پریشانی کی وجہ سے میں نے دو دن تک نہ کچھ کھایا نہ پیا۔ ایک آدمی میرے پاس آکر بیٹھا اور کہنے لگا علی کوئی بات نہیں۔ میں نے اسے تمام بات بتا دی۔ اس نے کہا یہ علم نہ دنیا کے لحاظ سے قابل تعریف ہے نہ دین کے لحاظ سے، لہٰذا اس سے اپنی امیدیں وابستہ مت کرو۔ میں تجھے اس شرط کے ساتھ ایک فائدہ پہنچانا چاہتا ہوں کہ اس سے لا تعلق ہو جاؤ اور وعدہ کرو کہ اس کا ارادہ دل سے نکال دو گے۔ میں نے کہا مجھے اس فائدے کا نتیجہ بتاؤ تاکہ تم سے معاہدہ کروں تو اس نے مجھے نسیان (بھول) کے خاتمہ کیلئے یہ درود شریف سنایا تو اسے مغرب و عشاء کے درمیان پڑھو، کوئی تعداد مقرر نہیں ۔ درود شریف یہ ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ كَمَا لَا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهِ

الٰہی درود و سلام و برکت نازل فرما ہمارے آقا محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم اور آپ ﷺ کی آلؓ پر

جیسے تیرے کمال کی حد نہیں اور ان کے کمال کے
برابر۔

درود بصارت

اس درود شریف میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کی نظر کی تعریف کی گئی اور اس درود کے فوائد یہ ہیں۔

اگر کسی کو یہ خطرہ لاحق ہو جائے کہ اس کی نظر دن بدن کمزور ہوتی جارہی ہے۔ جس سے اس کی بینائی میں کمی واقعہ ہو جائے گی تو اس بصارت کو آخری دم تک قائم رکھنے کیلئے اس درود پاک کی پڑھائی بڑی مجرب ہے۔ صبح فجر کی نماز پڑھنے کے بعد اس درود پاک کو ۶۶ مرتبہ پڑھیں اور تھوڑے سے پانی پر دم کر کے اس پانی کو اپنی آنکھوں پر ملیں اور اسی طرح سونے سے قبل بھی ۶۶ مرتبہ اس درود کی پڑھائی کر کے پانی پر دم کر کے آنکھوں پر ملیں اور ۴۰ یوم تک اس عمل کو بلا ناغہ جاری رکھیں اس کی نظر کمزور ہونا ختم ہو جائے گی اور اس کی بینائی اللہ تعالیٰ کے فضل سے مدت تک قائم رہے گی۔ اور اس عمل کو سال بھر میں ایک یا دو مرتبہ کر لینا انتہائی مفید ہوگا۔

اگر کسی شخص کی یہ خواہش ہو کہ خواب میں اسے اللہ تعالیٰ کی نورانی تجلیات نظر آئیں تو

اسے چاہیے کہ اس درود کو روزانہ نماز تہجد کے وقت ۳۰۰ مرتبہ پڑھے اور ایک سال تک اس کی پڑھائی کو جاری رکھے ۔ اللّٰہ تعالیٰ کی مہربانی سے خواب میں اسے روحانی تجلیات کا مشاہدہ ہوگا اور اس مشاہدے کا ذکر کسی سے نہ کرے اگر کرنا ہی ہے تو اپنے مرشد سے کرے۔ اس کے علاوہ اس پڑھائی کا اسے یہ بھی فائدہ ہوگا کہ اس کے روحانی علم میں اضافہ ہو جائے گا اور اس کا سینہ علوم معرفت حاصل کرنے کیلئے کشادہ ہو جائے گا۔ اگر وہ شخص تخلیق کائنات کے بارے میں فکر کرے گا تو اللّٰہ تعالیٰ کی طرف سے تخلیق کائنات کے متعلق اس کے دل میں اسرار و رموز ڈال دیئے جائیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِي مَا زَاغَ بَصَرُهُ وَمَا طَغَى وَآلِهِ -

اے اللّٰہ درود و سلام ہو ہمارے آقا محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر جن کی نگاہ مبارک دیدارِ الٰہی کے وقت نہ تو ہٹی اور نہ بڑھی اور آپ ﷺ کی آلؑ پر۔

درود رفع حاجات

یہ درود پاک حضرت شیخ احمد بن موسیٰ نے اپنے اجداد سے نقل کیا ہے کہ جو شخص ہر روز ایک سو مرتبہ حسب ذیل درود پاک کو پڑھے گا تو اللّٰہ تعالیٰ اس کی سو حاجات پوری فرمائے گا جس میں سے تیس حاجتیں دنیا کے متعلق ہوں گی ایک اور روایت میں حضرت جابر رضی اللّٰہ عنہ سے مروی ہے کہ جس شخص نے حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم اور آپ ﷺکی اہل بیتؓ پر ایک سو بار درود شریف پڑھا اللّٰہ تعالیٰ اس کی سو حاجات پوری فرمائے گا جن میں سے ستر حاجات آخرت کے متعلق ہوں گی۔ درود شریف یہ ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ .

اے اللّٰہ درود بھیج سیّدنا محمد ﷺاور آلؓ محمدﷺ پر اور آپ ﷺکی اہل بیتؓ پر۔

اگر کسی کی کوئی حاجت ہو جو کسی طرح

کوشش کرنے کے باوجود پوری ہوتی نظر نہ آئے تو اسے چاہیے کہ مندرجہ ذیل الفاظ میں ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے تو اللّٰہ تعالیٰ اپنے محبوب پر درود پڑھنے کے باعث جو بھی حاجت ہوگی وہ پوری فرمادے گا۔ اس طرح پریشانی اور مشکل سے نجات ملے گی ۔ درود پاک یہ ہے:

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَی أھْلِ بَیْتِہِ

اے اللّٰہ سردار محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر درود بھیج اور سردار محمد ﷺ کی آلؓ پر بھی درود بھیج اور ان ﷺ کے اہل بیتؓ پر بھی درود بھیج ۔

درود اوصاف نبوی

اس درود پاک میں حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے کچھ اوصاف بیان ہوئے ہیں کہ آپ نبی مصطفیٰ، رسول مرتضیٰ اور ولی مجتبیٰ اور آسمانی وحی کے امین ﷺ ہیں۔ اس کے فیوض و برکات حسب ذیل ہیں۔

اللّٰہ تعالیٰ کی بارگاہ میں خوشنودی حاصل کرنے کیلئے بعد نماز عشاء سونے سے پہلے اس درود پاک کا توجہ کے ساتھ ۱۰۰ مرتبہ ورد کریں۔ اس سے اللّٰہ تعالیٰ دل میں عبادت کا ذوق و شوق پیدا فرمادے گا اور بندے کی توجہ اللّٰہ تعالیٰ کی طرف مبذول ہو جائے گی۔

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ شیطانی تصورات سے بچا رہے اور گندے خیالات اس کے دل پر قبضہ نہ کرنے پائیں تو وہ ہر روز باوضو حالت میں ۷۰ مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔ ان شاء اللّٰہ تعالیٰ اس کا نفس قابو میں رہے گا اور دل سے برے خیالات دور ہو جائیں گے۔ اللّٰہ تعالیٰ دل کو پاکیزہ خیالات سے منور فرمادے گا۔

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ کسی غیر مسلم کو راہ راست پر لائے یا کسی برے آدمی کی اصلاح کرنا چاہے تا کہ اس سے برائیاں ختم ہو جائیں تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو گیارہ روز تک 111 مرتبہ پڑھے اللّٰہ تعالیٰ اپنی مہربانی سے جس کے بارے میں چاہے گا وہ راہ راست پر آ جائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفَى وَرَسُولِكَ الْمُرْتَضَى وَوَلِيِّكَ الْمُجْتَبَى وَأَمِينِكَ عَلَى وَحْيِ السَّمَاءِ

اے اللّٰہ اپنے نبی مصطفیٰ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پسندیدہ رسول ﷺ برگزیدہ دوست ﷺاور آسمانی وحی کے اپنے امین ﷺپر رحمت نازل فرما۔

درود ختم نبوت

حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم خاتم الانبیاء ﷺہیں یعنی آپ آخری نبی ﷺ ہیں غرضیکہ تمام انبیاء کی نبوت کا سلسلہ آپ پر ختم ہوا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ میرے اور مجھ سے پہلے گزرے انبیاء کی مثال اس شخص کی جس نے ایک گھر بنایا جو بہت خوبصورت بنا لیکن اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی تو لوگ اس کے اردگرد پھرتے تھے اور حیرت کا اظہار کرتے تھے کہ یہ ایک اینٹ کی جگہ خالی کیوں ہے تو میں اس آخری اینٹ کی طرح ہوں اور میں انبیاء

کا خاتم ہوں میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا ۔ ختم نبوت پر یقین رکھنا ہر مسلمان کے ایمان کا لازمی حصہ ہے۔ اگر کسی شخص کا ختم نبوت کے متعلق عقیدہ متزلزل ہونے لگے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو سونے سے پہلے ۱۴۱ مرتبہ پڑھے تو اللّٰہ اس کے عقیدہ ختم نبوت میں پختگی پیدا کر دے گا۔ شیطانی وسوسے دور ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کو پڑھنے سے عزت حاصل ہوتی ہے اگر کسی شخص کی معاشرے میں کسی وجہ سے عزت ختم ہو گئی ہو تو اسے چاہئیے کہ اس درود پاک کو روزانہ صبح کی نماز کے بعد کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے ۔ اللّٰہ تعالیٰ اس کی عزت بحال فرمادے گا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْعِزِّ وَ الْكِبْرِيَاءِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ

حمد اللّٰہ تعالیٰ کیلئے ہے جو عزت اور کبریائی والا ہے اور اللّٰہ حضرت محمد ﷺ خاتم الانبیاء پر درود بھیجے۔

درود جزائے خیر

جو کوئی اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا وہ پابند صلوٰۃ ہو جائے گا۔ اسے رزق حلال کمانے کی توفیق ملے گی اس میں صبر شکر توکّل اور دیگر اخلاق حسنہ کی خوبیاں پیدا ہو جائیں گی۔ اس کی عادات میں صالح اعمال آجائیں گے اس کا ظاہر اور باطن پاکیزہ ہو جائے گا ۔ غرضیکہ اسے ہدایت والی راہ مل جائے گی اور آخرت میں اسے نیک اعمال کی جزا جنت کی صورت میں عطا کر دی جائے گی۔ جو شخص یہ چاہے کہ کسی کام کیلئے اس کی دعا فوراً قبول ہو تو اسے چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد مسجد میں بیٹھ کر سورت فاتحہ کو گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر جس قدر ہو سکے اس درود پاک کو سو، سو مرتبہ پڑھے اور اس پڑھائی کو ۴۰ یوم تک بلاناغہ کرے۔ اس کے بعد اللّٰہ کے حضور اپنے کام کیلئے دعا مانگے تو اللّٰہ تعالٰی اپنی مہربانی سے اس کی دعا کو قبول فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَسَلِّمْ وَاجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ الْجَزَاءِ

اے اللّٰہ محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم اور آپﷺ کی
آل پر درود اور سلام بھیج اور ہماری طرف سے
آپﷺ کو وہ جزا دے جو بہتر جزا ہو۔آمین

درود ملاقات رسول
حضرت امام محمد غزالی رحمۃ اللّٰہ علیہ نے اپنی
کتاب " احیاء العلوم میں ذکر کیا ہے کہ حضور نبی
کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم نے فرمایا جس شخص
نے مجھ پر جمعہ کے دن ۸۰ بار درود شریف بھیجا
اس کے اسی سال کے گناہ معاف کر دیئے جاتے
ہیں۔ عرض کیا گیا یا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ
وسلّم آپ پر کس طرح درود پڑھا جائے تو آپﷺ
نے ارشاد فرمایا کہ حسب ذیل درود کے کلمات
پڑھے جائیں۔
اگر کوئی ہر نماز کے بعد اس درود پاک کو چند
بار پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اسے عبادت میں
یکسوئی حاصل ہوگی اور اس کی طبیعت عبادت
الٰہی کی طرف راغب ہو جائے گی۔ اللّٰہ اس پر
اپنا فضل و کرم فرمائے گا اور اسے عبادت میں
سکون قلبی نصیب ہوگا کیونکہ اس درود پاک کی
پڑھائی کے باعث طبیعت کاہلی سے دور ہو جاتی

ہے اور طبیعت میں ٹھہراؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح توجہ و یکسوئی کی کیفیت موجزن ہو جاتی ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو روزانہ سونے سے قبل ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا تو کچھ عرصہ بعد خواب میں اس کی ملاقات حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم سے ہوگی اور حضورﷺ اس پر لطف و کرم کا اظہار فرمائیں گے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّي .

اے اللّٰہ سیدنا محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر رحمت نازل فرما جو تیرے بندے اور تیرے رسول اُمی نبی ﷺ ہیں۔

ایک اور کتاب میں درود کے الفاظ اس طرح بھی ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِّيكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّي

اے اللّٰہ محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر درود بھیج

جو تیرے بندے نبی و رسول اور نبی امیﷺ ہیں۔

درود مقبولی
یہ درود شریف سیدی ابراہیم مقبولی رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ کا ہے جو اکابر اولیائے کرام سے تھے۔ حضور نبی کریم رؤف و رحیم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی خواب میں بکثرت زیارت کرتے تھے اور اپنی والدہ ماجدہ کو اس کی خبر دیتے تو وہ فرماتیں، اے میرے بیٹے مرد کامل وہ ہے جو سرکار رحمت عالم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کو حالت بیداری میں دیکھے۔ جب ان کو یہ مرتبہ حاصل ہوا کہ محبوب خدا صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی زیارت حالت بیداری میں کرتے اور آپ سے اپنے کاموں میں صلاح مشورہ کرتے تو ان کی والدہ ماجدہ ان کو فرماتیں کہ اب تو مرد کامل ہے۔ ان کی کرامات کثیرہ ہیں۔ ایک کرامت ان کی یہ ہے کہ آپ فقراء صابرین سے ان کے حال پوچھتے اور ان کی دلداری فرماتے رہتے تھے۔ ایک روز ایک شخص کو دیکھا جو عبادت گزار تھا۔ آپ نے فرمایا اے بیٹے کیا وجہ ہے کہ تو باوجود کثرت عبادت کے ناقص درجہ والا ہے۔ کیا تیرا والد تجھ

پر ناراض تو نہیں تھا۔ اس نے کہا ہاں ایسا ہی ہے۔
آپؒ نے فرمایا کیا تو اپنے والد کی قبر جانتا ہے۔
اس نے عرض کی ہاں فرمایا میرے ساتھ ان کی
قبر پر چلو ۔ شاید کہ وہ راضی ہو جائیں ۔ شیخ
یوسف کردی فرماتے ہیں کہ خدا کی قسم میں نے
اس کے والد کو دیکھا کہ سر سے مٹی جھاڑتا ہوا
اپنی قبر سے باہر نکلا جبکہ شیخ نے اس کو پکارا
جب وہ سیدھا کھڑا ہوا تو شیخ نے فرمایا کہ فقیر
سفارش کیلئے آئے ہیں کہ تو اپنے بیٹے پر راضی
ہو جا۔ اس نے کہا کہ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ
میں اپنے بیٹے پر راضی ہوں ۔ پس آپ نے فرمایا
کہ اب اپنی جگہ پر لوٹ جاؤ۔ (افضل الصلوۃ ص
۳۰۰)
یہ درود گزشتہ کوتاہیوں اور لغزشوں سے معافی
طلب کرنے کیلئے بہت اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص
اس درود پاک کو روزانہ کثرت سے پڑھنے کا
معمول بنائے گا اللّٰہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے
اس کے گناہ معاف فرما دے گا۔ اس کے ساتھ ہی
گناہوں سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کرتے رہنا
چاہئے۔
جو شخص اس درود پاک کو سونے سے قبل گیارہ
مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اللّٰہ تعالیٰ کی

مہربانی سے وہ ہمیشہ بحفاظت رہے گا۔

اللّٰهُمَّ إنِّي اَسْئَلُكَ بِكَ أَنْ تَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِمْ وَصَحْبِهِمْ أَجْمَعِينَ وَأَنْ تَغْفِرْ لِي مَا مَضَى وَتَحْفِظَنِي فِيمَا بَقِيَ .

اے اللّٰہ بے شک میں تیرے واسطے سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم اور سارے نبیوں اور رسولوں پر اور آپ ﷺ کی آلؓ اور ان کے تمام صحابہؓ پر اور میری گزشتہ لغزشیں بخش دے اور آئندہ میری حفاظت فرما

درود لطف و کرم

اس درود پاک کی فضیلت یہ ہے کہ اگر کوئی بیروزگار ہو کوئی ذریعہ معاش نہ ہو روزگار کے حصول کیلئے کوشاں ہو تو اسے چاہئے کہ بکثرت یہ درود پاک پڑھے ان شاء اللّٰہ تعالیٰ بہت جلد بر سر روزگار ہو جائے گا اللّٰہ تعالیٰ رزق حلال عطا فرمائے گا۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کی روزی فراخ ہو جائے رزق حلال میں اضافہ ہو جائے۔ تو وہ ہر نماز کے بعد نہایت توجہ ویکسوئی کے ساتھ ۷۰ مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔ ان شاء اللّٰہ تعالیٰ رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔ اللّٰہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم اور اس درود پاک کی برکت کے طفیل رزق میں کشادگی عطا فرمائے گا اور غیب سے اس کی روزی کا سامان مہیا ہوگا جو کوئی یہ چاہے کہ وہ چشم خلائق میں معزز و محترم ہو جائے تو وہ رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت میں بکثرت یہ درود پاک پڑھے اور دائیں کروٹ ہو کر لیٹ جائے اس عمل کی مداومت کرنے سے ان شاء اللّٰہ تعالیٰ لوگوں کے قلوب اس کی طرف راغب ہوں گے۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی عزت پیدا ہو جائے گی جہاں بھی جائے گا لوگ محبت اور عزت کے ساتھ پیش آئیں گے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ صَلٰوةَ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ عَلَيْهِ وَأَجْرِ يَارَبِّ لُطْفَكَ الْخَفِيَّ فِي أَمْرِي

الہٰی درود بھیج ہمارے آقا محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم اور آپﷺ کی آلؑ پر جتنا درود زمین و آسمان والے آپﷺ پر بھیجتے ہیں اور الہٰی اپنی غیبی مہربانی میرے شامل حال فرما دے۔

درود مستغاث

یہ مکرم و معظم درود شریف حضور محبوب سرورِ کائنات صلی اللّٰہ علیہ وسلّم حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ علیہا الصّلوٰۃ والسّلام کی زبان حق ترجمان سے مترشح ہے اور یہ تمام اوراد و وظائف کا سرتاج اور افضل ترین ورد و وظیفہ ہے۔ اس کے فضائل و فوائد بے حد و بے شمار اور احاطہ تحریر سے باہر ہیں۔ اس کا ورد صحابہ کرام و تابعین و تابع تابعین رضوان اللّٰہ علیہم اجمعین اور تمام اولیائے کاملین متقدمین و متاخرین سے چلا آتا ہے۔ ہر دور کے اہل اللّٰہ و مشائخ عظام نے اسے اپنا ورد بنایا ہے اور اسکے فیوض و برکات ظاہری و باطنی سے مستفیض ہوئے۔ مستغاث کا مطلب التجا اور فریاد رسی ہے کیونکہ اس درود پاک میں نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی صفات جمیلہ کی بنا پر اللّٰہ کی بارگاہ میں حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر درود بھیجنے یعنی نزول رحمت کی بار بار فریاد کی گئی ہے۔ اس لئے اسے درود مستغاث کہا جاتا ہے۔ یہ درود پاک بڑی برکات اور فضیلت کا حامل ہے۔ اس کا ہر لفظ حضور نبی کریم صلی

اللّٰہ علیہ وسلّم کی صفتوں سے بھرا ہوا ہے۔ اس
لئے حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے چاہنے والوں
کیلئے یہ نہایت ہی اعلیٰ وظیفہ ہے۔ یہ درود
خاندان چشتیہ کے سائلین اور خواجگان میں بہت
پڑھا جاتا ہے اور اکثر سلسلہ چشتیہ کے بزرگوں
نے بھی اس درود پاک کی اپنے مریدوں کو اجازت
دی۔ حضرت خواجہ نور محمد مہارویؒ ، حضرت
خواجہ شاہ سلیمان تونسویؒ، حضرت خواجہ
شمس الدین سیالویؒ اور ان کے خلفاء عظام میں
یہ درود بڑا مستعمل رہا ہے۔ خواجہ خواجگان
شیخ شمس الدین سیالوی قدس اللّٰہ سرہ فرماتے
ہیں کہ یہ درود مقدس درود مستغاث شریف
واقعی ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ علیہا
الصّلوٰۃ رضی اللّٰہ عنہ والسّلام سے ہی منسوب ہے۔
جب حضور سرور کائنات صلی اللّٰہ علیہ وسلّم
غزوہ بنی مصطلق پر تشریف لے گئے تھے اس
بار حضرت ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ
رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہا بھی ہمراہ تھیں۔ جب واپس
تشریف لا رہے تھے تو مدینہ طیبہ کے قریب ایک
جگہ پڑاؤ کیا تو حضرت ام المومنین ہودے سے
نکل کر جنگل کی طرف قضائے حاجت کیلئے

تشریف لے گئیں ۔ وہاں آپ کے گلے کا ہار (گلوبند)
گم ہو گیا جس کو تلاش کرتے کچھ دیر لگ گئی
اور قافلہ چل دیا۔ جب آپ واپس تشریف لائیں تو
پڑاؤ پر کوئی بھی نہ تھا۔ چنانچہ آپ نے سوچ کر
یہی رائے قائم کی کہ یہیں ٹھہری رہوں ۔ کیوں نہ
آگے جا کر جب مجھے ہودج میں نہیں پائیں گے تو
پھر یہیں ڈھونڈنے آئیں گے ۔ آپؓ نے رات بھر وہیں
قیام فرمایا علی الصّبح حضرت صفوان بن معطل
جو لشکر کی گری پڑی چیزیں تلاش کرنے کی
خدمت پر مامور تھے وہاں پہنچے اور اونٹ کی
مہار پکڑ کر آپؓ کے آگے بٹھلایا ۔ آپؓ اونٹ پر سوار
ہو گئیں تو مہار پکڑ کر آگے ہو لئے اور دوپہر تک
قافلہ میں جا ملایا۔ اب عبداللہ ابن ابی نے طومار
بندی شروع کر دی اور بعض بھولے بھالے مسلمان
مرد و عورتیں بھی اس کے متعلق بغیر دیکھے
سوچے مغویانہ پروپیگنڈے، سنی سنائی باتوں
سے متاثر اس قسم کی باتیں بنانے لگے اور شبہات
کا چرچا کرنے لگے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم
نے تو توقف فرمایا کہ جب تک اس حقیقت پر
بذریعہ وحی مطلع نہ ہوں گے کچھ نہ فرمائیں
گے۔ مگر جب حضرت ام امومنین رضی اللہ عنہ

کو خبر ہوئی تو وہ رات دن روتی رہیں۔ بیمار کچھ
پہلے ہی تھیں شدت غم سے اور زیادہ نڈھال ہو
گئیں اور اجازت لے کر میکے چلے گئیں اور اس
وقت اس پریشانی کے عالم میں شدت غم ہجر و
فراق محبوب خدا صلی اللّٰہ علیہ وسلّم میں اس
پاکدامنہ، عاشقہ و محبوبہ رسول صلی اللّٰہ علیہ
وسلّم نے یہ درود مستغاث شریف مرتب فرمایا
جو قیامت تک کے مسلمانوں کیلئے ہر مشکل کا
حل اور ہر درد کا درمان ہے اور اسی کا ورد کرتی
رہیں یعنی اس طرح حضور نبی کریم صلی اللّٰہ
علیہ وسلّم کی ذات بابرکات پر درود و سلام
پڑھتے ہوئے ذات باری و ذات محبوب باریﷺ کے
حضور یہ اپنا استغاثہ فریاد کرتی رہیں۔ آخر حق
تعالیٰ نے اسے اعلیٰ درجہ استجاب عطا فرمایا اور
سورہ نور میں آپکے حق میں برکت نازل فرماتے
ہوئے دس آیتیں آپؓ کی پاک دامنی اور شان و
عظمت میں نازل فرمائیں اور اس طرح حضور
شہنشاہ کونین صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے حضور
میں آپ کا درجہ و مقام اور زیادہ بلند ہو گیا۔
یہ درود شریف جو حضرت ام المومنین رضی
اللّٰہ عنہ جیسی بلند شان ہستی پر مقدس کی

زبان حق ترجمان سے مترشح ہے اس کے فضائل و برکات بھلا کیسے کسی کے حیطۂ تحریر میں آسکتے ہیں۔ بادشاہوں کا کلام بھی کلاموں کا بادشاہ ہوتا ہے۔ لہٰذا اس سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ ہو ہی نہیں سکتا۔ یہ درود مکرم و معظم حضرت ام المومنین رضی اللّٰہ عنہ سے خواص میں سینہ بہ سینہ ہی آ رہا تھا مگر تاجدار فقر و ولایت حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللّٰہ علیہ نے جو حضور شہنشاہ غوث الثقلین رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ کے ہم عصر اور حضور سے ہی فیض یافتہ ہیں۔ آپؒ نے اس کے متعدد نسخہ جات کتابت فرما کر اکثر اہل اللّٰہ کو بخشے اور اس طرح اس نعمت بے بہا کو عام کر دیا۔ اس درود شریف میں حضرت ام المومنین رضی اللّٰہ عنہ کا نام مبارک اور دیگر کچھ اضافہ آپ نے ہی کیا ہے جو سونے پر سہاگے کے مترادف ہی ہے۔

دوسرے تمام درودوں کی طرح یہ بھی بے شمار فیوض و برکات کا حامل ہے ۔ اگر کسی گھر میں یہ درود ہفتہ میں ایک بار پڑھا جائے تو اس گھر میں اتفاق اور آپس میں محبت رہتی ہے اور گھر کے ہر کام میں خیر و برکت قائم رہتی ہے۔ اگر اولاد نا فرمان ہو تو پانی پر سات دن تک درود

مستغاث پڑھ کر پلا دیں ان شاء اللّٰہ تعالیٰ اولاد
فرمانبردار ہو جائے گی ۔ کاروبار کے مقام پر بیٹھ
کر اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اضافہ رزق کا
باعث بنتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا
دکھ یا آفت میں پھنسا ہو تو اسے ۴۱ دن تک بعد
نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر پڑھے ان شاء اللّٰہ
تعالیٰ غم و فکر سے نجات ملے گی اگر کسی خاص
دنیاوی کام کیلئے دعا کرنی ہو اور خواہش ہو کہ
وہ ضرور قبول ہو تو نماز جمعہ کے بعد مسجد
میں بیٹھ کر یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھو اور پھر
سجدہ ریز ہو کر اللّٰہ کے حضور دعا کرو ان شاء
اللّٰہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی ۔ اور جب تک دعا قبول
نہ ہو یہ عمل جاری رکھو۔ اگر کسی فریق میں
لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو انہیں درود مستغاث کا دم
شدہ پانی پلا دیں دونوں فریقوں میں پیار کی
فضا قائم ہو جائے گی۔ اس درود پاک کی خیر و
برکت میں دو کاموں کا ہونا بہت نمایاں ہے ایک تو
یہ ہے کہ جو شخص اسے روزانہ یا جب موقع ملے
پڑھتا رہے اسے دنیا میں عزت ملے گی اور دوسرے
جو حاجت ذہن میں رکھ کر پڑھا جائے وہ اللّٰہ کی
رحمت سے پوری ہو جاتی ہے۔ روحانیت حاصل

کرنے کیلئے بھی یہ درود بہت اکیسر ہے لہذا جو
شخص یہ چاہے کہ وہ اللہ کے روحانی راستے پر
گامزن ہو جائے اور اسرار معرفت ظاہر ہوں تو اسے
چاہئے گاہے بگا ہے اس درود کی دعوت پڑھتا رہے۔
دعوت پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات
کی درمیانی شب میں تہجد کے وقت بیدار ہو کر
نماز تہجد کے بعد ایک مرتبہ یہ درود پڑھے اگلے
روز دو مرتبہ پڑھے اس طرح گیارہ دن تک ایک
ایک کا اضافہ ہوتا جائے یعنی گیارہویں دن گیارہ
مرتبہ پھر ایک ایک کم کرنا شروع کر دے۔ بارہویں
دن دس مرتبہ تیرہویں دن 9 مرتبہ یہاں تک کہ
۲۱ دن تک پڑھے اور اکیسویں دن ایک بار پڑھ کر
ختم کر دے۔ اس طرح روحانی اسرار کھلنا شروع
ہو جائیں گے اور جوں جوں دعوتوں کی کثرت
ہوگی روحانی مشاہدات کی دولت سے مالا مال
ہوتا چلا جائے گا۔
زکوۃ کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ قمری مہینہ کے
شروع میں جمعرات کی رات سے شروع کریں
اور مسجد کے شمال مغربی کونے کی طرف منہ
کریں رو بہ مدینہ طیبہ مصلیٰ بچھا کر بحضوری
قلب پہلے درود شریف اللھُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ
عَلَى آل مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ ۷ بار سورہ فاتحہ

ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار پڑھ کر درود مستغاث شریف گیارہ بار گیارہ روز تک پڑھیں اور بعدہ کلمہ اَغِثْنَا یَاغِیَات الْمُسْتَغِیثِین اَغِثْنَا پانچ بار پڑھیں زکوۃ پوری ہو جائے گی۔
ایام زکوۃ میں روزہ رکھیں اور اشیاء جلالی مثل گوشت، پیاز و مچھلی وغیرہ سے پرہیز کریں۔
جماع بھی نہ کریں اور اپنے گرد خوشبو رکھیں، کپڑے پاک وصاف و سفید ہوں۔ یہ پرہیز اور خوشبو صرف زکوٰۃ کے وقت ہے بعد میں نہیں ۔
اور پڑھنے کی جگہ مقرر ہو۔ زکوۃ کے بعد حسب توفیق کھانا تیار کر کے مسکینوں اور غریبوں میں تقسیم کردیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي زَيَّنَ النَّبِيِّنَ بِحَبِيبِهِ الْمُصْطَفٰى وَمَنَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ بِنَبِيِّهِ الْمُجْتَبٰى الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى الْمُسَيَّرِ بِهِ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ إِلٰى تَحْتِ الثَّرٰى الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلٰى مَا مَضٰى وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلٰى مَا بَقٰى وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى مَدَحْتُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ أَنْتَ خِيَارُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَارِثُ الْأَنْبِيَاءِ
رَسُولٌ صَاحِبُ الْوَحْيِ أَحْمَدُ شَفِيعُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ
إِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
رَسُولَ اللّٰهِ .
رَسُولٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ وَإِمَامُ الْقِبْلَتَيْنِ شَفِيعُ
الْأُمَمِ فِي الدَّارَيْنِ فَتَاحُ فَاتِحُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلوةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَارَسُولَ
اللّٰهِ النَّبِيُّ الْمُصْطَفَى رَسُولٌ سِرَاجُ الْعَالَمِينَ مَحْمُودٌ
مُطَيَّبُ اللّٰهِ . الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى
الصَّلَوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَالسَّيِّدُ
الْمُعَلَّى رَسُولٌ نَبِيُّ الْخَافِقَيْنِ قَاسِمٌ خَيْرُ خَلْقِ
اللّٰهِ . الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ
اللّٰهِ وَ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ
اللّٰهِ الْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ، أَولَى مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ
أَفْضَلْنَا رَسُولٌ نَبِيٌّ صَاحِبُ الدَّارَيْنِ خَادِمٌ طَيِّبُ
اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلَوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ النَّبِيُّ الْمُزَكَّى رَسُولٌ
تَاجُ الْحَرَمَيْنِ أَمِرْنَاهِ تَاجِ طَاهِرُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلُوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ
اللّٰهِ هَدَانَا رَسُولٌ جَدُّ الطَّيِّبَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ دَاعِ

مُطَهَّرُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلٰوةُ
وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ
اللّٰهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ
اللهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَبِيٌّ مُخْتَارٌ مُرْتَضَى
إِمَامٌ رَّسُولٌ مُّقْتَدَى الْأَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّينَ هَادٍ مُّبِينُ اللّٰهِ
الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلٰوةُ وَالسَّلامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ .
هَدَانَا رَسُولٌ بِهَدَايَةِ اللّٰهِ تَعَالَى مُهْدِى الْأُمَّةِ مِنَ
الضَّلَلَةِ مُهْتَدٍ مُطِيعُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ
تَعَالَى الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ حَبِيبُنَا
رَسُولٌ مُّهْدِى الْأُمَّةِ مُحَمَّدٌ وَرَسُولٌ صَفِيٌّ حُجَّةُ اللّٰهِ
الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلوةُ وَالسَّلامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ أَحْمَدُ حَامِدٌ مَّحْمُودٌ
مَّحْبُوبٌ مُّحِبُّ اللّٰهِ وَمُحِبُّنَا رَسُولٌ كَرِيمُ اللّٰهِ مَرْضِيٌّ
حَبِيبُنَا رَسُولٌ كَرِيمٌ مُّرْتَضَى خَلِيفَةُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ
إِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلٰوةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا
رَسُولَ اللّٰهِ رَسُولُنَا رَسُولٌ عَلَى الدَّوَامِ نَبِيٌّ طَهُ
يَسَ قَائِمٌ حَامِدُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلى حَضْرَةِ اللّٰهِ
تَعَالَى الصَّلٰوةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَمِيرُنَا

رَسُولٌ ونَبِيٌ كَرِيمٌ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اِسْمُهُ أَحْمَد
نَاصِرٌ كَلِيمُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى
الصَّلوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ . الْمُسْتَغَاثُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُعِينَا رَسُولٌ
وَذُرَّ نَبِيٌّ الْيَاسِينُ إِمَامٌ آمِينُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى
حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلوةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ مُصَدِّقْنَا رَسُولٌ وَحَبِيبٌ نَّبِي مُزَّمِّلٌ بَيَانٌ رَسُولُ
اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلُوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَاهِدُنَا شَافِعُنَا رَسُولٌ
وَنَبِيٌّ مُدَبِّرٌ صَاحِبُ الْقُرْآنِ نُورُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى
حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلوةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ مُذَكِّرُنَا رَسُولٌ مُعَطِّرُ الرُّوحِ مُطَهِّرُ الْجِسْمِ بَارٌ
جَوَادُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سُلْطَانُ الْأَنْبِيَاءِ وَبُرْهَانُ
الْأَصْفِيَاءِ مُفَخِّرُنَا رَسُولٌ صَاحِبُ الْفُرْقَانِ عَلِيٌّ
مَكِي شَكُورُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى
الصَّلوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِمَامُ الاَتقِيَاءِ
نَاصِرُنَا رَسُولٌ صَاحِبُ الْكَوْثَرِ مُرَبٍّ مَّدَنِيٌّ مُنِيرُ اللَّهِ

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ . الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
الْخَلَاصُ يا رَسُولَ اللَّهِ سِرَاجُ الْأَوْلِيَاءِ ضِيَاؤُنَا رَسُولٌ
صَاحِبُ الْمِيزَانِ أَبْطَحِي قَرِيبُ اللَّهِ . الْمُسْتَغَاثُ إِلَى
حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَوةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ بُرْهَانُ الْأَصْفِيَاءِ رَسُولٌ صَاحِبُ الْبَرَاقِ سَيِّدُ
الْقَوْمِ عَرَبِيٌّ يَتِيمُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ
تَعَالَى الصَّلوةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَفِيعُنَا
رَسُولٌ مُجْزِى مَهْدِيٌّ قُرَيْشِي شَهِيدُ اللَّهِ وَ الْمُسْتَغَاثُ
إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلُوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ . الْمُسْتَعَانُ يَا
رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا
رَسُولَ اللَّهِ إِمَامُ الْمُؤْمِنِينَ وَزِينَةُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ
وَوَسِيلَتُنَا رَسُولٌ خَادِمُ الْفُقَرَاءِ حِجَازِيٌّ نَذِيرُ اللَّهِ
الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلُوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَتْمُ الْأَنْبِيَاءِ أَحْمَدُ وَخَاتِمُ
النَّبِيِّينَ رَسُولٌ مَّاحِيَ الْكُفْرِ وَالْبِدْعَةِ مُحَمَّدُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَدَقَ رَسُوْلُنَا مُرْسَلٌ
مُتَوَسِطٌ رَّسُولٌ رَّحِيمُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

رَسُولَ اللّٰهِ اَغِثْنَا يَا رَسُوْلَ الثَّقَلَيْنِ أَنْتَ حَقٌّ مُبِينُ
اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلَوٰةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، سه بار هر كلمه
خوانده شود الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَالْمُسْتَعَانُ
يَا رَسُولَ اللّٰهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْمُشَفَّعُ
يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاعِظُنَا رَسُولٌ وَرَسُولُهُ الْمُجْتَبَى
صَاحِبُ الرِّسَالَةِ أَوَّلُ قَدِيمٌ حَبِيبُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ
إِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلوة وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا
رَسُولَ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ يَارَسُولَ اللّٰهِ الْمُسْتَعَانُ يَا
رَسُولَ اللّٰهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْخَلَاصُ يَا
رَسُولَ اللّٰهِ أَكْرَمُنَا رَسُولٌ صَاحِبُ الشَّرِيعَةِ وَكَاشِفُ
الْغُمَّةِ آخِرٌ عَزِيزُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ
تَعَالَى الصَّلُوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَهْلُ
التَّقْوَى وَبُرْهَانُ الْاتقِيَاءِ رَشِيدُنَا رَسُولٌ صَاحِبُ
الطَّرِيقَةِ شِفَاءٌ فَصِيحُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ
اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلوةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَارَسُولَ اللّٰهِ آمَنَّا
بِكَ أَنْتَ نَبِيُّنَا رَسُولٌ صَاحِبُ الْحَقِيقَةِ مُضَرِّيٌّ بَشِيرٌ
نَذِيرُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصّلوة
والسَّلامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ . الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ
اللّٰهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ
اللّٰهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِمَامُ الْأُمَمِ مُقَدَّمُنَا

رَسولٌ صَاحِبُ الْمَعْرِفَةِ بُرْهَانُ رَحمَةُ اللّهِ الْمُسْتَغَاثُ
إلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلوةُ وَالسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا
رَسُولَ اللّهِ كَبِيرُنَا رَسولٌ صَاحِبُ الْمِيَّةِ ظَاهِرٌ
كَرِيمُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ إلَى حَضْرَةِ اللّهِ تَعَالَى الصَّلوةُ
وَالسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّهِ سَنَدُ الْعَاصِينَ رَسُولٌ
صَاحِبُ الْجَنَّةِ فَارِغُ جَهَنَّمَ سُلْطَانٌ تِهَامِيٌّ مُؤْمِنُ
اللّهِ وَالْمُسْتَغَاثُ إلَى حَضْرَةِ اللّهِ تَعَالَى الصَّلوةُ
وَالسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ
اللّٰهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ
اللّٰهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللّهِ فَقِيهُنَا رَسُولٌ صَاحِبُ
الصِّرَاطِ مُبَلِّغٌ عَاقِبُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ إلَى حَضْرَةِ اللّهِ
تَعَالَى الصَّلوةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَنْتَ وَلِيُّنَا
رَسُولٌ صَاحِبُ الشَّفَاعَاتُ بَاذِلٌ بَاطِنٌ خَلِيلٌ اللّٰهِ
الْمُسْتَغَاثُ إلَى حَضْرَةِ اللّهِ تَعَالَى الصَّلَوةُ وَالسَّلامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّهِ شَفِيعُ عَوَامِنَا رَسُولٌ صَاحِبُ
التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ مُحَلِّلٌ بِإذْنِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ إلَى
حَضْرَةِ اللّهِ تَعَالَى الصَّلَوةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ
اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ
اللّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللّهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ
اللّٰهِ وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصنَا رَسُولٌ صَاحِبُ الْمِحْرَابِ
حَاشِرٌ نَّبِيُّ اللّهِ وَ الْمُسْتَغَاثُ إلَى حَضْرَةِ اللّهِ تَعَالَى
الصَّلُوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُولَ اللّهِ أَفْضَلُ مِنَ

النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّلِحِينَ مَحْبُوبُنَا
رَسُولٌ صَاحِبُ الْمِنْبَرِ خَطِيبُ رَحْمَةِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ
إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ مُبَشِّرُنَا رَسُولٌ صَاحِبُ الْبَيْتِ عَامِرُ
كَعْبَةِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ . الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ أَكْبَرُنَا رَسُولٌ صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ عَالِمٌ غَنِيُّ اللَّهِ
الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبِيُّ آخِرِ الزَّمَانِ رَسُولٌ صَاحِبُ
الاجْتِهَادِ مُنتَقِمُ مُكَرَّمُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ
اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللَّهِ ،
وَفِي الدِّينِ صَادِقُنَا رَسُولٌ صَاحِبُ الْقِيَمَةِ نَاطِقٌ
بِالْحَقِّ شَفِيعُ اللَّهِ . الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى
الصَّلَوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا
رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا
رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللَّهِ مَشَفَعُ الْأُمَّةِ يُعِينُنَا
بِالشَّفَاعَةِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ النُّبُوَّةِ مُحَرَّمٌ نَّبِيُّ اللَّهِ
الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبِيُّ الرَّحْمَةِ سَابِقُنَا رَسُولٌ
صَاحِبُ الدَّارَيْنِ حَرِيصٌ عَلَى الطَّاعَةِ رَءُوفٌ اللَّهِ

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلَوٰةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَاءِ نَّبِيِّنَا
رَسُولٌ صَاحِبُ الْأُمَّةِ وَالنِّعْمَةِ هَاشِمِيٌّ كِرَامَةُ اللّٰهِ
الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلُوٰةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ وَجَدُّ الْحَسَنَيْنِ
صَاحِبُ قَابَ قَوْسَيْنِ رَسُولٌ حَبِيبٌ قَرِيبُ اللّٰهِ
الْمُسْتَغَاثُ إِلى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلوٰةُ وَالسَّلامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مُقَرِّبُنَا رَسُولٌ إِلَى رَحْمَةِ اللّٰهِ
تَعَالَى مِائَةُ الْفِ الْفِ صَلوٰةِ وَسَلَامِ وَرَحْمَةٍ وَبَرَكَةٍ
عَلَى أَكْرَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَصْفِيَاءِ خَاتِمِ رُسُلِ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ
رَّسُولِ اللّٰهِ الْمُصْطَفَى وَحَبِيبِهِ الْمَرْتَضَى وَصَفِيِّهِ
الْمُجْتَبَى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا
كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
اللَّهُمَّ ارْحَمْ أَبَا بَكْرِنِ التَّقِيَّ وَعُمَرَ النَّقِيَّ وَعُثْمَانَ
الزَّكِيَّ وَعَلِيَّانِ الْوَفِيَّ أَسَدَ اللّٰهِ الْمُرْتَضَى وَفَاطِمَةَ
الزَّهْرَاءَ وَخَدِيجَةَ الْكُبْرَى وَأُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ
الصِّدِّيقَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَالْحَسَنَ الرِّضَا وَالْحُسَيْنَ
الشَّهِيدَ الْمُجْتَبَى وَالشُّهَدَاءَ الْكَرْبَلَا وَالسَّعْدَ وَالسَّعِيدَ
وَاطَّلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَّابَا عُبَيْدَةَ
بْنَ الْجَرَّاحِ وَالْعَشَرَةَ الْمُبَشَّرَةِ وَسَائِرَ الصَّحَابَةِ
وَالْخُلَفَاءَ الرَّشِدِينَ وَالتَّابِعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ

وَاَهْلِ الْأَرْضِينَ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَالِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا وَ اغْفِرُ الجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمٰتِ الْأَحْيَاءِ مِنهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعْوَاتِ وَمُنَزِّلُ الْبَرَكٰتِ وَرَافِعُ الدَّرَجٰتِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وآلِهِ وَاصَحِبِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلوٰةَ تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَفُكُّ بِهَا الْكُرَبُ صَلوةٌ تَكُونُ لَكَ رِضًى وَّ لِحَقِّهٖ اداءً وَعَلَى آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَصْحٰبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اللّٰہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ تمام تعریفیں ثابت ہیں واسطے اللّٰہ کے جس نے زینت دی نبیوں کو ساتھ حبیب اپنے پیغمبر چیدہ کے اور احسان کیا اوپر مومنوں کے ساتھ نبی کریم ﷺ اپنے برگزیدہ کے درود اور سلام اوپر رسول کریم ﷺ کے جو نام مبارک ان کا محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم ہے بہتر خلق کے وہ نبی ﷺ کہ سیر کرایا گیا ان ﷺکو عرش

مجید سے زمین کے نیچے تک ۔ تمام صفات ثابت
ہیں واسطے اللّٰہ کے اوپر اس چیز کے جو گزری
اور تمام صفتیں ثابت ہیں اللّٰہ کی اوپر گنتی اس
چیز کے جو باقی ہے درود اور سلام اوپر رسول
اللّٰہ کے جو محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم ہیں بہتر
خلق کے تعریف کی میں نے تیرے لئے اے رسول
اللّٰہ دردو بھیجے اللّٰہ تعالیٰ اوپر نبی کریم امی
ﷺ کے تمھیں یا نبیﷺ برگزیدہ اللّٰہ کے ہو فریاد
پہنچے گئے طرف درگاہ اللّٰہ تعالیٰ کے درود اور
سلام اوپر آپ کے اے رسول اللّٰہ ﷺ جو وارث
ہیں انبیاء کے اے رسول جو صاحب وحی ہیں
نام آپ کا احمدﷺ ہے جو شفاعت کرنے والے
ہیں خدا کی درگاہ میں فریاد طرف درگاہ خدا
تعالیٰ کے درود اور سلام آپ پر اے رسولﷺ
اللّٰہ کے ایسے رسول جو سردار ہیں دو جہان کے
اور دونوں گروہوں جن وانس کے اور امام ہیں
دو قبیلوں کے شفاعت کرنے والے ہیں امتوں کے
دونوں جہان میں کھولنے والے مشکلوں کے جاری
کرنے والے امر اللّٰہ کے فریاد طرف درگاہ اللّٰہ تعالی
کے درود اور سلام اوپر آپ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم
کے اے رسولﷺ اللّٰہ کے ایسے نبی جو برگزیدہ

ہیں رسول چراغ تمام جہانوں کے تعریف کئے گئے
پاک کئے گئے اللّٰہ کے فریادطرف درگاہ اللّٰہ تعالیٰ
کے دردو اور سلام اوپر آپ کے اے رسولﷺ اللّٰہ
کے سردار بلند مرتبہ والے رسول نبی اہل مشرق
اور مغرب کے بانٹنے والے بہتر خلق اللّٰہ کے فریاد
طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر
آپ کے اے رسول ﷺ اللّٰہ کے فریاد اے رسول اللّٰہ
کے مدد اے رسول ﷺ اللّٰہ کے شفاعتیں فرمائیے۔
اے رسولﷺ اللّٰہ کے رہائی اے رسولﷺ اللّٰہ
کے بہتر تمام اللّٰہ کے بندوں سے افضل ہمارے
رسولﷺ نبی ساتھی دونوں جہان کے خادم
پاکیزہ اللّٰہ کے فریاد طرف درگاہ اللّٰہ تعالیٰ کے
درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللّٰہ کے
نبی پاک کئے گئے ایسے رسول ﷺجو تاج ہیں
مکہ معظمہ مدینہ منورہ کے حکم دینے والے نیک
کاموں کے منع کرنے والے بدی سے پاکیزہ اللّٰہ کے
فریاد درگاہ اللّٰہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر
آپﷺ کے اے رسول ﷺ اللّٰہ کے ۔ ہدایت کیا ہم
کو رسولﷺ نے جو نانا ہیں دو پاکوں حسنؓ اور
حسینؓ کے بلانے والے خدا کی طرف پاکیزہ اللّٰہ
کے فریاد درگاہ اللّٰہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

آپ ﷺ کے اے رسول ﷺ اللہ کے فریاد اے رسول
اللہ کے مدد کیجئے اے رسول ﷺ اللہ کے مدد
کیجئے ۔ اے رسول ﷺ اللہ کے رہائی اے رسول
اللہ کے نبی پسند کئے گئے برگزیدہ کئے گئے پیشوا
رسول ﷺ اقتدا کئے گئے اماموں کے جو ہدایت
یافتہ ہیں ہدایت دینے والے ظاہر کرنے والے اللہ
کے فریاد درگاہ اللہ تعالی کے درود اور سلام اوپر
آپ ﷺ کے اے رسول ﷺ اللہ کے راستہ سیدھا
دکھایا ہم کو رسول ﷺ نے مطابق ہدایت اللہ
تعالیٰ کے راہ راست پر لانے والے امت کے گمراہی
سے ہدایت یافتہ فرمانبردار اللہ کے فریاد درگاہ
اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے
رسول ﷺ اللہ کے محبوب ہمارے ایسے رسول
ﷺ جو ہدایت کرنے والے ہیں امت کو محمّد اور
رسول برگزیدہ دلیل اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ
تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے
رسول اللہ کے ، فریاد اے رسول ﷺ اللہ کے مدد
کیجئے ، اے رسول ﷺ اللہ کے شفاعت کیجئے ، اے
رسول ﷺ اللہ کے رہائی اے رسول ﷺ اللہ کے نام
آپ کا محمد ﷺ ہے احمد ﷺ ہے حامد ﷺں ہے
محمود ﷺ ہے پیارے خدا کے دوست رکھنے والے

اور ہم سے محبت کرنے والے رسول کریم اللّٰہ کے
برگزیدہ ہمارے محبوب رسول ﷺ صاحبِ کرم
مقبول خلیفہ ﷺ اللّٰہ کے فریاد درگاہ اللّٰہ تعالیٰ کے
درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول ﷺ اللّٰہ
کے ، رسول ہمارے رسول اور ہمیشگی کے نبی طٰہٰ
یٰس ﷺ قیام کرنے والے عبادت میں تعریف کرنے
والے اللّٰہ کے فریاد درگاہ اللّٰہ تعالیٰ کے درود اور
سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول ﷺ اللّٰہ کے ، امیر
ہمارے رسول اور نبی صاحب کرم محمّد رسول ﷺ
اللّٰہ کے نام آپ کا احمد ﷺ ہے مدد دینے والے
کلام کرنے والے اللّٰہ سے فریاد درگاہ اللّٰہ تعالی کے
درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول ﷺ اللّٰہ
کے ، فریاد اے رسول ﷺ اللّٰہ کے مدد کیجئے اے
رسول ﷺ اللّٰہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول ﷺ
اللّٰہ کے رہائی اے رسول ﷺ اللّٰہ کے مدد کرنے والے
ہمارے رسول اور موتی چمکدار نبی کریم وہ نام
مبارک یاسین ﷺ ہے پیشوا امانتدار اللہ کے فریاد
درگاہ اللّٰہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے
اے رسول ﷺ اللّٰہ کے ، تصدیق کرنے والے ہمارے
پیغمبر اور محبوب نبی ﷺ گلیم پوش بیان کرنے
والے رسول ﷺ اللّٰہ کے فریاد درگاہ اللّٰہ تعالیٰ کے

درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول ﷺ اللہ
کے شاہد ہمارے شفاعت کرنے والے ہمارے رسول
اور نبی لباس پوش صاحب قرآن کے نور ﷺ
اللّٰہ کے فریاد درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام
اوپر آپ ﷺ کے اے رسول ﷺ اللہ کے فریاد اے
رسول ﷺ اللّٰہ کے مدد کیجئے اے رسول ﷺ اللّٰہ
کے شفاعت کیجئے اے رسول ﷺ اللہ کے رہائی
اے رسول ﷺ اللہ کے یاد دلانے والے ہمارے رسول
خوشبودار روح والے پاک جسم والے نیکی کرنے
والے سخی ﷺ اللّٰہ کے فریاد درگاہ اللہ تعالیٰ
کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول ﷺ
اللّٰہ کے ، بادشاہ نبیوں کے اور دلیل اہل صفا کے
جن پر ہم کو فخر ہے رسول قرآن والے بلند مرتبہ
والے مکہ والے شکر گزار ﷺ اللّٰہ کے فریاد درگاہ
اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے
رسول ﷺ اللہ کے، اے اللّٰہ کے رسول امام پرہیز
گاروں کے مدد کرنے والے ہمارے رسول صاحب
حوض کوثر کے مربی مدینہ والے نورانی بندے ﷺ
اللّٰہ کے فریاد درگاہ اللّٰہ تعالیٰ کے درود اور
سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول ﷺ اللہ کے ، اے
رسول ﷺ اللّٰہ کے فریاد اے رسول ﷺ اللہ کے مدد

کیجئے۔ اے رسول ﷺ اللہ کے شفاعت فرمائیے
اے رسول ﷺ اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے
چراغ ولیوں کے روشنی ہمارے رسول صاحب
میزان کے مکہ والے مقرب ﷺ اللہ کے فریاد درگاہ
اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے
رسول ﷺ اللہ کے ، برہان اہلِ صفا کے رسول براق
والے سردار قوم کے عرب والے یتیم ﷺ اللہ کے
فریاد درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ
ﷺ کے اے رسول ﷺ اللہ کے ، شفیع ہمارے رسول
نیک جزا دینے والے ہدایت یافتہ قریشی شاہد ﷺ
اللہ کے فریاد درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام
اوپر آپ ﷺ کے اے رسول ﷺ اللہ کے ، رسول
اللہ فریاد اے رسول ﷺ اللہ کے مدد کیجئے اے
رسول ﷺ اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول ﷺ
اللہ کے رہائی اے رسول ﷺ اللہ کے پیشوا مومنوں
کے اور زینت نبیوں اور پیغمبروں کے اور وسیلہ
ہمارے رسول ﷺ خدمت کرنے والے فقیروں کے
حجاز والے اللہ کے قہر سے ڈرانے والے ﷺ فریاد
درگاہ اللہ تعالیٰ کے درور اور سلام اوپر آپ ﷺ کے
اے رسول ﷺ اللہ کے ، آخر آنے والے نبیوں کے نام
مبارک آپ کا احمد ﷺ ہے اور آخر سب انبیاء کے

صلی اللّٰہ علیہ وسلّم بیٹے عبداللّٰہؒ کے فریاد درگاہ
اللّٰہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے
رسول ﷺ اللّٰہ کے سچ فرمایا رسول ﷺ ہمارے نے ،
پیغمبر میانہ رو رسول رحیم ﷺ
اللّٰہ کے فریاد درگاہ اللّٰہ تعالی کے درود اور
سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول ﷺ اللّٰہ کے اے
رسول ﷺ اللّٰہ کے فریاد اے رسول ﷺ اللّٰہ کے مدد
کیجئے، اے رسول ﷺ اللّٰہ کے شفاعت فرمائیے
اے رسول ﷺ اللّٰہ کے رہائی اے رسول ﷺ اللّٰہ کے
سردار ہمارے پیغمبر فریاد چاہنے والے میانہ روی
کرنے والے، بردبار بندے ﷺ اللّٰہ کے فریاد درگاہ
اللّٰہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے
رسول ﷺ اللّٰہ کے اے رسول ﷺ اللّٰہ کے فریاد کو
پہنچئے اے رسول ﷺ انسانوں اور جنوں کے آپ
برحق ہیں ظاہر کرنے والے اللّٰہ کے فریاد درگاہ اللّٰہ
تعالی کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول
ﷺ اللّٰہ کے ، (ہر کلمہ تین بار پڑھا جائے) فریاد
اے رسول ﷺ اللّٰہ کے مدد کیجئے اے رسول ﷺ
اللّٰہ کے شفاعت کیجئے، اے رسول ﷺ اللّٰہ کے
سفارش فرمائیے اے رسول ﷺ اللّٰہ کے نصیحت
کرنے والے ہم کو رسول ﷺ اور ایسے رسول ﷺ

اللّٰہ کے جو برگزیدہ ہیں صاحب رسالتﷺ ہیں
پہلے ہیں شروع سے (پیغمبر) ہیں محبوب ہیںﷺ
اللّٰہ کے فریاد درگاہ اللّٰہ تعالیٰ کے درود اور سلام
اوپر آپ ﷺکے اے رسولﷺ اللّٰہ کے فریاد اے
رسولﷺ اللّٰہ کے مدد کیجئے۔ اے رسولﷺ اللّٰہ
کے شفاعت فرمائیے، اے رسولﷺ اللّٰہ کے رہائی
اے رسول ﷺ اللّٰہ کے سب سے زیادہ ہم پر کرم
کرنے والے رسول شریعت والے اور غموں کو دور
کرنے والے آخر (پیغمبر) عزیزﷺ اللّٰہ کے فریاد
درگاہ اللّٰہ تعالی کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے
اے رسولﷺ اللّٰہ کے تقویٰ والے اور برہان پرہیز
گاروں کے ہم کو نیک ہدایت کرنے والے رسول
صاحب شریعت شفا دینے والے (ظاہر و باطن
امراض کے) خوشگوار ﷺ اللّٰہ کے فریاد درگاہ
اللّٰہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپﷺ کے اے
رسول ﷺ اللّٰہ کے ایمان لائے ہم آپ پر آپ ہمارے
نبی ہیں رسولﷺ ہیں صاحب معرفت ہیں بشارت
دینے والے ڈرانے والےﷺ اللّٰہ سے فریاد درگاہ
اللّٰہ تعالی کے درود اور سلام اوپر آپﷺ کے اے
رسول ﷺ اللّٰہ کے فریاد! اے رسولﷺ اللّٰہ کے
مدد کیجئے اے رسولﷺ اللّٰہ کے شفاعت کیجئے

اے رسول ﷺ اللّٰہ کے رہائی اے رسول ﷺ اللّٰہ کے
امام امتوں کے ہم کو جنت میں پہلے بھیجنے والے
رسول ﷺ صاحب معرفت کے دلیل رحمت ﷺ اللّٰہ
کے فریاد درگاہ اللّٰہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر
آپ ﷺ کے اے رسول ﷺ اللّٰہ کے بزرگ ہمارے
رسول صاحب احسان کے غالب کریم ﷺ اللّٰہ کے
فریاد درگاہ اللّٰہ تعالی کے درود اور سلام اوپر
آپ ﷺ کے اے رسول ﷺ اللّٰہ کے تکیہ گنہگاروں
کے رسول صاحب جنت کے خالی کرنے والے دوزخ
کے بادشاہ تھامی یعنی مکہ معظمہ والے ایمان لانے
والے ﷺ اللّٰہ پر فریاد درگاہ اللّٰہ تعالی کے درود
اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول ﷺ اللّٰہ کے
فریاد اے رسول ﷺ اللّٰہ کے مدد کیجئے اے رسول
ﷺ اللّٰہ کے شفاعت کیجئے۔ اے رسول ﷺ اللّٰہ کے
رہائی اے رسول ﷺ اللّٰہ کے دانا ہمارے رسول ﷺ
صاحب صراط کے پہنچانے والے پیچھے آنے والے
نبی ﷺ اللّٰہ کے فریاد درگاہ اللّٰہ تعالیٰ کے درود اور
سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول ﷺ اللّٰہ کے ، آپ
ہمارے ولی ہیں رسول ہیں صاحب شفاعتوں کے
بھی ہیں صاحب باطن میں پیارے ﷺ ہیں۔ اللّٰہ
کے فریاد درگاہ اللّٰہ تعالی کے درود اور سلام اوپر

آپ ﷺ کے اے رسول ﷺ اللّٰہ کے ، شفاعت کرنے والے ہم سب کے پیغمبر تاج اور معراج کے حلال کرنے والے ﷺ اللّٰہ کی اجازت سے فریاد درگاہ اللّٰہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول ﷺ اللّٰہ کے فریاد اے رسول ﷺ اللّٰہ کے مدد کیجئے اے رسول ﷺ اللّٰہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول ﷺ اللّٰہ کے رہائی اے رسول ﷺ اللّٰہ کے اور دوزخ سے چھڑانے والے ہم کو رسول ﷺ صاحب محراب کے جمع کرنے والے نبی ﷺ اللّٰہ کے فریاد درگاہ اللّٰہ تعالی کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول ﷺ اللّٰہ کے ، افضل سب نبیوں سے اور صدیقوں سے اور شہیدوں کے اور نیکو کاروں سے پیارے ہمارے رسول ﷺ صاحب منبر کے خطبہ دینے والے رحمت ﷺ اللّٰہ کے فریاد درگاہ اللّٰہ تعالی کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللّٰہ ﷺ بشارت دینے والے ہم کو رسول صاحب بیت اللّٰہ کے آباد کرنے والے کعبہ کے ﷺ اللّٰہ کے فریاد درگاہ اللّٰہ تعالی کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول ﷺ اللّٰہ کے، فریاد اے رسول ﷺ اللّٰہ کے مدد کیجئے اے رسول ﷺ اللّٰہ کے شفاعت فرمائیے ۔ اے رسول ﷺ اللّٰہ کے رہائی

اے رسولﷺ اللّٰہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب
معراج کے عالم غنیﷺ اللّٰہ کے فریاد درگاہ اللّٰہ
تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپﷺ کے اے
رسولﷺ اللّٰہ کے ، نبی آخر زمانہ کے رسولﷺ
صاحب اجتہاد کے بدلہ لینے والے بزرگ بتائے ہوئے
اللّٰہ کے فریاد طرف درگاہ اللّٰہ تعالی کے درود اور
سلام اوپر آپکےﷺ اے رسولﷺ اللّٰہ کے اور دین
میں راست گو رسولﷺ رفیق روز قیامت کے
حق فرمانے والے شفاعت کرنے والےﷺ اللّٰہ کے
فریاد درگاہ اللّٰہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ
ﷺکے اے رسولﷺ اللّٰہ کے فریاد اے رسولﷺ
اللّٰہ کے مدد کیجئے اے رسولﷺ اللّٰہ کے شفاعت
کیجئے اے رسولﷺ اللّٰہ کے رہائی اے رسولﷺ
اللّٰہ کے شفاعت قبول کئے گئے واسطے امت کے
مدد کرنے والے ہمارے ساتھ شفاعت کے رسولﷺ
صاحب نبوت کے حرمت کئے گئے نبیﷺ اللّٰہ کے
فریاد درگاہ اللّٰہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ
ﷺ کے اے رسولﷺ اللّٰہ کے نبی رحمت کے نیک
کام کی طرف ہم سے سبقت کرنے والے رسول
ﷺصاحب دونوں جہان کے حرص کرنے والے
طاعت پر مہربان بندےﷺ اللّٰہ کے فریاد درگاہ

اللّٰہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے
رسول ﷺ اللّٰہ کے رسول اللّٰہ کے سردار جن اور
انسان کے منع کرنے والے برے کاموں سے نبی ﷺ
ہمارے رسول ﷺ صاحب امت کے اور صاحب
نعمت کے اولاد ہاشم کے بزرگ ﷺ اللّٰہ کے فریاد
درگاہ اللّٰہ تعالی کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ
کے اے رسول ﷺ اللّٰہ کے رسول اللّٰہ کے خدمت
کرنے والے حرمین کے اور نانا حسنؓ اور حسینؓ
کے اور صاحب قاب قوسین کے رسول محبوب
مقرب ﷺ اللّٰہ کے فریاد درگاہ اللّٰہ تعالی کے درود
اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول ﷺ اللّٰہ کے
نزدیک کرنے والے ہم کو رسول ﷺ طرف رحمت
اللّٰہ تعالیٰ کے لاکھوں درود اور سلام اور رحمت
اور برکت اوپر بزرگ ترین نبیوں ﷺ کے اور اہل
صفاء کے آخر اللّٰہ کے پیغمبروں کے محمّد رسول
ﷺ اللّٰہ کے جو برگزیدہ ہیں اور خدا کے برگزیدہ
محبوب ﷺ پر اور خدا کے صاف باطن مقبول
بندے پر رحمت نازل فرمائے اللّٰہ اوپر آپ ﷺ کے
اور آپ ﷺ کی آلؓ کے اور سلام بھیجئے بہت بہت
اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے
اے اللّٰہ رحمت بھیج ابوبکرؓ صاحب تقویٰ پر اور

عمرؓ پر کہ پاک ہیں اور عثمانؓ پر کہ پاک ہیں اور
علیؓ پر جو وفا کرنے والے شیر خدا کے برگزیدہ
اور حضرت سَیِّدہ فاطمتہ الزہراؓ اور حضرت
سَیِّدہ خدیجہ کبریٰؓ میرے اور مسلمانوں کی ماں
حضرت سَیِّدہ عائشہ صدیقہؓ پر راضی ہوا اللّٰہ
ان سے اور امام حسنؓ صاحب رضا پر اور امام
حسینؓ شہید برگزیدہ پر اور تمام شہداء کربلاؓ پر
اور سعدؓ اور سعیدؓ اور طلحہؓ اور زبیرؓ اور عبد
الرحمنؓ بن عوف اور ابو عبیدہؓ بن جراح پر اور
دس اصحابؓ پر کہ خوشخبری دیئے گئے ہیں جنت
کی اور تمام اصحابؓ پر اور خلفائے راشدینؓ پر اور
صحابہ کے دیکھنے والے مومنوں پر آسمان والوں
میں سے اور زمین والوں میں سے رضائے الٰہی ان
سب کے ساتھ ہو میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ
بخش دیجئے مجھ کو اور تمام مسلمان مردوں
اور مسلمان عورتوں کو اپنی رحمت سے اے سب
سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللّٰہ بخش دے مجھ
کو اور میرے والدین کو اور میری اولاد کو اور
رحم کر ان دونوں پر جیسا پرورش کی انہوں نے
میرے بچپن میں اور بخش دے تمام ایمان والوں
کو اور ایمان والیوں کو اور اسلام والوں کو اور

اسلام والیوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو
فوت ہو چکے ہیں بیشک آپ دعائیں قبول کرنے
والے ہیں اور نازل کرنے والے ہیں برکتوں کے اور
بلند کرنے والے ہیں درجوں کے اور رحمت بھیجے
اللّٰہ اوپر بہترین خلق اپنی کے کہ نام آپ کا محمّد
صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلّم ہے اور آپ ﷺ کی اولادؓ
اور اصحابؓ سب پر اپنی رحمت سے اے سب سے
زیادہ رحم کرنے والے اے اللّٰہ رحمت نازل فرما
ہمارے سردار محمّد جو نبی امی ﷺ ہیں پاکیزہ
اور پاک باطن ہیں ایسی رحمت کہ جس کی برکت
سے ہمارے باطن کی گرہیں کھل جائیں اور بے
چینیاں دور ہو جائیں ایسی رحمت جو آپ کیلئے
رضامندی اور ان ﷺ کے حق کی ادائیگی کا سبب
ہو اور آپ ﷺ کی آلؓ اور آپ ﷺ کی بیویوںؓ اور
آپ ﷺ کے گھر والوںؓ اور آپ ﷺ کے صحابہؓ پر اور
برکت اور سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ آمین

درود کبریت احمر

درود کبریت احمر میں حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی بے پناہ تعریف کی گئی ہے اور یہ سلسلہ عالیہ قادریہ میں بہت معروف ہے اکثر سلسلہ قادریہ کے بزرگ حضرات اسے پڑھتے ہیں کیونکہ یہ درود حضرت سیّد عبدالقادر جیلانیؒ کی ذات گرامی کی طرف منسوب ہے اور انہوں نے تاحیات اسے اپنے معمول میں رکھا۔ اس درود کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسے سچے دل اور تڑپ سے پڑھنے والا نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے عشق و محبت کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے اور حضورﷺ کے عاشق صادق کا دل یہ درود پڑھنے سے بہت تسکین پاتا ہے اور ایسا شخص جس کا دل حُبّ رسول ﷺ سے خالی ہو اگر وہ اسے پڑھے تو اس کے دل میں حُبّ رسول ﷺکی تڑپ بیدار ہو جائے گی اور جوں جوں پڑھنے میں کثرت کرے گا اس کے دل میں عشق رسول ﷺ کا سمندر موجزن ہوتا چلا جائے گا۔

بعض اہل روحانیت کا کہنا ہے کہ یہ درود معارف محمّدیہ ﷺ کے انوارات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اور ان طالبان طریقت کو نور محمّدی

ﷺ کے اسرار کا خصوصی حصہ ملتا ہے جو اسے کثرت سے پڑھتے رہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ جو شخص نورِ محمّدیﷺ کے انوارات کو دیکھنا چاہے یا اس میں غوطہ زنی کرنا چاہے تو اسے یہ درود دن رات پڑھنا چاہئے سلسلہ قادریہ کے ایسے مریدین و طالبان جن کا روحانی حال قبض ہو گیا ہو یعنی انہیں مشاہدہ ہونا بند ہوگیا ہو اگر وہ اس درود پاک کو بعد نماز عشاء ۱۱ مرتبہ روزانہ ۴۰ روز تک خلوت میں پڑھیں ان شاء اللّٰہ تعالیٰ ان کا حال کھل جائے گا اور مشاہدات کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کا ہمیشہ ورد رکھے گا وہ حساب و کتاب کے بغیر ہی جنت میں داخل ہوگا اور ایسا شخص جس نے زندگی میں اسے ایک بار بھی پڑھا ہوگا تو اسے قیامت میں حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی شفاعت ملےگی۔ اور جو شخص روضہ رسول کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے قریب ریاض الجنۃ میں بیٹھ کر اسے سات یوم تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے ان شاء اللّٰہ تعالیٰ حضور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی زیارت سے مشرف ہوگا اور جو

شخص شب معراج میں اسے بعد نماز عشاء سے
پڑھنا شروع کرے اور ساری رات تہجد کی نماز تک
پڑھتا رہے اس کے بعد نماز تہجد پڑھ کر سو جائے
تو اسے واقعہ معراج النبیﷺ کا مشاہدہ ہو گا
بشرطیکہ پیچھے مرشد کامل کی توجہ ہو۔
صمدانی گلزار سروری میں ہے کہ یہ درود شریف
حضرت محبوب سبحانی قطب ربّانی غوث سیدنا
و مولانا شیخ سید ابو محمد عبد القادر غوث
الاعظم جیلانی رضی اللّٰہ عنہ کا خاص الخاص
محبوب ترین ورد ہے جسے حضورؓ نے عشق
محبوبِ خدا صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے نہایت ارفع
و اعلیٰ مقام پر جذبہ عشق میں اپنے قلم معجز
رقم سے مرتّب فرمایا اور اس کا بہت زیادہ ورد
فرمایا یہاں تک کہ آپؓ قرب و وصال حبیبِ کبریا
صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے مقام بلند و بالا و درجہ
اعلیٰ سے سرفراز فرمائے گئے اور پھر اس مقام
پر اس کے فضائل و برکات کا اظہار فرماتے ہوئے
اس اکسیر صفت مکرم و معظم درود شریف کا
نام کبریت احمر رکھا ہے۔ کبریت احمر اکسیر
کو کہتے ہیں اور اولیائے کاملین رحمۃ اللّٰہ علیم
کے ارشادات کے مطابق اس درود شریف کا نام
کبریت احمر اسی وجہ سے ہے کیونکہ جس طرح

کبریت احمر (اکسیر) دھاتوں کو سونا بنا دیتی
ہے عین اسی طرح یہ درود شریف بھی اپنے
عامل کے ظاہر کو نورانی اور باطن کو روشن کر
دیتا ہے۔ یعنی اس کے دل میں حب النبی و عشق
مصطفائی ﷺ کے نورانی شعلے پیدا کر دیتا ہے۔
عامل طالبِ حق کا دل اس کے فیض سے انوار
و اسرار اور تجلّیات کا مرکز بن جاتا ہے۔ دل کے
حجابات دور ہو جاتے ہیں اور حقائق و معارف و
اسرارِ الٰہی ظاہر اور واضح ہونے شروع ہو جاتے
ہیں۔ طالبِ حق کا وجود پاکیزہ ہو کر عالم ناسوت
میں پاکیزہ ماحول شریعت و طریقت کا پیرو ہوتا
ہے اور طائر روح ملکوت ولاہوت کی سیر کرتا ہے۔
سینہ نور معرفت سے منور اور دل ذکرِ الٰہی سے
معمور ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ دینی و دنیوی ظاہری
و باطنی انعامات سے مالا مال ہونے کیلئے ہر کام
میں کامیابی، ہر میدان میں فتح یابی حاصل
کرنے کیلئے اور ہر مراد کے حصول کیلئے یہ مفید و
مجرب معمول اولیاء اللّٰہ ہے۔ ہر چہار سلاسل سے
اکثر اہل اللّٰہ طالبانِ حق اور مشائخِ عظام نے اسے
اپنا ورد وظیفہ بنایا اور اس کے فیوض و برکات
ظاہری و باطنی سے مستفیض و مستفید ہوئے۔
انہیں ربّ تعالیٰ نے روحانیت کی نعمت عظمٰی سے

نوازا اور دنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے بھی بہرہ افروز فرمایا۔ یہ درود شریف خوشنودی و رضامندی خدا اور دیدار و وصالِ خدا اور دیدار و وصال مصطفیٰ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کیلئے بہترین وسیلہ اور آسان ترین ذریعہ ہے۔ شیخ کامل کی اجازت شوق و محبت صدق دل اور خلوص نیت سے پڑھا جائے تو حضور سرورِ رحمتِ عالم نورِ مجسّم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

درود کبریت احمر کی زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ مسواک اور وضو کے بعد غسل کرے اور سر پر عمامہ بقدر اڑھائی گز یا ایک گریباندھ کر اور ایک چادر اپنے تمام جسم پر اوڑھ کر یا دو چادریں ہوں تو ایک اوڑھ لے اور ایک کا تہبند باندھے اور جاء نماز (مصلیٰ) ڈیڑھ گز لمبا ہو۔ اور یہ سب کپڑے غیر مستعمل ہوں اور الگ مکان میں نصف شعبان کے بعد کسی روز دن کے وقت شروع کرنے سے پہلے دو نوافل تحیتہ الوضو اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد سورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورہ اخلاص سات مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب رسول خدا صلی اللّٰہ علیہ

وسلّم اور تمام صحابہ کرام رضی اللّٰہ عنہ، آل واہل بیت اطہار رضی اللّٰہ عنہ اور حضور غوث اعظم رضی اللّٰہ عنہ اور اپنے مشائخ کی ارواح کو تحفہ عاجزانہ پیش کرے اس کے بعد بحضور نبی صلی اللّٰہ علیہ وسلّم یا بحضور مجلس نبوی صلی اللّٰہ علیہ وسلّم بہ نیت محبت النبی و عشق مصطفائی صلی اللّٰہ علیہ وسلّم درود کبریت احمر روزانہ گیارہ گیارہ مرتبہ ۴۱ یوم تک پڑھے جس کی ابتداء نصف شعبان کے بعد کسی تاریخ سے کرے مگر آخر رمضان مع روزہ ختم کرے اور پڑھنے کے دوران تین محل (مقام)سجدہ ہیں ان پر سجدہ کرے۔

محل اول بعد از کل صَلوةٌ تَمْلأُ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ پر سجدہ کر کے سجدہ میں اس سے آگے کی یہ دعا پڑھے صَلوةٌ تَسْتَجِيبُ بِهَا دُعَاءَنَا وَتَزَكّٰى بِهَا نُفُوْسَنَا وَتُحْی بِهَا قُلُوبَنَا -

محل دوم تُحِلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَتُفَرِّجَ بِهَا الْكَرَبَ پر سجدہ کرے۔

محل سوم - وَيَجْرِي بِهَا لُطْفُكَ فِي امْرِي وَأُمُورِ الْمُسْلِمِينَ پر سجدہ کرے۔

اس ترکیب سے ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد

ہر روز دعا مانگے ۔ اے خدا اس درود شریف کی
برکت سے حضور رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم
کی پیروی پر قائم رکھ اور حضور صلی اللّٰہ علیہ
وسلّم کی محبت کاملہ عطا فرما اور مشاہدات
ذات اپنی سے مشرف فرما۔ اور بعد فراغت عمامہ،
جائے نماز اور چادر اسی حجرے یا کسی مکان
میں بحفاظت رکھے تا کہ دوسرے دن بلکہ ۴۱
یوم تک کام دے۔ ایام زکوٰۃ میں اشیاء جلالی مثل
گوشت و پیاز سے پر ہیز کرے۔ زکوٰۃ کے اختتام پر
کسی قسم کی شیرینی ختم پڑھ کر مچھلی غرباء
و مساکین کو تقسیم کرے۔
زکوٰۃ دوم مع شرائط مذکورہ آئندہ سال کے نصف
شعبان کے بعد بطریق مذکورہ ادا کرے مگر اس
میں ۲۱ مرتبہ روزانہ تا ۴ یوم پڑھے۔
زکوٰۃ سوم مع شرائط مذکورہ اس سے آئندہ سال
بطریق مذکورہ ۳۱ یوم میں پوری کرے۔ اس مرتبہ
ہر روز ۴۱ مرتبہ پڑھے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدًا وَانْمَى بَرَكَاتِكَ
سَرْمَدًا وَأَزْكَى تَحِيَّاتِكَ فَضْلاً وَمَدَدًا عَلَى أَشْرَفِ
الْحَقَائِقِ الْإِنْسَانِيَّةِ وَمَعْدَنِ الدَّقَائِقِ الإِيْمَانِيَّةِ وَطُور

التَّجَلِيَاتِ الْإِنْسَانِيَّةِ وَمَهْبَطِ الْأَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ
وَوَاسِطَةِ عَقْدِ النَّبِيِّينَ وَمُقَدَّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِينَ
وَافْضَلِ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ حَامِلِ لِوَاءِ الْعِزِّ الْأَعْلَى
وَمَلِكِ أَزِمَّةِ الشَّرَفِ الْأَسْنَى شَاهِدِ أَسْرَارِ الْأَزَلِ
وَمُشَاهِدِ الْأَنْوَارِ السَّابِقِ الْأَوَّلِ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ
الْقَدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ وَمَظْهَرِ سِرِّ
الْجُودِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ وَإِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ الْعُلْوِيِّ
وَالسُّفْلِيِّ وَرُوحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاتِ الدَّارَيْنِ
الْمُتَخَلِّقِ بَأَعْلَى رُتْبَةِ الْعُبُودِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ بِأَسْرَارِ
الرَّبُوبِيَّةِ صَاحِبِ الْمَقَاتِ الْإِصْطِفَائِيَّةِ وَالْكَرَامَاتِ
الْإِرْتِضَانِيَّةِ سَيِّدِ الْأَشْرَافِ وَجَامِعِ الْأَوْصَافِ الْخَلِيلِ
الْأَعْظَمِ وَالْحَبِيْبِ الْأَكْرَمِ الْمَخْصُوصِ بِأَعْلَى الْمَرَاتِبِ
وَالْمَقَامَاتِ وَالْمُؤَيِّدِ بِأَوْضَحِ الْبَرَاهِينِ وَالدَّلَالَاتِ
الْمَنْصُورِ بِالرُّعْبِ وَالْمُعْجِزَاتِ وَالْجَوْهَرِ الشَّرِيفِ
الْأَبَدِي وَالنُّوْرِ الْقَدِيمِ الْمُحَمَّدِيِّ السَّرْمَدِي سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِ الْمَحْمُودِ فِي الْإِيجَادِ وَ الْوُجُودِ الْفَاتِحِ لِكُلِّ
شَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ وَحَضْرَةِ الْمَشَاهِدِ وَالشُّهُودِ نُورِ كُلِّ
شَيْءٍ وَهُدَاهُ وَسِرِّ كُلِّ سِرٍ وَسَنَاهُ الَّذِي شُقِّقَتْ مِنْهُ
الْأَسْرَارُ وَانْفَلَقَتْ مِنْهُ الْأَنْوَارُ السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّوْرِ
الظَّاهِرِ السَّيِدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْأَوَّلِ الْآخِرِ
الْبَاطِنِ الظَّاهِرِ الْعَاقِبِ الْحَاشِرِ النَّاهِيَ الْأَمِرِ النَّاصِحِ
النَّاصِرِ الصَّابِرِ الشَّاكِرِ الْقَانِتِ الذَّاكِرِ الْمَاحِىَ الْمَاجِدِ

الْعَزِيزِ الْحَامِدِ الْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ الْمُتَوَكِلِ الزَّاهِدِ الْقَائِمِ
الْقَاعِدِ الرَّاكِعِ السَّاجِدِ التَّابِعِ الشَّهِيدِ الْوَلِيِّ الْحَمِيدِ
الْبُرْهَانِ الْحُجَّةِ الْمُطَاعِ الْمُخْتَارِ الْخَاضِعِ الْخَاشِعِ الْبَرِّ
الْمُسْتَنْصِرِ الْحَقِّ الْمُبِينِ طٰهٰ يٰسٓ اَلْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِرِ سَيِّدِ
الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَحَبِيبِ
رَبِّ الْعٰلَمِينَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَالرَّسُوْلِ الْمُجْتَبٰى
وَالْحَكَمِ الْعَدْلِ اللَّطِيفِ الْخَبِيْرِ الْحَكِيمِ الْعَلِيمِ الْعَزِيزِ
الرَّءُوْفِ الرَّحِيمِ الْغَفُورِ الشَّكُورِ الْعَلِيِّ الْكَرِيمِ نُوْرِكَ
الْقَدِيمِ وَصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
وَصَفِيِّكَ وَخَلِيلِكَ وَحَبِيبِكَ وَوَلِيِّكَ وَنَبِيِّكَ وَأَمِينِكَ
وَدَلِيلِكَ وَنَجِيِّكَ وَنُخْبَتِكَ وَذَخِيرَتِكَ وَخِيَرَتِكَ وَإِمَامِ
الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِ
الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْأَبْطَحِيِّ الْمَكِي الْمَدَنِيِّ
التِّهَامِيِّ الشَّاهِدِ الْمَشْهُودِ الْوَلِي اَلْمُقَرَّبِ الْعَبْدِ
الْمَسْعُودِ الْحَبِيبِ الشَّفِيعِ الْحَسِيبِ الرَّفِيعِ الْمَلِيْحِ
الْبَدِيعِ الْوَاعِظِ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ الْعَطُوفِ الْحَلِيمِ الْجَوَادِ
الْكَرِيمِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَكِينِ الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ
الْاَمِينِ الدَّاعِي إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ الَّذِي أَدْرَكَ
الْحَقَائِقَ بِجُمَّتِهَا وَفَازَ وَفَاقَ الْخَلَائِقَ بِرُمَّتِهَا وَجَعَلْتَهُ
حَبِيبًا وَنَاجَيْتَهُ قَرِيبًا وَأَدْنَيْتَهُ رَقِيبًا وَخَتَمْتَ بِهِ
الرِّسَالَةَ وَالدَّلَالَةَ وَالْبِشَارَةِ وَالنِّذَارَةِ وَالنُّبُوَّةَ وَنَصَرْتَهُ

بِالرُّعْبِ وَظَلَّلْتَهُ بِالسُّحُبِ وَرَدَدْتَ لَهُ الشَّمْسَ
وَشَقَقْتَ لَهُ الْقَمَرَ وَانْطَقْتَ لَهُ الضَّبَّ وَالظَّبْيَ وَالذِّئْبَ
وَالْجِذْعَ وَالذِّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدَرَ وَالشَّجَرَ
وَ الْحَجَرَ وَانْبَعَثَ مِنْ أَصَابِعِهِ الْمَاءَ الزُّلَالَ وَانْزَلْتَ
مِنَ الْمُزْنِ بِدَعْوَتِهِ فِي عَامِ الْمَحْلِ وَالْجَدْبِ وَابِلَ
الْغَيْثِ وَالْمَطَرِفَاعْشَوْشَبَ مِنْهُ الْفَقْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ
وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ وَالْمَدَرُ وَأَسْرَيْتَ بِهِ لَيلاً مِّنَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى إِلَى السَّمَوَاتِ
الْعُلَى إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى إِلَى قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى
وَارَيْتَهُ الْآيَةَ الْكُبْرَى وَأَنَلْتَهُ الْغَايَةَ الْقُصْوَى وَأَكْرَمْتَهُ
بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقَبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ
وَالْمَعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ وَخَصَّصْتَهُ بِالْوَسِيلَةِ الْعُظْمَى
وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرَى يَوْمَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ فِي الْمَحْشَرِ
وَجَمَعْتَ لَهُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِكَمِ وَجَعَلْتَ
أُمَّتَهُ خَيْرَ الْأُمَمِ وَغَفَرْتَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا
تَأَخَّرَ الَّذِي بَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَأَدَّى الْأَمَانَةَ وَنَصَحَ الْأُمَّةَ
وَكَشَفَ الْغُمَّةَ وَجَلَى الظُّلْمَةَ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
وَعَبَدَ رَبَّهُ حَتَّى أَتَهُ الْيَقِينُ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودًا
يَغْبِطُهُ فِيهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اللّٰهُمَّ عَظِّمْهُ فِي الدُّنْيَا
بِإِعْلَاءِ ذِكْرِهِ وَإِظْهَارِ دِينِهِ وَابْقَاءِ شَرِيعَتِهِ وَفِي
الْآخِرَةِ بِشَفَاعَتِهِ فِي أُمَّتِهِ وَاجْزِلْ أَجْرَهُ وَمَثُوبَتَهُ

وَابْدِ فَضْلَهُ لِلْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُودِ
وَتَقْدِيمِهِ عَلَى كَافَّةِ الْمُقَرَّبِينَ بِالشُّهُودِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ
شَفَاعَتَهُ الْكُبْرَى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاعْطِهِ سُؤْلَهُ
فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى كَمَا آتَيْتَ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى
اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ أَكْرَمِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ شَرَفًا وَكَرَامَةً
وَمِنْ اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَأَعْظَمِهِمْ خَطَرًا وَأَمْكَنِهِمْ
عِنْدَكَ شَفَاعَةً اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهُ وَافْلِجْ حُجَّتَهُ
وَاَبْلِغْهُ مَامُوْلَهُ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ اَللّٰهُمَّ أَتْبِعْهُ
مِنْ ذُرِّيَّتِهِ وَأُمَّتِهِ مَا تُقِرُّ بِهِ عَيْنُهُ وَأَجْزِهِ عَنَّا خَيْرَ
مَا جَزَيْتَ بِهِ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ وَاجْزِ الْأَنْبِيَاءَ كُلَّهُمْ
خَيْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
شَاهَدَتْهُ الْأَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ الْأَذَانُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ
عَدَدَ مَنْ صَلَّ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلَّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ لَّمْ
يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّم عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى
أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلَّمْ عَلَيْهِ كَمَا اَمَرْتَنَا أَنْ
تُصَلِّي عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ يُصَلَّى
عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلَّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ نَعْمَاءِ
اللّٰهِ تَعَالَى وَأَفْضَالِهِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى
آلِهِ وَأَصْحَبِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ
وَعِتْرَتِهِ وَعَشِيْرَتِهِ وَأَصْهَارِهِ وَاخْتَانِهِ وَأَحْبَابِهِ
وَاَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَأَنْصَارِهِ خَزَنَةِ أَسْرَارِهِ وَمَعَادِنِ

انْوَارِهِ وَكُنُوزِ الْحَقَائِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَائِقِ وَنُجُومِ الاهْتِدَاءِ لِمَنِ اقْتَدَى بِهِمْ وَسَلَّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا دَائِمًا أَبَدًا وَارْضَ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ رِضَى سَرْمَدًا عَدَدَ خَلْقِكَ وَزِنَةِ عَرْشِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ وَ كُلَّمَا سَهَى عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ صَلوٰةٌ تَكُونُ لَكَ رِضَى وَّ لِحَقِّهٖ أَدَاءً وَلَنَا صَلَاحًا وَّآتِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَالْوَاءَ الْمَعْقُودَ وَ الْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَصَلِّ يَا رَبِّ عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْأَوْلِيَاءِ وَالصّٰلِحِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ وَمَلٰئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُحِيِّ الدِّينِ أَبِي مُحَمَّدٍ عَبدِ الْقَادِرِ الْمَكِينِ الْآمِيْنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهٗ الرَّحْمَةِ لِلْعٰلَمِينَ ظُهُورُهٗ عَدَدَمَا مَضَى مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلوةٌ تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيطُ بِالْحَقِّ صَلوٰةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا أَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلوٰتِكَ الَّتِي صَلَّيْتَ عَلَيْهِ صَلَوَةً مَّعْرُوْضَةً عَلَيْهِ مُقْبُولَةً لَدَيْهِ مَحْبُوبَةً إِلَيْهِ صَلَوَةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ صَلوةَ تُرْضِيكَ وَتُرْضِيْهِ وَتُرْضَى بِهَا أَنَّ صَلوٰةَ تَمْلَا

الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ (مقام سجدہ اول) صَلوٰةً تَسْتَجِيبُ بِهَا دَعَاءُنَا وَ تُزَكِّي بِهَا نُفُوسَنَا وَتُحْيِي بِهَا قُلُوْبَنَا وَتُحِلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَتُفَرِّجُ بِهَا الْكُرَبَ (مقام سجدہ دوم) وَيَجْرِي بِهَا لُطْفُكَ فِي أَمْرِى وَأُمُورِ الْمُسْلِمِينَ (مقام سجدہ سوم)وَبَارِكْ لَنَا عَلَى الدَّوَامِ وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَامْدُدْنَا وَاجْعَلْنَا اٰمِنِينَ وَيَسِّرْ لَنَا أُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَأَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَّةِ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَتَوَفَّنَا عَلَى الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَاجْمَعْنَا مَعَهُ فِي الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ عَذَابٍ يَسْبِقُ بِنَا وَاَنْتَ رَاضٍ عَنَّا غَيْرَ غَضْبَانَ وَلَا تَمْكُرُ بِنَا وَاخْتِمْ لَنَا مِنْكَ بِخَيْرٍ وَعَافِيَةٍ بِلَا مِحْنَةٍ أَجْمَعِينَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ بِرَحْمَتِكَ يَاارْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم کرنے والا ہے ۔ اے اللہ نازل کیجئے اپنی رحمتوں میں سے بہترین رحمت باعتبار شمار کے اور اپنی سب سے زیادہ تر برکتوں کو باعتبار دوام کے اور اپنے سلاموں میں سے پاکیزہ تر کو باعتبار فضل اور مدد کے اوپر بزرگ ترین حقیقتوں انسانیت کے اور کان ایمان والی باریکیوں کے اور اوپر

طور (پہاڑ کا نام) انسانی تجلیات کے اور جائے
نزول خداوندی بھیدوں کے اور پیوند دینے والے
گرہ پیغمبروں کے اور ہر اول لشکر پیغمبروں
کے اور اوپر بہترین جملہ مخلوقات اٹھانے والے
جھنڈے بزرگی بڑی کے اور مالک مہاروں بزرگی
روشن تر کے واقف بھیدوں ازل کے اور دیکھنے
والے انوار کے جو سابق اور پہلے ہیں اور بیان
کرنے والے زبان ہمیشگی کے اور چشمہ علم اور
بردباری اور حکمتوں کے اور جائے ظہور بھید
بخشش جزئی اور کلی کے اور پتلی آنکھ ہستی
علوی اور سفلی کے اور جان جسم دونوں جہان
کے اور اصل زندگی دنیا اور آخرت کے خوگیر
ساتھ برترین رتبہ بندگی کے ثابت آراستہ ساتھ
بھیدوں ربوبیت کے صاحب مقامات برگزیدگی
کے اور کرامات پسندیدگی کے سردار بزرگوں کے
اور جامع اوصاف حمیدہ کے جو صاحب عظمت
دوستﷺ ہیں اور خاص کرم کی بنا پر محبوب
ﷺہیں ساتھ بلند مرتبوں کے اور مقاموں کے
اور مدد کئے گئے ساتھ روشن ترین دلیلوں اور
رہنمائیوں کے مدد کئے گئے ساتھ رعب کے اور
معجزات کے اور جو ہر بزرگ دائمی اور نور قدیم
محمّدی سرمدی کے سردار ہمارے محمدﷺ کے

پسندیدہ بیچ پیدائش کے اور ہستی کے ابتداء
کرنے والے واسطے ہر ایک دیکھنے والے اور دیکھے
گئے کے اور درگاہ مکانوں روشنی اور ظاہر ہونے
کے نور ہر چیز کے اور رہنما اس کے اور بھید ہر
بھید کے اور روشنی اس کے وہ ذات کہ کھولے گئے
اس سے بھید اور روشن ہوئے اس سے انوار باطن
کے بھید کے اور نور ظاہر کے سردار کامل ابتداء
کرنے والے تمام کرنے والے اول آخر پوشیدہ ظاہر
پیچھے آنے والے اٹھانے والے منع کرنے والے حکم
کرنے والے نصیحت کرنے والے مدد دینے والے صبر
کرنے والے شکر کرنے والے دعا مانگنے والے ذکر
کرنے والے منانے والے غالب بزرگ حمد کرنے والے
یقین کرنے والے عبادت کرنے والے توکل کرنے والے
زہد کرنے والے کھڑے ہونے والے نماز میں بیٹھنے
والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے تابع گواہ
دوست خدا تعریف کی گئی دلیل محبت اطاعت
کئے گئے۔ برگزیدہ عاجزی کرنے والے فروتنی کرنے
والے نیک مدد کرنے والے راست و روشن ترین
کمبل پوش چادر لپیٹنے والے سردار ﷺ پیغمبروں
کے اور پیشوا پرہیز گاروں کے اور آخرﷺ تمام
نبیوں کے اور دوستﷺ پروردگار تمام جہانوں کے
پیغمبر برگزیدہ اور رسول مقبولﷺ اور منصف

عادل پاکیزہ خبردار دانا جاننے والے غالب حجت
والے مہربان بخشنے والے شکر کرنے والے برتر
بزرگ آپ کے نور قدیم اور راہ آپ صلی اللّٰہ علیہ
وسلّم کی جو سیدھی محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم
بندے تیرے اور رسول ﷺ تیرے اور برگزیدہﷺ
تیرے اور دوستﷺتیرے اور حبیبﷺ تیرے اور
ولیﷺ تیرے اور نبیﷺ تیرے اور امانتدارﷺ
تیرے اور تیرا راستہ دکھانے والے اور ہمراز تیرے
اور برگزیدہ تیرے اور ذخیرہ تیرے اور مختار
تیرے اور پیشوا نیکی کے اور کھینچنے والے نیکی
کے اور بھیجے ہوئے واسطے رحمت کے پیغمبر
امیﷺ عرب کے رہنے والے قبیلہ قریش سے اولاد
ہاشم کے بطحا والے مکہ والے مدینہ والے تہامہ
والے گواہ گواہی دیئے گئے دوست مقرب بندے
نیک محبوب سفارش کرنے والے صاحب حسب
بلند مرتبہ ملاحت والے نادر نصیحت کرنے والے
بشارت دینے والے ڈرانے والے بہت مہربان تحمل
والے بھی بخشش کرنے والے پاک صاحب برکت
صاحب مرتبہ سچے سچا کئے گئے امانتدار بلانے
والے خلق کی طرف تیرے حکم تیرے سے چراغ
روشن ایسے کہ جس نے جانا اصل چیزوں کو تمام
و کمال اور کامیاب ہوئے اور بالا ہوئے مخلوقات پر

ساری اور بنایا تو نے ان کو دوست اور ہمراز کیا
تو نے ان کو قرب ہے اور نزدیکی دی تو نے ان کو
نگہبان ہو کر اور ختم کی تو نے ان پر رسالت اور
رہنمائی اور خوشخبری اور ڈرانے اور نبوت کو اور
مدد کی تو نے ان کی ساتھ دہشت کے اور سایہ
دیا تو نے ان کو ابر کا اور پھیرا تو نے واسطے ان
کے آفتاب کو اور پھاڑا تو نے واسطے ان کے چاند
کو اور گویا کیا تو نے واسطے ان کے سوسمار اور
ہرن اور بھیڑیے کو اور تنا درخت اور بازو اور
اونٹ اور پہاڑ اور ڈھیلا اور درخت اور پتھر کو
اور نکالا تو نے انکی انگلیوں سے پانی میٹھا اور
نازل کی تو نے ابر سفید سے ان کی دعا سے بیچ
سال قحط اور خشکی کے زور دار بارش اور مینہ
پھر ہری ہوئی اس سے سوکھی اور پتھریلی اور
سخت زمین اور نرم زمین اور ریگستان اور پتھر
اور ڈھیلا اور لے گیا تو ان کو ایک رات مسجد
کعبہ سے مسجد اقصیٰ تک پھر بلند آسمانوں تک
پھر سدرۃ منتہی تک پھر اس مقام تک کہ فرق دو
گوشہ کمان کا یا اس سے کم تھا اور دکھائی تو نے
ان کو نشانی بڑی اور پہنچایا تو نے ان کو نہایت
مرتبہ اعلیٰ کو اور بزرگی دی تو نے ان کو ساتھ
باتیں کرنے کے اور نگہبانی کے اور روبرو ہونے کے

اور حضور میں جانے کے اور دیکھنے کے بینائی
سے اور خاص کیا تو نے ان کو ساتھ وسیلہ بزرگ
کے اور سفارش بڑی کے دن خوف بڑے کے محشر
میں اور جمع کیا تو نے واسطے ان کے معنی خیز
کلمات اور جواہر حکمتوں کے اور کیا تو نے ان کی
امت کو سب امتوں سے بہتر اور بخشا تو نے ان
کی ہر لغزش کو جو ان سے ہو چکی ہو (کسی
خاص زمانہ میں) اور جو (اس کے) بعد ہوئی ہو
وہ کہ پہنچایا انہوں نے احکام پیغمبری ﷺ کو اور
ادا کی امانت اور خیر خواہی کی امت کی اور دور
کی غم کو اور روشن کیا تاریکی کو اور کوشش
کی اللّٰہ کے راستہ میں اور عبادت کی اپنے ربّ کی
یہاں تک کہ آپکا وصال ہوگیا
اے اللّٰہ بھیج ان ﷺ کو مقام محمود میں کہ رشک
کریں آپ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر اس میں پہلے
اور پچھلے اے اللّٰہ بڑائی دے ان ﷺ کو دنیا میں
ساتھ بلند کرنے ذکر ان کے کے اور ظاہر کرنے دین
ان کے کے اور باقی رکھنے شریعت ان کی کے اور
آخرت میں ساتھ شفاعت ان کی کے آپ صلی اللّٰہ
علیہ وسلّم کی امت میں اور عطا فرما اجر اور
ثواب آپ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کا اور ظاہر فضیلت
آپ ﷺ کی سب پہلوں اور پچھلوں کیلئے مقام

محمود میں اور ساتھ مقدم کرنے انﷺ کے اوپر
تمام مقربوں حاضر بارگاہ کے اے اللّٰہ قبول کر ان
کی بھیج بہت بہت سلام دائی ہمیشہ اور راضی
ہو تمام صحابہؓ سے رضا مندی دائمی بے شمار
خلق اپنی کے اور موافق وزن عرش اپنے کے اور
خوشی ذات اپنی کے اور موافق انداز سیاہی
کلمات اپنے کے جب تک کوئی ذکر کرنے والا آپﷺ
کا ذکر کرے اور جب تک کوئی غافل آپﷺ کا
ذکر بھولے وہ درود جو سبب ہو آپ ﷺ کی رضا
مندی کا اور ان کے حق کی ادائیگی کا اور ہمارے
لئے بھلائی کا اور دے ان کو مقام وسیلہ کا اور
فضیلت کا اور مرتبہ بلند و برتر اور عطا کر انﷺ
کو مقام محمود اور نشان بستہ اور حوض کوثر
وارد ہوگی امت اس پر اور رحمت بھیج اے اللّٰہ
اوپر سب بھائیوں ان کے کے نبیوں اور پیغمبروں
اور ولیوں اور نیکوں اور شہیدوں اور صدیقوں
اور اپنے ملائکہ مقربین میں سے اور اوپر سردار
ہمارے شیخ محی الدّین ابومحمد عبد القادر
جیلانیؒ کے جو صاحب مرتبہ اور حامل امانت
ہیں رحمتیں اللّٰہ کی ان سب پر اے اللّٰہ درود سلام
بھیج اوپر سردار ہمارے محمد صلی اللّٰہ علیہ

وسلّم کے اور اوپر اولاؓد سردار ہمارے محمّد صلی
اللّٰہ علیہ وسلّم کے کہ پہلا ہے سب خلقت سے نور
ان کا رحمت ہے واسطے جہانوں کے ظہور ان کا
موافق عدد کے اس مخلوق کے جو گزر چکی اور
جو باقی ہے اور جو نیک بخت ہیں ان میں سے اور
جو بد بخت ہیں ایسی رحمت جو شمار سے باہر
ہو اور متجاوز ہو حد سے وہ رحمت کہ نہ حد ہو
اس کی اور نہ نہایت اور نہ اندازہ اس کا اور نہ
تمامی اس کی وہ درود اپنا کہ بھیجا تو نے اوپر
ان کے ایسا درود کہ پیش کیا گیا اوپر ان کے قبول
کیا گیا نزدیک ان کے محبوب ان کو درود ہمیشہ
رہنے والا ساتھ ہمیشگی تیری کے اور باقی ساتھ
بقاء تیری کے نہ انتہا اس کی ہو بجز علم تیرے کے
ایسا درود کہ خوش کرے تجھ کو اور پسند کرے
تو اس کو اور خوش ہو تو بسبب اس کے ہم سے
ایسا درود کہ بھر دے زمین اور آسمان کو (قلوبنا
تک سجدہ میں پڑھو) ایسا درود کہ قبول کرے تو
بسبب اس کے دعا ہماری اور پاک کرے تو بسبب
اس کے ہماری جانیں اور زندہ کرے بسبب اس کے
ہمارے دل اور کھولے بسبب اس کے گرہیں اور دور
کرے تو اس سے سختیوں کو اور جاری ہو بسبب

اس کے مہربانی تیری میرے کام میں اور کاموں
میں مسلمانوں کے اور برکت دے تو ہمیں اوپر
ہمیشگی کے اور بچا تو ہمیں اور راہ بتا ہم کو اور
مدد دے ہم کو اور کر ہم کو بے خوف اور آسان کر
دے ہمارے لئے ہمارے کام ساتھ آرام کے واسطے
دلوں ہمارے کے اور بدنوں ہمارے کے اور ساتھ
سلامتی اور عافیت کے ہمارے دین اور ہماری دنیا
اور ہماری آخرت میں اور وفات دے ہم کو اوپر
قرآن اور طریقہ پیغمبرﷺ کے اور جمع کر ہمیں ان
ﷺ کے ساتھ جنت میں بغیر عذاب کے کہ دخول
جنت سے پہلے ہو در آں حالیکہ تو خوش ہو تو
ہم سے نہ ناراض اور نہ آزمانا ہمیں اور خاتمہ کر
ہمارا اپنی طرف ساتھ بہتری اور عافیت کے بغیر
محنت کے سب کا پاکی سے یاد کرتا ہوں پروردگار
کو پروردگار بزرگی کا اس سے جو بیان کرتے ہیں
مشرک اور سلامتی اوپر پیغمبروں عَلَیہِ السَّلام کے
اور سب تعریف اللّٰہ کو جو پالنے والا جہانوں کا ہے
تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے
رحم کرنے والوں سے۔آمین

درود اکسیرِ اعظم

یہ درود حضور سیّدنا عبد القادر جیلانی شہبازِ لا
مکانی قندیلِ نورانی رضی اللّٰہ عنہ نے حضور نبی
کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کی شان میں لکھا اور
اس کا نام اکسیر اعظم رکھا گیا ۔ اس کا یہ نام
یعنی اکسیر اس لئے رکھا گیا کہ جیسا کہ اکسیر
دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے ایسے ہی یہ درود
اپنے پڑھنے والوں کو ظاہری اور باطنی لحاظ سے
سونے کی مانند کر دیتا ہے حضور غوث پاکؒ کو یہ
درود بہت پسند تھا اور آپؒ نے اپنے معمول میں
اکثر پڑھا۔ اس لئے سلسلہ قادریہ کے اکثر اصحاب
طریقت نے اسے پڑھا ہے اور اس کے بے پناہ فیوض
و برکات پائے ہیں۔ یہ درود نہایت ہی جامع ہے
اگر کوئی شخص حصول روحانیت کی غرض سے
اسے ایک مرتبہ بعد نماز فجر اور ایک مرتبہ بعد
نماز عشاء پڑھے تو اس پر معرفت کی راہیں کھل
جائیں گی اگر اسے کوئی مرشد کامل نہ ملا ہو تو
اس درود کی برکت سے اسے مرشد کامل مل جائے
گا۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم
کی حضوری نصیب ہو جائے گی اور آخر اس کا
شمار اللّٰہ کے خاص بندوں میں ہو جائے گا اور جو

شخص اسے ہفتہ میں ایک بار پڑھ لیا کرے اس کی مرادیں پوری ہوں گی جمیع آفات سے محفوظ رہے گا۔ رزق میں اضافہ ہوگا غربت کا خاتمہ ہو جائے گا، عذاب قبر سے نجات ملے گی ، کاروبار میں برکت ہو گی دل کو تسکین رہے گی۔ عزیز و اقارب اور اپنے پرائے ہمیشہ عزت کریں گے۔ اگر کوئی شخص قید میں اسے کثرت سے پڑھے تو اسے قید سے خلاصی ملے گی اور اگر کوئی شفائے امراض کی نیت سے اسے پڑھے تو اسے شفاء حاصل ہوگی ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُوْلِهِ الْكَرِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَقْبَلُ بِهَا دُعَائِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَسْمَعُ بِهَا اسْتِغَاثَتَنَا وَنِدَاءَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُسَلِّمُ بِهَا أَيْمَنَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُقَوِّى بِهَا أَيْقَانَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَغْفِرُ بِهَا ذُنُوبَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَسْتُرُ بِهَا عُيُوْبَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحْفَظُنَا بِهَا

مِنْ اِكْتِسَابِ السَّيِّئَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلوةً تُوَفِّقُنَا بِهَا لِعَمَلِ الصَّلِحَتِ اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً تُفْلِحُ بِهَا عَمَّا يُرْدِينَا
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوةً تَكْسِبُ
بِهَا مَا يُنْجِيْنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
صَلُوةً تُجَنِّبُ بِهَا عَنَّا الشَّرَّ كُلَّهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوةً تَمْنَحُنَا بِهَا الْخَيْرَ كُلَّهُ اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلُوةً تُحَسِّنُ بِهَا اِخْلَاقَنَا
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلُوةً تُصْلِحُ بِهَا
أَحْوَالَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلُوةً
تَعْصِمُنَا بِهَا عَنِ الْمَعْصِيَةِ وَالْغَوَايَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً تَرْزُقْنَابِهَا اِتِّبَاعَ السُّنَّةِ
وَالْجَمَاعَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلُوٰةً
تُبَعِدُنَا بِهَا مِنْ اِقْتِرَانِ الْأَفَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوةً تَكْلَمُنَابِهَا عَنِ الزَّلَّاتِ وَالْهَفْوَاتِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوةً تُحَصِّلُ
بِهَا أَمَالَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلُوةً
تُخَلِّصُ بِهَا لَكَ أَعْمَالَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلُوةً تَجْعَلُ بِهَا التَّقْوٰى زَادَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلُوٰةً تَزِيدُ بِهَا فِي دِيِنِكَ
اِجْتِهَادَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوة

تَرْزُقُنَا بِهَا الْإِسْتِقَامَةَ فِي طَاعَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً تَمْنَحُنَابِهَا الْأُنْسَ بِعِبَادَتِكَ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً تُحْسِنُ
بِهَا نِيَّتَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلُوٰةً
تَمْنَحُنَابِهَا أُمْنِيَّتَنَا اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلوٰةً تُجِيرُنَا بِهَا مِنْ شَرِّ الْإِنْسِ وَالْجَانِ اَللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً تُعِيذُنَا بِهَا مِنْ
شَرِّ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلُوٰةً تَحْفَظُنَا بِهَا مِنَ الذِّلَّةِ وَالْقِلَّةِ اَللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً تُعِيذُنَا بِهَا مِنَ
الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
صَلُوٰةً تَحْفَظُنَا بِهَا عَمَّا يَشْغَلُنَا عَنْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً تُوَفِّقُنَا بِهَا لِمَا تُقَرِّبُنَا
مِنْكَ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً
تَجْعَلُ بِهَا سَعْيَنَا مَشْكُورًا وَعَمَلَنَا مَقْبُولًا اَللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلُوٰةً تَمْنَحُنَابِهَا
عِزًّا وَقُبُولًا اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
صَلوٰةً تَقْطَعُ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ إِحْتِيَاجَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلُوٰةً تُدِيمُ بِهَا بِنَعْمَائِكَ
اِبْتِهَاجَنَا اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً تَكُونُ بِهَا فِي جَمِيعِ

أُمُوْرِنَا وَكِيلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً تَكُونُ بِهَا لِقَضَاءِ حَوَائِجِنَا كَفِيْلًا اللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُعِيذُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ
الْبَلَايَا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تَمْنَحُنَا بِهَا جَزِيلَ الْعَطَايَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْزُقُنَا بِهَا عَيْشَ الرُّغَدَاءِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَابِهَا
عَيْشَ السُّعَدَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً تُسَهِّلُ بِهَا عَلَيْنَا جَمِيعُ الْأُمُورِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدِيمُ بِهَا بَرْدَ الْعَيْشِ
وَالسُّرُورِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تُبَارِكُ بِهَا فِيمَا أَعْطَيْتَنَا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا الرِّضَاءِ بِمَا آتَيْتَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُزَكِّى بِهَا عَنِ الْهَوَى
نُفُوسَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تُطَهِّرُ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ قُلُوبَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُصَوِّرُ بِهَا الدُّنْيَا فِي عُيُونِنَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُعَظِّمُ
بِهَا جَلَالَكَ فِي قُلُوبِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُرْضِينَا بِهَا بِقَضَائِكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُوْزِعْنَابِهَا شُكْرَ نَعْمَائِكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُصَبِّحُ
بِهَا تَوَكُّلَنَا وَاعْتِمَادِنَا عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحَقِّقُ بِهَا وُثُوقَنَا وَالْتِجَائِنَا إِلَيْكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُرْضِيكَ
وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُجِيزُ بِهَا مَا فَاتَ مِنَّا اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُعِيذُنَا بِهَا مِنَ
الْعُجْبِ وَالرِّيَاءِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً تَحْفَظُنَا بِهَا مِنَ الْحَسَدِ وَالْكِبْرِيَاءِ اللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكَبِّرُ بِهَا شَهَوَاتِنَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُجْزِئُ بِهَا
عَادَاتِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تَصْرِفُ بِهَا عَنِ الدُّنْيَا وَلَذَّاتِهَا قُلُوبَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَجْمَعُ بِهَا فِي الْإِشْتِيَاقِ
إِلَيْكَ هُمُوْمَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً تُوْحِشُنَا بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُؤْنِسُنَا بِهَا بِقُرْبِ وَلَائِكَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُقَرِّبُهَا فِي
مُنَاجَاتِكَ عُيُونَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً تُحَدِّنُ بِهَا بِكَ ظُنُوْنَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَشْرَحُ بِهَا بِمَعْرِفَتِكَ صُدُوْرَنَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً تُدِيمُ بِهَا
فِي ذِكْرِكَ وَفِكْرِكَ سُرُورُنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً تَرْفَعُ بِهَا عَنْ قُلُوبِنَا الْحُجُبَ
وَالْاَسْتَارَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً
تَمْنَحُنَا بِهَا شُهُودَكَ فِي جَمِيعِ الآثَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً تَقْطَعُ بِهَا حَدِيثَ نُفُوسِنَا
بِأَعْلَامِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً
تُبَدِّلُ بِهَا هَوَاجِسَ قُلُوبِنَا بِالْهَامِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلُوٰةً تُفِيضُ بِهَا عَلَيْنَا جَذَبَاتِكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً تَشْمِلُنَا
بِهَا بِنَفَخَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
صَلُوٰةً تُحِلُّنَا بِهَا مَنَازِلَ السَّائِرِينَ إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً تَرْفَعُ بِهَا مَنْزِلَتَنَا
وَمَكَانَتَنَا لَدَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
صَلوٰةَ تَسْحَقُ بِهَا فِي إِرَادَتِكَ آمَالُنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً تَمْحَقُ بِهَا فِي أَفْعَالِكَ
أَفْعَالُنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلُوٰةً
تَفْنِي بِهَا فِي صِفَاتِكَ صِفَاتِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلُوٰةً تَمْحُوا بِهَا فِي ذَاتِكَ ذَوَاتِنَا اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً تُحَقِّقُ بِهَا إِلَيْكَ
بِقَاءِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلُوٰةً

تُدِيمَ بِهَا بِتَوَاتُرِ أَنْوَارِكَ صَفَائَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَسْلُكُنَا بِهَا مَسْلَكَ أَوْلِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُرْوِينَا بِهَا مِن شَرَابِ أَصْفِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُوْصِلُنَا بِهَا إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدِيمُ بِهَا حُضُورَنَا إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُهَوِّنُ بِهَا عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَغَمَرَاتِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُجِيرُنَا بِهَا مِنْ وَحْشَةِ الْقَبْرِ وَكُرْبَتِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْلَاءُ بِهَا قُبُورَنَا بِأَنْوَارِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَجْعَلُ بِهَا قُبُورَنَا رَوْضَةً مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحْشُرُنَا بِهَا مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَبْعَثُنَا بِهَا مَعَ الشُّهَدَاءِ وَالصّٰلِحِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا قُرْبَهُ وَشَفَاعَتَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُفِيضُ بِهَا عَلَيْنَا بَرَكَاتِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحْفَظُنَا بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَشْمَلُنَا يَوْمَ الْجَزَاءِ بِالرَّحْمَةِ

وَالْكَرَامَةِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تُثَقِّلُ بِهَا مِيزَانَنَا اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً تُثَبِّتُ بِهَا عَلَى الصِّرَاطِ أَقْدَامَنَا اَللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدْخِلُنَا بِهَا جَنَّتِ
النَّعِيمِ بِلَاحِسَابِ اَللهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُبِيحُ لَنَا بِهَا النَّظْرِ إِلَى وَجْهِكَ الْكَرِيمِ
مَعَ الْأَحْبَابِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً تَنْحَلُنَا بِهَا حُبَّ آلِهِ وَاَصْحَبِهِ أَجْمَعِينَ اَللَّهُمَّ إِنَّا
نَتَوَكَّلُ إِلَيْكَ بِسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَشَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ نَبِيِّ
الرَّحْمَةِ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ اَللَّهُمَّ بِحُرْمَتِهِ عِنْدَكَ وَبِقَدْرِهِ
لَدَيْكَ نَسْأَلُكَ الْفَوْزَ عِنْدَ الْقَضَاءِ وَنُزُولَ الشُّهَدَاءِ
وَعَيْشَ السُّعَدَآءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْأَعْدَآءِ وَمُرَافَقَةَ
الْأَنْبِيَآءِ وَنَحْنُ عِبَادِكَ الضُّعَفَاءُ لَا نَعْبُدُ سِوَاكَ وَلَا
تَطْلُبُ إِذَا مَسَّنَا الضُّرُّ اِلَّا إِيَّاكَ فَامِنْ رَوْعَاتِنَا وَاَجِبْ
دَعْوَاتِنَا وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فَاغْفِرْ ذُنُوبَنَا وَاسْتُرْ عُيُوبَنَا
يَا رَحِيمُ يَا كَرِيمُ يَا حَلِيمُ وَارْحَمْنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِالْإِجَابَةِ جَدِيرٌ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ
النَّصِيرُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ اَللَّهُمَّ
إِنَّا عَبِيدُكَ وَجُنْدٌ مِنْ جُنُودِكَ مُتَعَلِّقُونَ بِجَنَابِ نَبِيِّكَ
مُتَشَفِّعُونَ إِلَيْكَ بِحَبِيبِكَ يَارَبَّ الْعَلَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

النَّبِيِّينَ وَاِمَامِ الْمُرْسَلِينَ وَارْضَ عَنْ آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامُ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَلَمِينَ *

شروع اللّٰہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے۔ تعریف کرتے ہیں ہم اللہ کی اور درود بھیجتے ہیں اس کے رسول ﷺ بزرگ پر ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر ایسا درود جس سے قبول کرے تو دعا ہماری ، اے اللہ بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم پر ایسی رحمت کہنے سنے تو رحمت اس سے فریاد اور پکار ہماری ، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ سلامت رکھے تو اس سے ایمان ہمارا۔ اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ قوی کر دے تو اس سے یقین ہمارا، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ بخش دے اس سے گناہ ہمارے اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے
وہ درود کہ چھپا دے تو اس سے عیب ہمارے،
اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی
ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ
حفاظت کرے تو ہماری اس سے گناہ کرنے سے،
اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی
ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ
توفیق دے تو ہمیں اس سے نیک کام کرنے کی ،
اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی
ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ
خلاصی دے تو ہمیں اس کے ذریعہ اس چیز سے
جو ہلاک کر دے ہم کو ، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر
سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ
وسلّم کے وہ درود کہ نصیب کرے تو وہ نجات
دے ہم کو، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے
اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے
وہ درود کہ دور کرے تو اس سے ہم سے شر تمام
کو ، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی
ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ
نصیب کرے تو ہم کو اس سے تمام بھلائیاں ، اے
اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ اچھے
کرے تو اس سے اخلاق ہمارے، اے اللّٰہ درود بھیج
اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی
اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ نیک کرے تو اس
سے احوال ہمارے، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار
ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم
کے وہ درود کہ بچائے تو ہم کو بسبب اس کے گناہ
اور گمراہی سے، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار
ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم
کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے اتباع سنت
اور جماعت کی ، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار
ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم
کے وہ درود کہ دور کرے تو ہم کو اس سے نزدیک
ہونے آفتوں سے اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار
ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم
کے وہ درود کہ بچا دے تو ہم کو اس کے سبب
لغزشوں سے اور خطاؤں سے، اے اللّٰہ درود بھیج
اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ
علیہ وسلّم کے وہ درود کہ میسر کرے تو اس سے
آرزوئیں ہماری ، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار
ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم

کے وہ درود کہ خالص کرے تو اس سے اپنے لئے
عمل ہمارے، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے
اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ
درود کہ کرے تو بسبب اسکے تقویٰ کو زاد راہ
ہمارا ، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور
نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود
کہ زیادہ کرے تو اس سے اپنے دین میں کوشش
ہماری ، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور
نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ
درود کہ نصیب کرے تو ہمیں اس سے استقامت
اپنی عبادت میں ، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار
ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم
کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے الفت ساتھ
اپنی عبادت کے، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار
ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم
کے وہ درود کہ اچھا کرے اس سے نیت ہماری، اے
اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے
محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ پوری
کرے تو اس سے آرزوئیں ہماری اے اللّٰہ درود بھیج
اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی
اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ بچائے تو اس کے

سبب ہم کو انسانوں اور جنوں کے شر سے، اے
اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے
محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ پناہ
دے تو ہم کو بسبب اس کے نفس اور شیطان کے
شر سے، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور
نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود
کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب ذلت اور
خواری سے، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے
اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ
درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کے سبب سختی
دل اور غفلت سے، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار
ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم
کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو اس کے سبب
اس چیز سے جو باز رکھے تجھ سے، اے اللّٰہ درود
بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد
صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ توفیق دے
تو ہمیں اس سے اس چیز کی جو تیرے قریب
کرے، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور
نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود
کہ کرے تو اس کے سبب کوشش ہماری مشکور
اور عمل ہمارا مقبول، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر

سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ
وسلّم کے وہ درود کہ دے ہم کو اس سے عزت و
قبولیت ، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور
نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود
که قطع کر دے اس سے اپنے سوا سے محتاجی
ہماری ، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور
نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود
کہ ہمیشہ کرے تو اس سے اپنی نعمتیں وافر ہم
پر ، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی
ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ
ہو تو بسبب اس کے ہمارے تمام امور میں کارساز
ہمارا، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور
نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود
کہ ہو تو بسبب اس کے واسطے پورا کرنے حاجتوں
ہماری کے ضامن ، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار
ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم
کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہم کو اس سے تمام
بلاؤں سے، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے
اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے
وہ درود کہ عطا کرے تو ہم کو اس کے سبب بڑی
عطائیں ، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور

نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود
کہ نصیب کرے تو ہم کو اس سے تازہ رزق، اے
اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے
محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ دے تو
ہم کو اس سے روزی نیک بختوں کی، اے اللّٰہ درود
بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد
صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ آسان کرے
تو اس سے ہم پر تمام کام اے اللّٰہ درود بھیج
اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ
علیہ وسلّم کے وہ درود کہ ہمیشہ رکھے تو اس
سے ٹھنڈک عیش اور خوشی کی ، اے اللّٰہ درود
بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد
صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود که برکت دے تو
اس کے سبب اس میں جو تو نے ہم کو دیا ، اے
اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے
محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ نصیب
کرے تو اس سے ہم کو رضا اس میں جو دیا تو
نے ہم کو ، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے
اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ
درود کہ پاک کرے تو اس سے خواہشات نفسانی
ہماری، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور

نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ
درود کہ پاک کرے تو اس کے سبب اپنے سوا سے
دل ہمارے، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے
اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ
درود کہ حقیر کر دے تو اس سے دنیا کو ہماری
آنکھوں میں، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے
اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ
درود کہ بڑی کرے تو اس سے عظمت اپنی ہمارے
دلوں میں ، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے
اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ
درود کہ راضی کرے تو اس سے ہم کو ساتھ قضا
اپنی کے، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے
اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ
درود کہ شکر اپنی نعمتوں کا ، اے اللّٰہ درود بھیج
اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ
علیہ وسلّم کے وہ درود کہ صحیح کرے تو اس
سے توکّل اور اعتماد ہمارا اپنے پر، اے اللّٰہ درود
بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد
صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ ثابت کرے تو
اس سے ہمارا عہد اور التجا ہماری اپنی طرف، اے
اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ راضی
کرے تجھ کو اور حضور ﷺ کو اور راضی ہو
تو اس کے سبب ہم سے، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر
سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ
وسلّم کے وہ درود کہ اجر دے تو اس کے سبب جو
فوت ہوا ہم سے، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار
ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم
کے وہ درود کہ بچائے تو ہم کو اس کے سبب
تکبر اور دکھلاوے سے، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر
سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ
وسلّم کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس
کے سبب حسد اور تکبر سے، اے اللّٰہ درود بھیج
اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ
علیہ وسلّم کے وہ درود کہ ختم کر دے تو اس
سے خواہشیں ہماری ، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر
سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ
وسلّم کے وہ درود کہ عمدہ کرے تو بسبب اس
کے عادتیں ہماری ، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار
ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم
کے وہ درود کہ پھیر دے تو اس کے سبب دنیا اور
اس کی لذتوں سے دل ہمارے، اے اللّٰہ درود بھیج

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ
علیہ وسلّم کے وہ درود کہ جمع ہو جائیں اس کے
سبب تیرے اشتیاق میں قصد ہمارے، اے اللّٰہ درود
بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد
صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ ڈرائے تو ہم
کو اس کے سبب اپنے غیر سے، اے اللّٰہ درود بھیج
اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی
اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ اُنس پیدا کرے تو
ہمارے ساتھ اس سے اپنی محبت کے قرب سے، اے
اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے
محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ ٹھنڈی
ہوں اس سے تیری مناجات میں آنکھیں ہماری ،
اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی
ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ
اچھا کرے تو اس سے اپنے ساتھ گمان ہمارے، اے
اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے
محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ کھول
دے اس سے تو اپنی معرفت میں دل ہمارے ، اے
اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے
محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ ہمیشہ
کرے تو بسبب اس کے اپنے ذکر و فکر میں سرور

ہمارا ، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور
نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم کے وہ
درود کہ اٹھائے تو اس کے سبب ہمارے دلوں سے
حجاب اور پردے، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار
ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم
کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس کے سبب
حضوری اپنی تمام آثار میں، اے اللّٰہ درود بھیج
اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہُ
علیہ وسلّم کے وہ درود کہ قطع کر دے اس سے
بات نفسوں ہمارے کی ساتھ اپنے نشانوں کے، اے
اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے
محمّد صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ بدل
دے تو اس سے خواہشات ہمارے دلوں کی اپنے
الہام سے، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے
اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم کے
وہ درود کہ شروع کرے تو اس سے ہم پر جذبات
اپنے، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی
ہمارے محمّد صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ
شامل کرے تو ہم کو اس سے رضا اپنی کو ، اے
اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے
محمّد صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ کھول

دے تو ہمارے لئے اس سے مراتب اپنے ہمرازوں
کی، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی
ہمارے محمّد صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم کے وہ درود
کہ بلند کرے تو اس سے منازل اور مرتبے ہمارے
اپنے نزدیک، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے
اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم کے وہ
درود کہ گم ہو جائیں اس سے ارادے تیرے میں
آرزوئیں ہماری، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار
ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم
کے وہ درود کہ مٹ جائیں اس سے تیرے کاموں
میں کام ہمارے، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار
ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم
کے وہ درود کہ فنا ہو جائیں اس سے صفات تیری
میں صفات ہماری ، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار
ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم
کے وہ درود کہ مٹ جائیں اس سے ذات تیری
میں ذاتیں ہماری، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار
ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم
کے وہ درود کہ ثابت کرے تو اس سے اپنی طرف
ملنا ہمارا، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے
اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم کے

وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو اس سے ساتھ پے در
پے انوار اپنے کے صفائی ہماری کو، اے اللّٰہ درود
بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد
صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ چلائے تو ہم
کو اس سے مسلک اپنے اولیاءؒ پر، اے اللّٰہ درود
بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد
صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم کے وہ درود کے سیراب کرے
تو ہم کو اس سے اپنے اصفیاء کی شراب سے،
اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی
ہمارے محمّد صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم کے وہ درود
کہ پہنچائے تو ہم کو اس سے اپنی طرف ، اے
اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے
محمّد صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ ہمیشہ
کرے تو اس سے ہماری حاضری اپنی طرف، اے
اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے
محمّد صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ آسان
کرے تو اس سے ہم پرسختی موت کی اور تنگی
اس کی ، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے
اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم کے وہ
درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کے سبب قبر کے
خوف اور سختی اس کی سے، اے اللّٰہ درود بھیج

اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہُ
علیہ وسلّم کے وہ درود کہ بھر دے تو اس کے
سبب قبریں ہماری انوارِ رحمت سے، اے اللّٰہ درود
بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد
صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ کر دے تو اس
سے قبروں ہماری کو باغ جنت کے باغوں سے، اے
اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے
محمّد صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ حشر
کرے تو ہمارا اس سے ساتھ نبیوں اور صدیقوں
کے، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی
ہمارے محمّد صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ
اٹھائے تو ہم کو اس کے سبب ساتھ شہیدوں اور
نیکوں کے، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے
اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم کے وہ
درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس کے سبب قرب
اور شفاعت آپ ﷺ کی ، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر
سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہُ علیہ
وسلّم کے وہ درود کہ پلٹے تو اس کے سبب ہم
پر برکتیں اپنی ، اے اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار
ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم
کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کے

سبب ہر برائی سے قیامت کے دن، اے اللّٰہ درود
بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد
صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ گھیرے ہم
کو قیامت کے دن ساتھ رحمت اور بزرگی کے ، اے
اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے
محمّد صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ بھاری
کرے تو اس کے سبب میزان ہماری ، اے اللّٰہ درود
بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد
صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ ثابت رکھے
تو اس سے پل صراط پر قدم ہمارے، اے اللّٰہ درود
بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد
صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ داخل کرے
تو ہم کو اس سے بہشت میں بغیر حساب کے، اے
اللّٰہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے
محمّد صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم کے وہ درود كه مباح
کرے تو واسطے ہمارے نظر کرنی طرف ذات اپنی
بزرگ کے ساتھ دوستوں کے ، اے اللّٰہ درود بھیج
اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمّد صلی
اللّٰہُ علیہ وسلّم کے وہ درود کہ اس سے محبت آلؓ
اور اصحابؓ اس کے سب کی ، اے اللّٰہ ہم وسیلہ
پکڑتے ہیں تیری طرف سردار رسولوں ﷺ کا اور

شفیعﷺ گنہگاروں کا جو نبیﷺ رحمت کے
اور شفاعت کرنے والےﷺ امت کے، اے اللّٰہ ساتھ
اس عزت کے جو آپ ﷺ کی تیرے نزدیک ہے
اور آپﷺ کی اس قدر کی جو تیرے نزدیک ہے
ہم مانگتے ہیں کامیابی وقت فیصلہ کے اور اترنا
شہیدوں کا اور زندگی نیکوں والی اور مدد اوپر
دشمنوں کے اور رفاقت نبیوں عَلَیہِ السَّلام کی
اور ہم بندے تیرے ہیں کمزور نہیں عبادت کرتے
ہم سوا تیرے اور نہیں مانگتے ہم جب چھوٹے
ہم کو تکلیف مگر تجھ سے پس امن دے ہماری
گھبراہٹ کو اور قبول کر دعائیں ہماری اور پوری
کر حاجتیں ہماری پس بخش دے گناہ ہمارے اور
چھپالے عیب ہمارے ۔ اے رحم والے اے بزرگ، اے
بردبار اور رحم کر ہم پر بے شک تو اوپر ہر شے کے
قادر ہے اور ساتھ قبول کرنے کے لائق ہے۔ بہتر ہے
دوست اور بہتر ہے مددگار ۔ اے بلند اے عظیم اے
جاننے والے اے حکمت والے، اے اللّٰہ ہم تیرے عاجز
بندے ہیں اور لشکر ہیں تیرے لشکروں سے تعلق
والے ہیں تیرے نبی ﷺ کی جناب میں، شفاعت
لاتے ہیں تیری طرف تیرے حبیبﷺ کی اے پالنے
والے جہانوں کے اور اے بڑے رحم والے رحم کرنے

والوں سے اور درود بھیجے اللّٰہ اوپر سردار اور
نبی ہمارے محمّد ﷺ پر جو خاتم ہیں نبیوں کے
اور امام ہیں رسولوں کے اور راضی ہو ان کی آلؓ
اور اصحابؓ سب پر پاک ہے رب تیرا صاحب عزت
کا اس چیز سے جو وصف کرتے ہیں اور سلام ہو
اوپر رسولوں کے اور تمام تعریف واسطے اللّٰہ کے
ہے جو پروردگار ہے جہانوں کا۔آمین

تمام حمد اُس ذاتِ پاک کے لیے ہے
جس نے قطرے کو سمندر، ذرّے کو آفتاب، اور ایک "مسکین" کو درودِ مُصطفیٰ ﷺ کا خادم بنا دیا۔
یہ کتاب، جو آقا کریم ﷺ پر درود شریف کی خوشبو سے معطر ہے،
میرے مرشد کریم، حضور سخی سلطان سیّدنا چراغ شاہ بخاریؒ کی نگاہِ کرم کا فیض ہے۔
یہ انہیؒ کی عطا ہے کہ ایک گناہگار، بے بضاعت، اور عاجز "مسکین" کو
درودِ مصطفیٰ ﷺ کی خوشبو بانٹنے کی توفیق نصیب ہوئی۔
یہی غلامی اور مسکینی میری پہچان، میری عزت، اور میرے نصیب کی چابی ہے۔
یہ مسکینی یہ غلامی وہ عطیہ ھے جو دل کو فخر سے خالی کر کے، اللّٰہ اور اس کے رسول ﷺ کے در پر سجدہ ریز کر دیتا ہے۔
درود شریف روح کا عطیہ ہے۔
یہ وہ پُل ہے جو زمین سے جنت تک جاتا ہے،
وہ صدا ہے جو فرش سے عرش تک گونجتی ہے۔

جب ایک بندہ آقا کریم ﷺ پر درود بھیجتا ہے،
تو فرشتے اس کا نام پکار کر کہتے ہیں:
یا رسول اللہ ﷺ آپ کا ایک ادنیٰ غلام، ایک
مسکین، آپ پر سلام بھیج رہا ہے
میری دلی آرزو ہے کہ:
آپ اس کتاب میں سے کوئی ایک درود ضرور پڑھ
لیجیے،
کیونکہ درودِ پاک دل کا سکون، روح کی روشنی،
اور نجات کا وسیلہ ہے۔اور ہر مشکل کا حل ہے
اور جب کبھی آپ کو کوئی فائدہ ہو،
تو اس "مسکین" کے لیے، میرے والدین کے لیے،
میرے مرشد کریمؒ کے لیے،
اور ساری اُمتِ مسلمہ کے لیے دعا ضرور کر دیجیے
کہ اللہ ہم سب کو اپنے محبوب ﷺ کا سچا غلام
بنا دے، اور آپ ﷺ کی شفاعت نصیب فرما دے۔
آمین
اگر اس کتاب میں کوئی غلطی یا خامی رہ گئی
ہو تو وہ میری نادانی، اور کم علمی، کا نتیجہ ہے۔
اس پر اللہ تعالیٰ سے معافی کا طلب گار ہوں،
اور آپ سے بھی التماس ہے کہ نظرِ عفو سے
دیکھیں اور دعا فرمائیں

کہ اللہ تعالیٰ اس مسکین کو اپنی رضا، اپنے
محبوب ﷺ کی محبت،
اور حضور مرشدِ کریمؒ کے فیض پر ہمیشہ قائم
رکھے۔
آمین یا ربَّ العالمین۔

🌹 اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْقُلُوْبِ، وَدَوَائِھَا، وَعَافِیَةِ الْأَبْدَانِ وَشِفَائِھَا، وَنُوْرِ الْأَبْصَارِ وَضِیَائِھَا،وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

🤲 وآخر دعوانا
أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِین ✨

خاکپائے مُرشِد مسکین